

# ناممکن روحانی مشکلات لا علاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

70  
ماہنامہ  
عبقری  
لاہور  
R  
اپریل 2012ء بمطابق جمادی الاول و ثانی 1433 ہجری  
گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

- ✓ درود خضریٰ پڑھیے..... ہر پریشانی سے نجات پائیے
- ✓ حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کا ہنسنا اور رونا
- ✓ شکر سے انعام کی بارش اور ناشکری سے ٹینشن
- ✓ روحانی پھکی سے کینسر اور لا علاج بیماریاں ختم
- ✓ خوش رہیے، صحتمند رہیے، حرکت کرتے رہیے
- ✓ بدبودار سانس کا مسئلہ کیسے حل کیا جائے؟
- ✓ بے مثال خوبصورتی کیلئے آزمودہ ٹانک
- ✓ صدقہ، موزی امراض اور سو فیصد گارنٹی
- ✓ قرض اور سود سے نجات کی انوکھی دعا
- ✓ ٹانسلز اور دائمی نزلہ سے کلی نجات
- ✓ جن میری نانی کو پیسے دیتے ہیں
- ✓ ڈینگلی بخار کا توڑ

ملتان  
میں  
کلیک  
6 مئی بروز اتوار  
0300-7301239



صوفیاء کرام کی قبولیت دعا کے سچے واقعات دعاؤں کو مقبول کرانے کیلئے آزمودہ اسم اعظم اس کتاب میں پڑھیں!!!

رمضان المبارک کے مقدس لمحات  
حضرت حکیم صاحب کے ساتھ گزاریں  
تفصیل صفحہ نمبر 19 پر

ماہنامہ عبقری جولائی 2012ء کا شمارہ انشاء اللہ رمضان اسپیشل ایڈیشن ہوگا۔ قارئین اپنی خصوصی تحریریں جلد از جلد روانہ کریں۔

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org



10/-	130	جنات کی چوبیاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	250/-	123	صوفی ازم سے روشنی کا سفر
10/-	131	سورۃ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) پناہیں	160/-	124	صوفی ازم اور قبولیت دعا
		بہت جلد منظر عام پر آنیوالی تالیفات (انشاء اللہ)	150/-	125	چاندرا جوانی شاندار بڑھاپا
	132	صوفی ازم کے روشن ستارے (زیر طبع)	150/-	126	موت کے سائنسی و روحانی آشکافات
	133	خطبات عبقری (جلد دوم) زیر طبع	300/-	127	خطبات عبقری (جلد اول)
	134	صوفی اور ٹینشن فری لائف (زیر طبع)	10/-	128	مالدار بنانے کا آزمودہ راز
	135	صوفی ازم اور باطنی سکون (زیر طبع)	300/-	129	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (محاسن مجذوبی)
	136	شجرہ طیبہ قادری جویری			

130/-	62	تجذیب و اخلاق کے موقیعی اصول	130/-	1	اچھے لوگ سلھے اصول
150/-	63	شہد کے کمالات	150/-	2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس
180/-	64	شام اور معرفت پر کامیابی کا سفر	180/-	3	اٹوٹی بیماریاں انوکھے علاج
170/-	65	شانی دوائیں شانی علاج	170/-	4	آزمودہ گھریلو معالج
200/-	66	شادی شدہ زندگی میں خوشی گزارنے کے راز	200/-	5	آداب معرفت
200/-	67	شوگر کا کامیاب علاج	200/-	6	آسمان نیکیوں کے حریت انگیز فضاں (اردو انگلش)
250/-	68	شاندار زندگی گزارنے کے چاندرا اصول	250/-	7	1947ء کے عظیم تاریخی کبابی انوکھے غلطیوں کی زبانی
300/-	69	شفاعت بخش خیالات کی کرشمہ بازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	300/-	8	اقوال اولیاء
200/-	70	شہید پاکستان	200/-	9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس
120/-	71	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	10	ایک روحانی عامل کی تحفہ دہانی
200/-	72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	130/-	11	بے فکر زندگی سے خوشگوار زندگی تک
90/-	73	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	150/-	12	بدترین خصلتوں کا بہترین علاج
90/-	74	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول	140/-	13	بدترین پریشانیوں کے لیے جواب و حقائق
120/-	75	طب نبوی اور جدید سائنسی حقائق	160/-	14	بھاری مسلمانوں پر کیا گزری؟
150/-	76	طبی تجربات و مشاہدات	120/-	15	بڑوں کی زندگی کے انکسرت تجربات
200/-	77	عشق اسلام اور جدید سائنس	150/-	16	باب کا تقدس اسلام اور جدید سائنس
300/-	78	عورت اسلام اور جدید سائنس	130/-	17	پہلوں سے صحت و تندرستی
130/-	79	غلیظوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	18	پر سکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس
130/-	80	فیضان سنت اور جدید سائنس	120/-	19	پر سکون زندگی نبوی طریقے اور جدید سائنس
120/-	81	قدرتی ناک اور علاج نبوی	120/-	20	پتھری ڈائلاگرام علاج نبوی اور جدید سائنس
130/-	82	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	21	پرکشش زندگی گزارنے کے گریوٹی طریقے اور جدید سائنس
150/-	83	کمالات اولیاء	180/-	22	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس
140/-	84	کینسر کو شکست	130/-	23	تندرستی کے دس راز دان ناک
60/-	85	کوبھی کے کرکشات	300/-	24	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس
500/-	86	کالی دنیا اور کالاجا و طائف اولیاء اور سائنسی حقیقتات (خاص نمبر)	200/-	25	توبہ کے کمالات
200/-	87	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	180/-	26	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج
250/-	88	کامیاب عامل بننے	150/-	27	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات
2500/-	89	کھنڈرات سے ملی خاندانی پناہ	150/-	28	جسمی یا ذہنی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس
80/-	90	کولیمبرول کا سائنسی اور روحانی علاج	140/-	29	جہول کی حفاظت کیسے کی جائے؟
250/-	91	گھریلو طبی انجینس اور ماہرین کے تجربات	180/-	30	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج
130/-	92	گھروں میں ابتدائی سکون اور خوشیوں کا راز	400/-	31	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس
150/-	93	گھریلو انجینس کا روحانی اور قرآنی علاج	120/-	32	جذبات اور خیالات کے رنگ نبوی طریقے اور جدید سائنس
100/-	94	گھوڑا کی پرہیزگاری تک	200/-	33	جانوروں کے انوکھے دیکھ دیکھات
80/-	95	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	250/-	34	جسمی زندگی اسلام اور جدید سائنس
500/-	96	منجھے شفاء کیسے ملی؟	300/-	35	جیلوں میں بیت لحمات کی کہانی مشاہیر کی زبانی
180/-	97	معرفت کے محتاش	120/-	36	جیل کا جہنم
300/-	98	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	150/-	37	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس
300/-	99	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	200/-	38	حسن و صحت کیلئے اصول ناک
300/-	100	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	225/-	39	حسن ازوال کی قائل بیماریاں
300/-	101	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	250/-	40	حکما کی زندگیوں کے طبی ٹیچرز
360/-	102	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	200/-	41	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں
300/-	103	مجاہد یاد بخت کرو	250/-	42	حرم میں نیکیوں کے پہاڑ
250/-	104	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	80/-	43	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات
150/-	105	مال کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	250/-	44	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی ٹیچرز
90/-	106	مہلک غذائیں نبوی غذا میں اور جدید سائنس	250/-	45	خواتین کے حسن و جمال کے مخفی راز
170/-	107	میاں خاندانی مشکلات کا پراسرار روحانی علاج (جہانگیر)	210/-	46	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق
250/-	108	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمالات	5/-	47	دوا اصول خزانے (اردو)
200/-	109	معالج اور مریضوں کے تجربات	5/-	48	دوا اصول خزانے (انگلش)
90/-	110	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	180/-	49	ڈپریشن سے نجات پانے والے
150/-	111	مشاہیر کی آپ بیتیاں	180/-	50	روحانی دنیا کے انوکھے عجیب
140/-	112	میاں بوجوان اور دیران جوانی	130/-	51	رنگ برنگ بیماریاں دوائیں غذا و طبی ٹیچرز
150/-	113	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	10/-	52	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ
150/-	114	مناسبات قرآنی اور جدید سائنس	225/-	53	روحانیت جادو اور دہم
130/-	115	نوجوانوں کی جسمی انجینس علاج نبوی اور جدید سائنس	250/-	54	روحانی پاکیزگی
200/-	116	نوجوانوں کے جسمی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	300/-	55	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)
230/-	117	نبوی دواؤں صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-	56	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)
140/-	118	نمازات کے انوکھے	300/-	57	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)
130/-	119	نماز جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	300/-	58	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)
150/-	120	پناہیں کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	59	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش و ایلم 1)
200/-	121	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	200/-	60	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش و ایلم 2)
120/-	122	ہارٹ الیکٹریک سہارا کی روحانی اور سائنسی ترکیب	250/-		سدا بہار حسن کی صدف غذا نہیں

## فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	جوہر شفاء مدینہ	150/-	28	کراماتی تیل	200/-
2	زرغوانی نقرائی	2200/-	29	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
3	طب نبوی اصول میسر پاؤڈر	120/-	30	عروسی سہاگ کورس	5000/-
4	ستر شفا میں	250/-	31	شوگر کورس	800/-
5	شفاء حیرت سیرپ	120/-	32	نوجوانوں کے روگ	700/-
6	بنغشی قہوہ	120/-	33	پوشیدہ کورس	600/-
7	خون صفا پاؤڈر	120/-	34	الرجی نزلہ کورس	600/-
8	مرہم سکون	70/-	35	موٹاپا کورس	600/-
9	سکون افزہ شوگر فری سیرپ	120/-	36	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
10	کرنٹ مالش	500/-	37	گیس، بدضمی، تھجیر کورس	600/-
11	طب نبوی میسر آکل	300/-	38	پتھری ڈائلاگرام کورس	800/-
12	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-	39	بے اولاد کورس	2500/-
13	ٹھنڈی مراد پاؤڈر	120/-	40	کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
14	سچا منجن	70/-	41	چہرہ کا حسن و جمال کورس	2200/-
15	طافقی گولیاں	1200/-	42	فٹنس پیکیج	600/-
16	روشن دماغ ٹانگ گولیاں	250/-	43	لا جواب حافظہ پیکیج	670/-
17	فشاری گولیاں	200/-	44	ٹھنڈک پیکیج	500/-
18	اکسیر البدن گولیاں	300/-	45	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
19	تشاطی گولیاں	1000/-	46	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-
20	یواسیر کورس	500/-	47	ڈپریشن پیکیج	490/-
21	پینا ٹائٹس کورس	800/-	48	دیکھی کریم	500/-
22	شہد	200/-	49	پینا ٹائٹس نجات سیرپ	120/-
23	شہد	600/-	50	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
24	دم والا شہد	900/-	51	شہد ہمراہ صندل الاچکی	300/-
25	ناک شفاء	100/-	52	قبض کشاء	120/-
26	آنکھ شفاء	70/-	53	ہارمونز شفاء	500/-
27	کان شفاء	70/-	54	السر کورس	400/-

قارئین! تمام دوائیں صدیوں سے آزمودہ خالص اجزاء سے مزین اور لاکھوں لوگوں کی تجربہ شدہ ہیں، بعض اوقات دوائی اندر سے بیماری کو نکالتی ہے دشمن کا ٹھکانا بہتر ہے مقدار میں کمی بیشی کر لیں۔ موسمی نمی کی وجہ سے دوائی میں اگر کچھ تبدیلی ہو اسے خراب نہ سمجھیں کسی برتن میں دھوپ لگا کر چھلنی سے چھان کر قابل استعمال ہے۔ پانچ سال تک دوائی خراب نہیں ہوتی۔

قارئین! تمام دوائیں صدیوں سے آزمودہ خالص اجزاء سے مزین اور لاکھوں لوگوں کی تجربہ شدہ ہیں، بعض اوقات دوائی اندر سے بیماری کو نکالتی ہے دشمن کا ٹھکانا بہتر ہے مقدار میں کمی بیشی کر لیں۔ موسمی نمی کی وجہ سے دوائی میں اگر کچھ تبدیلی ہو اسے خراب نہ سمجھیں کسی برتن میں دھوپ لگا کر چھلنی سے چھان کر قابل استعمال ہے۔ پانچ سال تک دوائی خراب نہیں ہوتی۔

## اللہ تعالیٰ کو جو خصلتیں محبوب ہیں

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص غصہ کو پی جائے جبکہ اس میں غصہ کے تقاضا کو پورا کرنے کی طاقت بھی ہو (لیکن اس کے باوجود جس پر غصہ ہے اس کو کوئی سزا نہ دے) اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو ساری مخلوق کے سامنے بلائیں گے اور اس کو اختیار دیں گے کہ جنت کی حوروں میں سے جس کو چاہے اپنے لیے پسند کر لے۔ (ابوداؤد)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے زبان کو روکے رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیوب کو چھپاتے ہیں جو شخص اپنے غصہ کو روکتا ہے (اور پی جاتا ہے) اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے اپنے عذاب کو روکیں گے اور جو شخص (اپنے گناہ پر تادم ہو کر) اللہ تعالیٰ سے معذرت کرتا ہے یعنی معافی چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عذر کو قبول فرمالتے ہیں۔ (بیہقی) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ عبد قیس کے سردار حضرت اش رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں۔ ایک علم یعنی نرمی اور برداشت، دوسرے جلد بازی سے کام نہ کرنا۔ (مسلم)

## حال دل

### کیا بدعائیں تعاقب کرتی ہیں؟؟

جی ہاں! جس طرح دعائیں تعاقب کرتی ہیں اسی طرح بدعائیں بھی تعاقب کرتی ہیں۔

آپ نے سنا ہوگا کہ کوئی دعا کام آگئی، میرا یہ کام بن گیا، یا میں اس مصیبت سے یا میں اس حادثے سے بال بال بچا، یا پھر یہ بھی سنا ہوگا، اس بندے کو کسی فقیر کی دعا ہے، یہ تو آپ نے سنا بھی، آزمایا بھی، دیکھا بھی، لیکن میری زندگی کے مشاہدات نے جہاں دعاؤں کی تاثیر کو پرکھا وہاں بدعائیں بھی ہم نے خوب دیکھیں اور بدعائوں کی وجہ سے نقصان بھی ہوتے دیکھے اور بربادی بھی ہوتے دیکھی۔ اسی طرح کی ایک کہانی آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں:-

ایک دفعہ میرے پاس ایک خاندان آیا کہنے لگے کہ ہمارے ساتھ ایک مسئلہ یہ ہے کہ ہمیں رات کو نظر نہیں آتا، اور یہ بیماری ہماری پانچویں نسل میں داخل ہو رہی ہے ہمارا ہر بچہ بالکل تندرست ہوتا ہے لیکن وہی بچہ جب اتنا بڑا ہوتا ہے جتنا بڑا وہ فقیر تھا اسے نظر آنا ختم ہو جاتا ہے اور اس کی آنکھیں چندھیا جاتی ہیں۔ میں نے پوچھا مجھے آپ کی بات کی سمجھ نہیں آئی۔ کہنے لگے ہمارے بڑوں کے دروازے پر ایک سائل آیا اس نے ہم سے مانگا ہمارے بڑے نے اسے دھتکار دیا اور بڑے نے کہا رات ہو گئی ہے تجھے نظر نہیں آتا کہ اب دروازے بند ہو گئے ہیں، کہنے لگا نہیں مجھے رات کو نظر نہیں آتا۔ پھر فقیر کہنے لگا اگر مجھے نظر نہیں آتا تو پھر آپ کو بھی نظر نہیں آئے گا۔ فقیر کی بات آئی گئی ہو گئی اس کے بعد ہمارا جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے وہ اس فقیر کی عمر تک جب پہنچتا ہے تو اس کو رات کو نظر نہیں آتا۔ اور یہ صرف ہمارے خاندان میں ہے..... میں حیران ہوا مجھ سے پوچھنے لگے اس کا کوئی علاج ہے؟ میں نے عرض کیا استغفار کی کثرت اور زیادہ سے زیادہ کلمہ درود شریف اور سورہ اخلاص پڑھ کر اس فقیر کی روح کو ہدیہ کریں۔

ایک اور واقعہ سنیے! ایک خاندان کے سارے افراد میرے پاس آئے کہنے لگے ہماری دادی نے پڑوس کے ایک گھرانے میں ایک پاگل شخص پر مسلسل اعتراض کیا اس کا مذاق اڑاتی تھی اور طرح طرح کی باتیں کرتی تھی کچھ سالوں کے بعد دادی کا خاوند پاگل ہو گیا اس نے ہتھوڑوں سے اپنے باپ کو قتل کر دیا اور وہ بالکل ویسی ہی حرکتیں کرتا تھا جیسی اس کا پڑوسی پاگل۔ پھر اس کا بھائی اور چچا پاگل ہو گیا وہ بیس سال سے پاگل خانے میں ہے۔ اس نے بھی ادھر پاگل خانے میں کئی لوگوں کو مار ڈالا۔ اس کو دس آدمی پکڑتے ہیں حالانکہ اس کی عمر 65 سال ہے تو بھی وہ کسی کی پکڑ میں نہیں آتا۔ پھر وہ پاگل پن اس کی بہن کو ہو گیا وہ سارا دن محلے میں پھرتی ہے کبھی برہنہ ہو جاتی ہے، انوکھی عجیب و غریب حرکتیں کرتی ہے، پھر دوسرا بھائی پاگل ہو گیا وہ گھر میں ہے اس کے سر پر گول گول نشان ہو جاتے ہیں۔ آج 25 سال ہو گئے ہیں دن رات یہی صورتحال ہے پاگل پن نے گھر کو ویران کر دیا۔ زندگی ویران کر دی اب لوگ ہم سے ملنے کو ڈرتے ہیں ہم خوشیوں کو ترس گئے ہیں ہم سے کوئی رشتہ نہیں کرتا کوئی ناٹہ نہیں جوڑتا، زندگی بے چین و بے قرار ہو گئی ہے ہر شخص ہم سے دور رہتا ہے۔ بہت علاج کرائے ڈاکٹروں کو چیک کرایا ہر علاج ناکام، ہر ترتیب فیل، کوئی دوائی اثر نہیں کرتی، خود ہی وہ خاتون کہنے لگی ایک بات بار بار ذہن میں آتی ہے کہ اس پاگل کی ماں بعض اوقات زچ آ کر کہتی تھی کہ میرے پاگل کو تنگ نہ کرو کہیں تمہارا سارا خاندان پاگل نہ ہو جائے ہم اس کی اس بات پر ہنستے تھے اور مزے لیتے تھے آج بتائیں ہم کیا کریں؟؟ ان کو بھی میں نے یہی علاج بتایا۔



دل و جان

ہفتہ وار درس سے اقتباس

## نسبت پر انعام ایک واقعہ ایک سبق

آپ ﷺ نے فرمایا: تم دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گزر رہا ہے

حاجہ محمد صالح رحمہ اللہ

سیاسی حکومتیں بدلیں تو نسبتیں بھی بدل گئیں، رشتے بدل گئے سب کچھ بدل گیا۔ میرے دوستو! ایک جزوقتی مفاد کے لئے زندگی کے مختصر لمحوں کے فائدے کے لئے اور وہ بھی معلوم نہیں کام آئیں یا نہ آئیں۔ یاد رکھنا! جو آخرت کی نسبت کو سامنے رکھ کر چلتے ہیں۔ اللہ جل شانہ انہیں بہت نوازتے ہیں۔

کھجور کے تنے پر رسول ﷺ کی نسبت کے اثرات: سرور کونین ﷺ کے روضہ اطہر کے سامنے مواجہ شریف ہے۔ وہاں ایک بندہ کھڑا اور وقار و رورہا تھا۔ ایک شخص آیا اور سختی سے کہنے لگا: یہ کوئی رونے کی جگہ ہے اس نے مجھ سے آ کے کہا کہ ایک شخص ایسے کہہ رہا تھا کہ یہ کوئی رونے کی جگہ ہے۔ میں نے اس سے کہا: کہ تو نے اُس سے نہ کہا ہے! میرے آقا ﷺ کے فراق میں تو وہ کھجور کا تنابھی رویا تھا تو اپنے آپ کو کھجور کے تنے سے بھی کم تر لے گیا۔ سرور کونین ﷺ ایک کھجور کے تنے پر بیٹھ کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ ہوتا تھا ای وجہ سے اونچی جگہ بیٹھ کے آپ خطبہ مبارک دیا کرتے تھے۔ پھر ایک شخص نے آپ ﷺ کے لئے ایک منبر بنادیا آپ ﷺ نے کھجور کے تنے کو ایک طرف رکھا۔ اب جمعہ کا وقت ہے اور سسکیاں ہیں! ادھر ادھر دیکھا تو اس کھجور کے تنے سے سسکیاں نکل رہی تھیں، رونا اتنا تھا کہ بچکی بندھ گئی۔ آخر کار سرور کونین ﷺ نے اسے سینے سے لگایا اور فرمایا کیا تو نہیں جانتا کہ جنت کے درختوں میں سے ایک درخت بن جائے۔ (جاری ہے)

## درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کیلئے کیا لکھوں آج کے دور میں جہاں ہم جیسے لوگ دین سے دور غفلت کی زندگی میں گم ہیں آپ کی وجہ سے ہمیں اپنی آخرت کی فکر ہوئی، ورنہ دنیا داری میں ہی مرجاتے، آپ سچ کہتے ہیں کہ لوگ آپ کے پاس آتے ہیں آپ انہیں اللہ کی طرف لگاتے ہیں پتا نہیں کتنے لوگ اللہ کا ذکر کرنے لگ گئے ہیں کتنے گھر جوڑائی جھگڑوں کی وجہ سے جہنم بن گئے تھے اب وہاں سکون ہے۔ حکیم صاحب ہم تو درس میں سے اپنے گھروں کا سکون لے کر جاتے ہیں۔ حکیم صاحب اللہ کا شکر ہے کہ شاید کوئی بڑوں کی دعا کی وجہ سے یا کسی نیکی کی وجہ سے آپ سے ملنا ہو گیا اور پھر ذکر اور درس جیسی نعمت مل گئی، میں اللہ سے دعا کرتی تھی کہ مجھے ایسا بنادے کہ تجھے پسند آ جاؤں اور ایسے کام کروا جو تجھے پسند ہوں۔ (عظمیٰ اعجاز لاہور)

درس کی سی ڈی اور کیسٹ کے حصول کیلئے تفصیل آخری صفحے پر

ملا دے، میں قیامت کے دن اس کو اتنا نوازوں گا کہ اس کی آنکھ دیکھ نہیں سکتی اس کے کان سن نہیں سکتے اس کی زبان بول نہیں سکتی اس کا دل احساس گمان نہیں کر سکتا اگر اس دنیا میں اس کو بتا دوں تو اس کا سینہ پھٹ جائے وہ خوشی سے مرجائے گا۔ اللہ جل شانہ کے ساتھ نسبتیں ہو جائیں ایک بچے نے حضرت یوسف علیہ السلام کی صفائی بیان کی ان کی برات ان کی خلاصی ان کی پاکیزگی بیان کی کہ یہ مجرم نہیں ہیں..... یہ اللہ کے دوست ہیں اس کے ساتھ تو یہ عنایات اور اس کے ساتھ تو یہ شفقتیں اور محبتیں..... اور جو اللہ کے بندوں پر تھوڑی سی کوششیں کر کے ان کو اللہ جل شانہ کی محبت کے قریب کر دے آقا سرور کونین ﷺ کی غلامی کے قریب کر دے اس کے ساتھ قیامت کے دن اللہ پاک کی کیا عنایات ہوگی؟ سوچیں تو سہی!.....

فقیری نسبت کی لاج رکھیں: اللہ والو! اپنی نسبتوں کو پرکھیں ہم کن نسبتوں کے ساتھ زندگی کے دن رات گزار رہے ہیں اور اگر ہم نے اپنی نسبتوں کو کہیں بنالیا ہے تو کیا ہم ان نسبتوں کی لاج رکھ رہے ہیں؟ ایک ہے نسبت تھی ہی نہیں، اب کہیں نسبت بنائی، کسی اللہ والے کے ساتھ یا کسی اللہ والے کے غلام کے ساتھ۔ کیا ان کی لاج رکھ رہے؟ حضرت قاری محمد طیب رحمۃ اللہ علیہ صاحب بڑے اللہ والے گزرے ہیں ایک بندہ ان سے بیعت ہوا۔ اس نے زیادہ آنا جانا نہیں رکھا، کوئی زیادہ تعلق بھی نہیں تھا۔ تقریباً 20 سال کے بعد اس کی موت کا جب وقت ہوا اور زرع کی کیفیت ہوئی اور ایک دم آنکھیں کھولیں، کہنے لگا: ”میرے حضرت تشریف لارہے ہیں اب وہ آگئے ہیں اب میرے ساتھ بیٹھ گئے ہیں، اب مجھے کچھ پڑھا رہے ہیں اور جو پڑھا رہے ہیں تم بھی سنو!“ اشہدان لا الہ الا اللہ..... یہ پڑھا اور فوت ہو گئے۔ خاتمہ ایمان پر ہو گیا۔ یہ نسبتیں بڑی کام آتی ہیں۔

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ نسبت مضبوط کریں: حضور سرور کونین ﷺ کے ساتھ اپنی نسبتوں کو مضبوط بناتے چلے جائیں اور سرور کونین ﷺ کے غلاموں کے ساتھ اپنی نسبتیں مضبوط بناتے چلے جائیں۔ جیسے ایک بندہ کہنے لگا کہ ابھی

میرے دوستو! بیت اللہ کے قریب بیت الخلاء نے اپنی حیثیت کو مٹایا۔ انہوں نے کہا ہم بیت الخلاء نہیں رہنا چاہتے تو کہا کہ پھر مٹا پڑے گا، پھر جھکنا پڑے گا، پھر اپنی اس حیثیت کو جو پودری اور خان ہے اور ملک اور وڈیرہ ہے..... اس چیز کو چھوڑنا پڑے گا..... بیت الخلاء نے کہا میں نے چھوڑ دیا۔ وہ جگہیں جہاں گندگیاں ہوتی تھیں آج وہ جگہیں صاف ہیں اور ان پر سجدے ہو رہے ہیں۔

میرے دوستو! اپنی نسبت بدلیں اپنے من کی دنیا بدلیں! ورنہ ہماری نسبتیں کہیں بیت الخلاء کے ساتھ نہ لگ جائیں..... ہماری نسبت کہیں ایسی جگہ نہ لگ جائیں کہ قیامت کے دن اور مرتے وقت پچھتاوا اور افسوس ہو جائے..... اپنی نسبتوں کو بدلیں.....!!!

نسبت پر انعام ایک واقعہ ایک سبق: حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام جب مصر میں تھے تو قحط پڑ گیا، بہت قحط پڑا۔ اللہ جل شانہ نے ان کو مقام (بادشاہ بنا) دیا اور وہ غلہ تقسیم کرنے لگے۔ اپنی باری پر ہر شخص غلہ لے رہا تھا، ایک بندے نے ایک بار غلہ لے لیا، پھر کہنے لگا مجھے جانتے ہیں میں کون ہوں؟ فرمایا: نہیں۔ کہنے لگا: میں وہ بچہ ہوں جب عزیز مصر کی بیوی نے آپ پر الزام لگایا تھا میں ماں کی گود میں دودھ پیتا تھا۔ میں بولا تھا اور میں نے آپ کی صفائی دی تھی۔ یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اچھا اچھا ٹھہر جا! اب جو انھوں نے غلہ دیا تو بھر بھر کے دیا۔ فوراً اللہ جل شانہ کی طرف سے وحی آئی اے یوسف! (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اس کے ساتھ یہ معاملہ کیوں؟ عرض کیا: یا اللہ! اس نے میری صفائی دی تھی۔ زلیخا نے تو الزام لگا دیا لیکن اس نے کہا نہیں، نہیں یوسف (علیہ الصلوٰۃ والسلام) پاکباز ہے۔ اس کا کوئی قصور نہیں ہے، اللہ کے نبی معصوم اور پاک ہوتے ہیں۔ زلیخا کا قصور ہے۔ یہ وہ بچہ ہے جس نے میری صفائی بیان کی تھی۔ یا اللہ! اس نے میری صفائی دی تھی میری پاکی کو بیان کیا تھا۔

اللہ جل شانہ نے فرمایا: ”اے یوسف (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اس نے ایک دفعہ تیری پاکیزگی کو بیان کیا اس کے ساتھ تو نے اتنی عنایات کیں اور جو روز بیٹھ کے میری عظمت کو بندوں کے سامنے بیان کرے اور میرے بچھڑے بندوں کو مجھ سے

محمد وقاص لاہور

## حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کا ہنسنا اور رونا

جب تم دونوں ان کے پاس جانا تو میرا ان سے سلام کہنا، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر اور کون سے ہدیے کا اس کے سوا میں تم دونوں سے مطالبہ کر رہا تھا؟ اور کون سا ہدیہ سلام سے افضل ہوگا جو اللہ کی طرف سے تحیہ اور مبارک اور اچھا ہے۔

### سلام بھیجنا

سے سلام کہنا، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر اور کون سے ہدیے کا اس کے سوا میں تم دونوں سے مطالبہ کر رہا تھا؟ اور کون سا ہدیہ سلام سے افضل ہوگا جو اللہ کی طرف سے تحیہ اور مبارک اور اچھا ہے۔

### مصافحہ اور اور گلے ملنا

حضرت جناب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جناب رسول اللہ ﷺ جب اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم اجمعین سے ملنے تو جب تک انہیں سلام نہیں کر لیتے ان سے مصافحہ نہیں کرتے تھے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے کسی کہنے والے نے کہا میرا ارادہ ہے کہ میں آپ سے ایک حدیث حضور ﷺ کی حدیثوں میں سے دریافت کروں۔ انہوں نے فرمایا تو اس وقت میں تم سے حضور ﷺ کی حدیث بیان کروں گا مگر یہ کہ کوئی راز کی بات ہو، فرمایا کیا رسول اللہ ﷺ تم سے مصافحہ کرتے تھے جب تم حضور ﷺ سے ملنے؟ فرمایا کہ میں نے کبھی آپ ﷺ سے ملاقات نہیں کی مگر مجھ سے مصافحہ کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے ملے آپ ﷺ نے ان سے مصافحہ کرنے کا ارادہ کیا اور ساتھ فرمایا کہ مسلمان جب اپنے بھائی سے مصافحہ کرتا ہے تو ان دونوں کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح کہ درخت کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ تشریف لائے اور حضور نبی کریم ﷺ میرے گھر میں تھے وہ آپ ﷺ کی خدمت میں آئے اور دروازہ کھٹکھٹایا حضور ﷺ ان کی طرف لپکے آپ ﷺ کے اوپر بدن پر چادر نہیں تھی اور اپنا کپڑا کھینچ رہے تھے خدا کی قسم! میں نے حضور ﷺ کو اس سے پہلے اس طرح نہیں دیکھا تھا اور نہ اس کے بعد آپ ﷺ ان سے گلے ملے اور ان کا بوسہ لیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اصحاب رسول ﷺ آپس میں ملنے تو ایک دوسرے سے گلے ملنے اور جب سفر سے آتے تو بھی گلے ملنے۔

ابو اہنتری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ اور حضرت جریر بن عبد اللہ مکی رضی اللہ عنہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک قلعہ میں جو مدائن کے اطراف میں تھا آئے ان دونوں نے انہیں سلام اور تحیہ کیا (یعنی حیا کا اللہ کے ساتھ عادی کہ تمہیں اللہ زندہ رکھے) اس کے بعد دونوں نے پوچھا کیا آپ ہی مسلمان فارسی رضی اللہ عنہ ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ان دونوں نے کہا کہ کیا آپ حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھی ہیں؟ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا میں نہیں جانتا تو ان دونوں کو شک ہوا اور ان دونوں نے کہا شاید یہ وہ مسلمان رضی اللہ عنہ نہیں جن کا ہم ارادہ کر رہے ہیں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے کہا میں وہی تمہارا صاحب ہوں جس کا تم دونوں ارادہ کر رہے ہو، میں نے حضور ﷺ کو دیکھا ہے اور آپ ﷺ کی صحبت اختیار کی ہے لیکن آپ ﷺ کا ساتھی وہ ہے جو آپ ﷺ کے ساتھ جنت میں داخل ہوا، تم بتاؤ تم دونوں کی کیا حاجت ہے؟ ان دونوں نے کہا ہم تمہارے اس بھائی کے پاس سے آئے ہیں جو ملک شام میں ہیں انہوں نے پوچھا وہ کون؟ ان دونوں نے کہا حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ تب انہوں نے کہا ان کا وہ ہدیہ کہاں ہے جو تم دونوں کو دے کر بھیجا ہے؟ ان دونوں نے کہا ہمارے ساتھ کوئی ہدیہ نہیں بھیجا، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا تم دونوں اللہ سے ڈرو اور امانت ادا کرو، میرے پاس آج تک ان کی جانب سے کوئی نہیں آیا مگر اپنے ساتھ ہدیہ لایا ہے۔ ان دونوں نے کہا آپ اس قضیہ کو ہمارے اوپر بڑھائیے نہیں ہمارے لیے بہت مال ہے جو چاہیں آپ اس میں حکم کریں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا میں تم دونوں کے مال کا ارادہ نہیں رکھتا لیکن اس ہدیہ کا ارادہ رکھتا ہوں جو تم دونوں کے پاس ہے ان دونوں نے کہا خدا کی قسم! ہمارے ساتھ انہوں نے کچھ نہیں بھیجا مگر انہوں نے ہم سے کہا کہ تم میں ایک آدمی ہے جناب رسول اللہ ﷺ جب ان کے ساتھ تنہائی میں ہوتے تو پھر ان کے علاوہ کسی کی تلاش نہ کرتے جب تم دونوں ان کے پاس جانا تو میرا ان

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے بھائیوں میں سے ایک آدمی کا رات میں تذکرہ کرتے تو فرماتے ”اے رات کی دلازی“ جب نماز فرض سے فارغ ہوتے تو آپ رضی اللہ عنہ کی گرانی اور بڑھ جاتی پس جب اس سے ملنے تو گلے ملنے اور اسے چٹنا لیتے۔ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ملک شام آئے تو عام لوگ اور اس سرزمین کے سربراہ اور وہ آپ سے ملے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے بھائی کہاں ہیں؟ لوگوں نے پوچھا وہ کون؟ فرمایا حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ لوگوں نے عرض کیا کہ ابھی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آتے ہیں جب وہ آپ کے پاس تشریف لائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھوڑے سے اترے اور ان سے گلے ملے۔

### مسلمان کیلئے کھڑا ہونا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے لوگوں میں سے کسی کو نہیں دیکھا کہ رسول اکرم ﷺ کیساتھ گفتگو و کلام میں اور نشست و برخاست میں زیادہ مشابہت رکھتا ہو جتنا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ سے مشابہت رکھتی تھیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب انہیں سامنے آتا ہوا دیکھتے تو آپ ﷺ ان کیلئے مرحبا کہتے اور کھڑے ہو جاتے اور ان کا بوسہ لیتے، پھر ان کا ہاتھ پکڑتے اور ان کو لاتے اور اپنی جگہ پر بٹھا دیتے۔ خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب ان کے پاس تشریف لے جاتے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کو مرحبا کہتیں۔ آپ ﷺ کیلئے کھڑی ہو جاتیں اور آپ ﷺ کا بوسہ لیتیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے اس مرض میں تشریف لائیں جس میں کہ آپ ﷺ کی وفات ہوئی آپ ﷺ نے مرحبا کہا اور ان کا بوسہ لیا اور ان سے سرگوشی کی تو یہ رو پڑیں دوبارہ پھر ان کے کان میں کچھ کہا تو یہ ہنس دیں میں نے عورتوں سے کہا کہ میں خیال کیا کرتی تھی کہ اس عورت (یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا) کیلئے تمام عورتوں پر فضیلت ہے یہ تو ان عورتوں میں سے نکلیں کہ ابھی اور ہی تھیں اور ابھی ابھی بننے لگیں تو میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ تم سے آپ ﷺ نے کیا کہا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں بتا دوں گی تو میں راز کی فاش کرنے والی ہو جاؤ گی جب حضور ﷺ اس دنیا سے پردہ فرما چکے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ آپ ﷺ نے مجھ سے سرگوشی کی تو فرمایا کہ میں عنقریب وفات پانے والا ہوں یہ سن کر میں رو دی تھی دوبارہ پھر آپ ﷺ نے مجھ سے سرگوشی کی اور فرمایا کہ تو میرے اہل میں سے سب سے پہلے مجھ سے ملے گی اس وجہ سے میں خوش ہو گئی تھی اور اس بات نے مجھے تعجب میں ڈالا تھا۔

پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ

## موجودہ دور میں والدین کی ذمہ داریاں

پہلے ہمارے معاشرے میں والدین، اساتذہ اہل علم، مذہبی پیشواؤں اور بزرگوں کی قدر ہوتی تھی اب گانے بجانے والوں، آلات موسیقی بنانے والوں کے علاوہ کھلاڑیوں کو وی آئی پی شمار کیا جانے لگا ہے اور ان ہی کی نقل کی جا رہی ہے۔ اولاد اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ معاشرے کا کوئی فرد جتنے رشتوں سے منسلک ہوتا ہے ان میں سے سب سے مضبوط رشتہ والدین اور اولاد کا رشتہ ہے۔ ماں کی گود بچے کی پہلی درس گاہ ہے۔ اسی گود سے بچہ خود اعتمادی جیسی نعمت حاصل کرتا ہے جو اس کی شخصیت کے نکھار کا موجب بنتی ہے۔ والدین اور اولاد کے درمیان رخنے کی شکایت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب وہ ایام طفولیت سے نکل کر ایام بلوغت کی طرف آتی ہے۔ سوچنے کی بات ہے کہ آخر وہ کیا چیز ہے جو والدین اور اولاد کے درمیان محبت کے جذبہ کو عداوت میں بدل دیتی ہے۔ نوجوانوں کے رویے کو محسوس کرنے کیلئے ان کے چہرے کے تاثرات اور بھونوں کے اتار چڑھاؤ والدین کیلئے کافی ہوتے ہیں جسے والدین کیلئے برداشت کرنا مشکل اور صبر آزمایہ مرحلہ ہوتا ہے۔ اولاد اور والدین کے درمیان اس چپقلش کو ماہرین نفسیات نسلی خلا کا نام دیتے ہیں۔ ماں باپ کیلئے اپنے تجربات کو سنگ میل سمجھتے ہیں جبکہ نوجوان طبقہ اپنے فیصلے خود کرنے اور تجربات کرنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔

آج کل اکثر والدین کو یہ شکایت ہے کہ اولاد ان کا کہنا نہیں مانتی اگر مانتی بھی ہے تو بادل خواستہ۔ میرے نزدیک اس کی بڑی وجوہات یہ ہیں:۔ بچوں کی تربیت میں کمی..... بچوں کی رزق حرام سے پرورش، مغربی تہذیب کے اثرات۔

اگر بچوں کی تربیت اسلامی خطوط پر کی جائے، انہیں اسلامی آداب سے آگاہ کیا جائے، والدین کے قول و فعل میں مطابقت ہو، شروع ہی سے بچوں کو جھوٹ، غیبت، گالی گلوچ سے نفرت دلانی جائے۔ بچے سے کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو بڑے پیار سے اسے سمجھایا جائے۔ اس کی آبیاری رزق حلال سے کی جائے تو کوئی وجہ ہی نہیں کہ بچے بڑے ہو کر والدین کی خدمت نہ کریں۔ مشکوک رزق کھلائیں گے تو اس سے بنا ہوا حرام خون اپنے اثرات دکھائے گا۔ وہی اولاد اور بیوی جن کو قلعہ حرام کھلانے کا تیرے بڑھاپے میں تجھے کیلا جھوڑ دیں گے۔ انسان، جسم اور روح کے مجموعے کا نام ہے جسم بیمار ہو تو اچھی سے اچھی غذا کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ روح بیمار ہو تو اچھی سے اچھی عبادت میں دل نہیں لگتا۔ روح

استعمال کرنا شروع کیا۔ اس نے پیٹ اور منہ کی تسکین تک محدود کرنے میں کامیابیاں حاصل کیں۔

اس ضمن میں اپنے علاقے موضع حویلی لال تحصیل ضلع جھنگ کا ایک واقعہ ذہن میں آتا ہے۔ 1963ء کی بات ہے میں ساتویں کلاس کا طالب علم تھا۔ ایک آدمی ہمارے علاقے میں بطور مہمان آیا اور اپنے ساتھ اپنا ریڈیو لایا۔ شام کو تمام آس پاس کے لوگ اس نئی ایجاد کو دیکھ کر ہکا بکا رہ گئے۔ ساتھ والے گھر سے ایک بزرگ جسے ہم جیون دادا کے نام سے پکارتے تھے کے کانوں میں گانوں کی آوازیں آئیں وہ لاٹھی لاکر مہمان کو مارنے کیلئے دوڑا کہ ہر کسی کی بہو بیٹیاں ہیں یہ گانے سنانے والا ریڈیو لے کر یہاں سے نکل جاؤ ورنہ اس کا اور تمہارا کچھ مر نکال دیا جائیگا۔ چنانچہ وہ جیون دادا کے غیض و غضب کی تاب نہ لا کر وہاں سے فرار ہو گیا۔ آج ہمارے ایسے دادا کہاں غائب ہو گئے۔ پہلے ہمارے معاشرے میں والدین، اساتذہ اہل علم، مذہبی پیشواؤں اور بزرگوں کی قدر ہوتی تھی اب گانے بجانے والوں، آلات موسیقی بنانے والوں کو وی آئی پی شمار کیا جانے لگا ہے اور ان ہی کی نقل کی جا رہی ہے۔ ہمارے ہاں اخلاقی انحطاط کا یہ عالم ہے کہ شرم و حیائی، عصمت و عفت صرف بے معنی ہو کر رہ گئے ہیں۔ عریانی و فحاشی کا نام کچھ رکھ دیا گیا ہے۔ ہماری خواتین رونق خانہ بننے کی بجائے شمع محفل بن رہی ہیں، بے باکانہ انداز میں پارکوں، سیرگاہوں، بازاروں میں اس طرح گھومتی ہیں کہ ان کی حالت زار دیکھ کر حیا کو بھی رونا آتا ہے اور غیرت مند انسان سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ یہ وہی عورتیں ہیں جن کے بارے میں حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا تھا کہ عورت تو سب کی سب چھپانے کی چیز ہے جب وہ گھر سے باہر نکلتی ہے تو شیطان اسے اچک اچک کر دیکھتا ہے۔ میں اس موقع پر تمام مسلمان بیٹوں اور بیٹیوں سے گزارش کروں گا کہ جہاں تک ممکن ہو مغربی کچھری تباہ کاریوں سے خود بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں والدین سے نیک سلوک کریں۔ ان کے سامنے اف تک نہ کہیں۔ اف کے لفظی معنی ناخن کے نیچے والی میل ہے۔ مقصد قلیل مقدار ہے۔ جب قلیل مقدار میں والدین کے سامنے ایسا کلمہ کہنا جس سے ان کی دل آزاری ہو حرام ہے تو ان کی کھلم کھلا نافرمانی بدرجہ اولیٰ حرام ہوگی۔ والدین کیساتھ نیک سلوک، نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج، عمرہ اور جہاد فی سبیل اللہ سے افضل ہے۔ والدین کی فرمانبرداری یہ ہے کہ تم ان کی ضرورتیں پوری کرو، ان کی تکالیف دور کرنے کی ان تھک محنت کرو اور بچوں کی طرح ان کی خاطر مدارت کرو، ان سے منہ نہ بناؤ، ان کی ضرورت سے دل تنگ نہ کرو، کثرت نوافل کی بجائے اپنے زیادہ تر اوقات ان کی خدمت میں گزارو۔ ہر نماز کے بعد ان کیلئے دعائے مغفرت کرو۔

## شکر سے انعام کی بارش اور ناشکری سے ٹینشن

عبدالغفور نقشبندی بنوں

## عقربقري نے مجھے حکیم بنا دیا

محمد بلال راولپنڈی

عقربقري کی ادویات بذریعہ لاہور خریدیں۔ طب نبوی ﷺ

ہیز آئل اور کراماتی تیل نے مجھے بے حد فائدہ دیا محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں حکمت کافی عرصے سے سیکھ رہا تھا اور مجھے حکمت سیکھنے کا بہت شوق تھا۔ میرے ایک استاد صاحب ہیں جو کہ پروفیسر آف حکمت ہیں میں نے ان کی شاگردی میں بہت زیادہ عرصہ گزارا مگر انہوں نے مجھے تعلیم حکمت سے آشنائی نہیں دی۔ ایک دن پھر مجھے عقربقري ملا۔۔۔۔۔۔ عقربقري مجھے ایسے ملا کہ میرے استاد نے مجھے ایک رسالہ لانے کیلئے کہا میں مارکیٹ میں مختلف کاؤنٹرز پر اس رسالہ کے بارے میں معلومات حاصل کر رہا تھا کہ میری نگاہ ماہنامہ عقربقري پر پڑی اور میں نے عقربقري رسالہ خرید لیا اور جب میں نے عقربقري پڑھا تو میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا کیونکہ جس چیز کی مجھے تلاش تھی وہ عقربقري کی صورت میں مجھ مل چکی تھی۔ پھر میں نے عقربقري کی ادویات بذریعہ لاہور خریدیں۔ طب نبوی ﷺ ہیز آئل اور کراماتی تیل نے مجھے بے حد فائدہ دیا۔

میرے سر کے بال مسلسل گر رہے تھے میں نے پانچ مرتبہ سر پر استرا پھیر کر تیل صبح و شام استعمال کیا۔ میرے بال گرنے سے رک گئے اور نرم و ملائم ہو گئے۔ آپ کے ادارہ کی عقربقري کی کتابیں بھی خریدیں مجھے شفاء کیسے ملی نامی کتاب نے میرے علم و عمل میں بے پناہ اضافہ کیا۔ میں کافی عرصے سے بیروڑگا رہا اور حرکت کے پیشے سے منسلک تھا لیکن جب سے مجھے شفاء کیسے ملی؟ کتاب ملی۔ میں نے نسخے بنائے اور اب ماشاء اللہ میرا کاروبار چمک اٹھا ہے۔ عقربقري کو میں اپنا حکمت میں استاد مانتا ہوں۔ کیونکہ جو کچھ مجھے عقربقري نے سکھایا وہ مجھے میرے استاد ہی نہ سکھاسکے۔ میں نے شادی چھ سال قبل کی تھی اسی سال شادی کے بعد میں نے ٹیسٹ کر لیا تھا مجھے میری رپورٹ دی گئی کہ آپ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں۔ ”مجھے شفاء کیسے ملی؟“ کتاب کی صفحہ نمبر 80 میں نسخہ شانی درج تھا۔ **حوالہ شانی:** تخم کوچ 40 گرام تخم حیات 20 گرام تخم سرس 20 گرام سب کا سفوف بنا کر چھان کر 5 گرام چھوٹی نصف چھوٹی سفوف صبح دوپہر شام ہمراہ دودھ 21 دن استعمال کیں۔ اس سے میرے جراثیم میں 28 فیصد اضافہ ہو گیا ہے۔

### رات کی ناپاکی، پیشاب کی جلن و گرمی کیلئے

حوالہ شانی: تالکھانہ، تخم لا جونی، تخم خرفہ، پھل کیکر ایک تولہ لیکر اس میں چار تولہ مصری ڈال کر صبح و شام استعمال کریں۔

اس لڑکے کی زبان سے بجائے خدا کے شکرانے کے الفاظ کے کفر کا کلمہ نکل گیا اور کہا کہ اس میں خدا کی کیا مہربانی ہے تو میری محنت کا پھل ہے (توبہ استغفار) لوگوں نے کہا بھی ایسا مت کہو خدا کی گرفت میں آ جاؤ گے لیکن اس نے اپنے الفاظ بار بار دہرائے۔ عزیزان گرامی! یہاں پر ایک ایسا واقعہ ہوا ہے جس کو سن کر انسان کانپ اٹھتا ہے اور جو لوگ اس آدمی (جس کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا ہے) کے قریب ہیں وہ اب تک خداوند کریم کے خوف سے لرزہ بر اندام ہیں لیکن واقعہ بیان کرنے سے پہلے میں کچھ آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ عرض یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھتا ہے مگر حقیقت میں انسان خود مختار نہیں ہے۔ ہم خداوند کریم کے حکم کے تابع ہیں اگر ہم صحیح زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو ہمیں خدا تعالیٰ کے حکم اور حضور نبی کریم ﷺ کے رہنما اصولوں پر چلنا ہوگا۔ سرتابی کی گنجائش نہیں ہے۔

ابھی گزشتہ رمضان شریف کا بابرکت مہینہ گزرا تھا، انسان روزہ سے ہوتا ہے تمام چیزیں موجود ہونے کے باوجود وقت مقررہ سے پہلے نہیں کھا سکتا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہم کس کے تابع ہیں۔ عبد کا مطلب بھی غلام کے ہیں۔ اس کے علاوہ ہماری زندگی کے ہر معاملات میں خداوند کریم کے حکم کے بغیر پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتے اب میں اصل واقعہ کی طرف آتا ہوں۔

### دنیا میں ہر وقت گونجنے والی آواز

ایک سروے رپورٹ کے مطابق دنیا میں ہر وقت گونجنے والی آواز اذان ہے۔ انڈونیشیا سے فجر کا وقت شروع ہو کر ساٹھ تک آ جاتا ہے۔ یہ سلسلہ ملائیشیائی، ڈھاکہ، سری لنکا اور پھر پورے انڈیا میں شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد پاکستان، افغانستان، منقط، سعودی عرب، یمن، عراق میں اذان شروع ہو جاتی ہے۔ پھر اسکندریہ استنبول، طرابلس، لیبیا، نورتھ امریکہ میں اذان کا وقت ہو جاتا ہے اور ایسے فجر کا سفر پورے نو گھنٹے کا سفر طے کرتی ہے تو انڈونیشیا میں ظہر کی اذان کا وقت ہو جاتا ہے یوں پانچ وقت کی اذان سے دنیا میں ایک بھی ایسا سینٹر نہیں جب اذان کی آواز نہ گونجتی ہو۔ (اشتقاق احمد)

### جمعہ کے دن مرنے والا

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے میری امت کا کوئی شخص جو جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے سارے اگلے پچھلے گناہ بخش دے گا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن یا رات کو مرے گا وہ قیامت کے دن عذاب الہی سے محفوظ رہے گا اور اس پر شہیدوں کی سی مہر لگا دی جائے گی۔ (مسز احلیہ اظہر لاہور)

عزیزان گرامی! یہاں پر ایک ایسا واقعہ ہوا ہے جس کو سن کر انسان کانپ اٹھتا ہے اور جو لوگ اس آدمی (جس کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا ہے) کے قریب ہیں وہ اب تک خداوند کریم کے خوف سے لرزہ بر اندام ہیں لیکن واقعہ بیان کرنے سے پہلے میں کچھ آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ عرض یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھتا ہے مگر حقیقت میں انسان خود مختار نہیں ہے۔ ہم خداوند کریم کے حکم کے تابع ہیں اگر ہم صحیح زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو ہمیں خدا تعالیٰ کے حکم اور حضور نبی کریم ﷺ کے رہنما اصولوں پر چلنا ہوگا۔ سرتابی کی گنجائش نہیں ہے۔

ابھی گزشتہ رمضان شریف کا بابرکت مہینہ گزرا تھا، انسان روزہ سے ہوتا ہے تمام چیزیں موجود ہونے کے باوجود وقت مقررہ سے پہلے نہیں کھا سکتا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہم کس کے تابع ہیں۔ عبد کا مطلب بھی غلام کے ہیں۔ اس کے علاوہ ہماری زندگی کے ہر معاملات میں خداوند کریم کے حکم کے بغیر پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتے اب میں اصل واقعہ کی طرف آتا ہوں۔

ہوا ایسے کہ یہاں بنوں میں ایک طالب علم تھا جس کا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتا جو کہ میڈیکل فائل کا طالب علم تھا بہت غریب تھا ماں باپ مزدوری کر کے اس کے تعلیمی اخراجات پورے کرتے تھے۔ فائل کا امتحان ہوا تو محلے کے لوگوں نے اس سے پوچھا کہ بیٹا امتحان کیسا ہوا ہے۔ اس لڑکے نے کہا کہ میں نے پرچے بہت اچھے کیے ہیں اچھی پوزیشن آئے گی۔ لوگوں نے خوش ہو کر کہا کہ چلو اچھا ہوا اللہ نے تمہارے والدین کی سن لی۔ اب اچھے دن آ جائیں گے۔ آپ پر خدا کی خاص مہربانی اور کرم ہے۔

اس لڑکے کی زبان سے بجائے خدا کے شکرانے کے الفاظ کے کفر کا کلمہ نکل گیا اور کہا کہ اس میں خدا کی کیا مہربانی ہے یہ تو میری محنت کا پھل ہے (توبہ استغفار) لوگوں نے کہا بھی ایسا مت کہو خدا کی گرفت میں آ جاؤ گے لیکن اس نے اپنے الفاظ بار بار دہرائے۔

پھر کیا ہوا اللہ تعالیٰ کی رحمت غضب میں بدل گئی۔ نتیجہ آیا، تو وہ

## صدقہ موزی امراض اور سو فیصد گارنٹی

انہوں نے کسی ملازم کو ساتھ لیا اور قبر مرمت کیلئے گئے۔ قبر کے قریب گئے تو مارے دہشت کہ دھنگ رہ گئے۔ قبر مٹی سے بھری ہوئی تھی اور اس مٹی میں سانپوں کے گچھے کے گچھے چل رہے تھے۔ بیٹے یہ حال دیکھ کر گھبرا گئے اور گھر واپس آ گئے

### ملاوٹ کا بھیانک انجام (نوید اختر، اسلام آباد)

یہ واقعہ میری اہلیہ کے آبائی علاقے کا ہے ان کا محلے میں ایک بہت بڑا ٹھیکیدار رہتا تھا جس کا نام یعقوب تھا۔ لوگوں میں یہ ٹھیکیدار قوبہ کے نام سے مشہور تھا۔ اس نے بہت ساری تعمیرات کروائی تھیں اور اس میں ماہر سمجھا جاتا تھا۔ ٹھیکیدار قوبے میں ایک خامی تھی یہ ہمیشہ تعمیرات میں ناقص میٹرل استعمال کرتا تھا اور عمارت تکمیل کے کچھ ہی عرصے میں انحطاط کا شکار ہونا شروع ہو جاتی تھی۔ ایک دفعہ اس نے ایک مکان تعمیر کیا اور اس کو فوراً کسی کے ہاتھ بیچ دیا۔ کچھ عرصے بعد اس مکان کی ایک بڑی دیوار گر پڑی اور مکان کے مالک کو بہت نقصان ہوا۔ اس نے ٹھیکیدار سے بات کی تو اس نے اس کا کوئی مثبت جواب نہ دیا اور الٹا اس سے لڑائی جھگڑا شروع کر دیا۔ مالک مکان نے جھگڑے میں الجھنا مناسب نہ سمجھا اور خاموش ہو گیا۔ وقت گزرتا رہا۔

ٹھیکیدار یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بھی اپنے ساتھ کام میں شریک کر لیا اور خوب مال بنالیا ایک دن اچانک ٹھیکیدار یعقوب کو دل کا دورہ پڑا اور اس کا انتقال ہو گیا۔

جنائزے کے بعد ٹھیکیدار کو مقامی قبرستان میں دفن کر دیا گیا۔ اگلے دن کافی بارش ہوئی۔ قبر چونکہ ابھی تازہ اور کچی تھی زیادہ بارش کی وجہ سے بیٹھ گئی۔ کسی نے دیکھا تو گھر جا کر اس کے بیٹوں کو بتایا کہ تمہارے باپ کی قبر بیٹھ گئی ہے اس کی مرمت کروادو۔ انہوں نے کسی ملازم کو ساتھ لیا اور قبر مرمت کیلئے گئے۔ قبر کے قریب گئے تو مارے دہشت کے گنگ رہ گئے۔ قبر مٹی سے بھری ہوئی تھی اور اس مٹی میں سانپوں کے گچھے کے گچھے چل رہے تھے۔ بیٹے یہ حال دیکھ کر گھبرا گئے اور گھر واپس آ گئے۔ اگلے دن کسی اور ملازم کو بھیجا کہ قبر کی مرمت کر دو ملازم گئے تو اگلے دن بھی یہی حال تھا۔ ان کو بھی آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہوئی۔ سانپوں کا پورا ایک غول اس مٹی میں چل رہا تھا۔ ملازم دور سے مٹی قبر پر چھینک کر واپس آ گئے۔

### مرض قلب سے اطمینان قلب تک (انتخاب: ماریہ جاوید، کراچی)

سعودی عرب میں ایک مصری عالم نے صدقہ کی عظمت و فضیلت پر ایک دلنشین لیکچر ارشاد فرمایا، انہوں نے دوران گفتگو احادیث مبارکہ کے حوالے سے ذکر کیا کہ صدقہ بلاؤں، مصیبتوں اور بیماریوں سے نجات پانے کا بہترین اور آزمودہ نسخہ ہے، مصری عالم کی گفتگو کے دوران ایک مصری آدمی ہی کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ واقعی آپ کی بات مبنی بر حقیقت ہے، میں نے خود تجربہ کیا ہے کہ صدقہ انسان کو مصائب والام اور موزی امراض سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتا ہے، اس شخص نے اپنا واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا ”میں دل کے مرض میں مبتلا تھا، اور میرا مرض انتہائی نازک صورتحال اختیار کر چکا تھا مجھے دو دفعہ ہارٹ ایک بھی ہوا، مقامی ڈاکٹروں نے میری زندگی اور موت کے درمیان ایک لیکیری کھینچ دی، مجھے اپنی موت کے آثار نظر آنا شروع ہو گئے میں نے آخری چارے کے طور پر امریکہ کا رخ کیا اور وہاں ماہرین امراض دل سے رجوع کیا۔ ان کے علاج سے مجھے کچھ افاقہ تو ضرور ہوا مگر موت کے سائے ختم نہ ہوئے، پھر ہر تین ماہ بعد امریکہ جانا میرا معمول بن گیا۔ ادویات کے سہارے میری زندگی کی سانس چل رہی تھی کہ ایک دن ایک عجیب واقعہ رونما ہوا، میں گوشت خریدنے کیلئے قصاب کی دکان پر گیا، وہاں ایک پردہ نشین خاتون کھڑی تھی قصاب جب گوشت بناتے ہوئے فالٹو چرپی وغیرہ نیچے پھینکتا تو اگر اس کے ساتھ معمولی سا گوشت چپکارہ جاتا تو وہ عورت لپک کر اسے اٹھا کر اپنے بیگ میں ڈال لیتی، میں کافی دیر تک یہ منظر دیکھتا رہا بالآخر میں نے اس عورت سے پوچھ ہی لیا کہ اے میری مسلمان بہن یہ کیا ماجرا ہے؟ اس خاتون نے بتانے سے انکار کر دیا، جب میرا اصرار بڑھا تو اس نے پھلکتی آنکھوں سے بتایا کہ میرے گھر میں سات ماہ سے گوشت نہیں پکا، حالات نے اس موڑ پر لاکھڑا کیا ہے کہ زندگی کی گاڑی بمشکل حرکت میں ہے آج میرے چھوٹے چھوٹے بچوں نے ضد کی کہ ہمیں گوشت پکا کر کھلاؤ، میں گوشت خرید

نے کی طاقت نہیں رکھتی، اس لیے قصاب کی دکان سے فالٹو چرپی وغیرہ سے لگے ہوئے گوشت کے ذرات جمع کر رہی ہوں کہ انہی کا شور بہ بنا کر اپنے معصوم بچوں کی خواہش کو پورا کر دوں گی، اس کی درد بھری کہانی سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور میری آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے، میں نے قصاب سے کہا کہ میری یہ بہن جب چاہے جتنا چاہے گوشت خرید لے اس کی قیمت میں ادا کروں گا اور اس خاتون سے کہا اے میری بہن! اسے ایک بھائی کی طرف سے قبول کیجئے اس کے بعد میں اپنے گھر آ گیا، میرے دل کو اتنا سکون، راحت اور مسرت ملی کہ اس کے اثرات میرے چہرے بلکہ پورے بدن پر عیاں تھے، مجھے شاداں و فرحاں دیکھ کر میرے بچوں نے بڑی محبت سے پوچھا ابا جان آج کیا ماجرا ہے؟ آپ کے چہرے پر تو ہمیشہ تغلرات سایہ کیے رکھتے ہیں..... لیکن آج آپ کے انگ انگ سے مسرت و شادمانی کی کرنیں پھوٹ رہی ہیں، میں مناسب اور مختصر سے الفاظ میں نے انہیں اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعہ سے آگاہ کیا اور اللہ کے حضور سر بسجود ہو گیا کہ اس مالک حقیقی نے مجھے بھی اپنی مخلوق کی خدمت کا موقع دیا اور اس کے نتیجے میں مجھے اطمینان قلب کی دولت سے مالا مال کر دیا کچھ عرصہ بعد میں حسب معمول امریکہ گیا تو میرے معالج میری ٹیسٹ رپورٹس دیکھ کر حیران رہ گئے کہ میں مرض دل کے ہاتھوں موت کے منہ تک پہنچ چکا تھا، لیکن آج میری رپورٹس بالکل نارمل تھیں جیسے مجھے کبھی یہ مرض ہوا ہی نہیں تھا۔ انہوں نے مجھ سے پوچھنا شروع کر دیا کہ تم نے کونسا نسخہ استعمال کیا ہے؟ کس ڈاکٹر و معالج سے علاج کروایا ہے؟ میں نے انہیں بتایا کہ یہ کسی عام ڈاکٹر و معالج کا نسخہ نہیں بلکہ محسن انسانیت نبی کریم ﷺ کا آج سے چودہ سو سال پہلے بتایا ہوا نسخہ ہے کہ صدقہ بیماریوں اور مصیبتوں کو نال دیتا ہے۔

### طاقت خاص کا آخری حل

حوالہ: ثانی: موصلی سفید تولہ، تالمکھانہ ایک تولہ، تخم لاجونی ایک تولہ، تخم خرفہ ایک تولہ، تخم ریحان ایک تولہ، تخم پیاز ایک تولہ، بہن سرخ ایک تولہ، بہن سفید ایک تولہ، سنگاڑا خشک دو تولہ، گوند تیز ایک تولہ، گوند کیر ایک تولہ، طباشیر ایک تولہ، پھلی کیکر دو تولہ، مصطکی رومی ایک تولہ، سونف تین تولہ، بوہڑ ڈاڑھی دو تولہ، مصری بارہ تولہ، لیکر پیس لیں۔ ایک چمچ صبح و شام نیم گرم دودھ کے ہمراہ چالیس دن تک استعمال کریں۔ یہ نسخہ قوت خاص اور طاقت کیلئے آخری ہے۔ (حکیم عبداللہ)



ع۔م۔چوہدری

## درو دخضری پڑھیے..... ہر پریشانی سے نجات پائیے

حضرت میاں شیر محمد نقشبندی مجددی شریقی کا اس درود شریف سے وابستگی کا یہ عالم تھا کہ روزانہ پانچ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے اور پڑھاتے تھے۔ درود شریف پڑھنے والوں کو محبت اور خوشی سے فرشتے کہتے۔ فرشتے بھی درود شریف کے جھڑے ہوئے نوری پھول ہیں

میں بیٹھا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو انسان چاہے کہ دل کا کھوٹ، دل کا کینہ، دل کا میل، غصہ، حسد، بغض اور اخلاق رذیلہ دور کرنا چاہے تو وہ اس درود شریف کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس درود کی برکت سے سارے اخلاق رذیلہ دور فرما دیں گے۔ وہ درود پاک یہ ہے جس کو درود خضریٰ بھی کہا جاتا ہے۔

☆ درود خضریٰ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمودہ درود شریف ہے اور جوئی فیوض و برکات ہے اور یہ تمام درودوں میں اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔ بارگاہ رسالت ﷺ کا مقرب شدہ اور پسندیدہ ہے۔ قرب مصطفیٰ ﷺ اس درود شریف کے قاری کے نصیب میں لکھ دیا جاتا ہے۔ اولیائے نقشبند کا مجاہدہ اور وظیفہ یہی درود شریف ہے جس سے پہلے ہی روز قرب محمدی ﷺ سے نواز دیا جاتا ہے۔ یہ درود شریف پڑھنے والے کی تربیت روح اقدس ﷺ سے ہوتی ہے یا وہ زیر تربیت حضرت خضر علیہ السلام دے دیا جاتا ہے۔ بدیں وجہ یہ درود خضریٰ کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔

حضرت میاں شیر محمد نقشبندی مجددی شریقی کا اس درود شریف سے وابستگی کا یہ عالم تھا کہ روزانہ پانچ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے اور پڑھاتے تھے۔ درود شریف پڑھنے والوں کو محبت اور خوشی سے فرشتے کہتے۔ فرشتے بھی درود شریف کے جھڑے ہوئے نوری پھول ہیں۔ درود خضریٰ یہ ہے۔

☆ درود خضریٰ کے بارے میں علامہ سیدنا محمد و آلہ وصحبہ وسلم نے فرمایا کہ اس درود سے درود خضریٰ کی اجازت چاہی اور پائی۔

☆ درود خضریٰ کو اگر روزانہ بعد نماز فجر ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے تمام بچوں کو نہا رہنے ملا دیا جائے تو بچے فرماں بردار اور نیک ہو جائیں گے اور والدین کا حکم مانیں گے۔ انشاء اللہ۔

☆ حضرت شیخ احمد عبد الجواد رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ”صلوۃ الحسین علی حبیب رب العالمین“ میں فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک سے درود شریف خضریٰ سنا ہے۔

درو دخضری الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔ اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس درود شریف کو پڑھنے والے حضور ﷺ کا غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور وہ سکون کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اس درود شریف کے پڑھنے والے کیلئے مال و دولت کی تنگی ختم کر دی جاتی ہے اور خزانہ غیب سے اس کی مدد کی جاتی ہے۔

درو دخضری ایک ایسا درود پاک ہے جس کے ورد سے نہ صرف روضہ رسول ﷺ پر حاضری نصیب ہوتی ہے بلکہ محبت رسول ﷺ میں اضافہ ہوتا ہے اور مراد دین اس میں پائی جاتی ہے۔ فی الحقیقت درود خضریٰ ایک بڑی نعمت ہے۔ درود خضریٰ حضرت خضر علیہ السلام کی طرف سے امت محمدیہ کو ایک تحفہ ملا ہے اور اولیائے کرام کا ورد ہے۔ جو شخص اس درود پر کثرت سے عمل کرے گا اسے نعتہ اللہ اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

سرمقصد بخارہ کے ایک صاحب جن کی کثرت ابوالمظفر ہے کہیں سفر میں جا رہے تھے کہ راستہ بھٹک گئے۔ بڑے شش و پنج میں پڑ گئے۔ اتنے میں سامنے سے ایک صاحب نے آواز دے کر بلوایا۔ یہ صاحب جانے والے دل میں سوچ رہے تھے کہ یہ غالباً حضرت خضر علیہ السلام ہوں گے جب قریب پہنچے تو سلام کیا اور نام پوچھا کہ آپ کا کیا نام ہے؟ بلانے والے صاحب نے اپنا نام حضرت خضر علیہ السلام بتایا اور ان کے ساتھ میں ایک ساتھی بھی تھے ان کا نام الیاس علیہ السلام بتایا اور تینوں ایک سواری پر سوار ہو کر روانہ ہو گئے۔ اس مسافر شخص نے حضرت خضر علیہ السلام سے دریافت کیا کہ آپ نے حضور انور ﷺ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ فرمایا ہاں۔ پھر دوسری بات پوچھی کہ حضور انور ﷺ کے ارشادات یاد ہیں۔ فرمایا ہاں۔ پھر کہا کہ آپ علیہ السلام کے پاس کوئی خاص بات حضور اقدس ﷺ کی یاد ہو تو بتائیں کہ میں صحیح روایت بیان کر سکوں کہ میں نے حضرت خضر علیہ السلام سے سنا اور حضرت خضر علیہ السلام نے حضور ﷺ سے سنا۔

حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا کہ میں آپ ﷺ کی مجلس

### امراض سے شفاء کیلئے

حضرت حافظ محمد صدیق قادری بانی خانقاہ بھر چوٹری شریف جسمانی تکلیف، مرض کا علاج، مکر وہات دنیوی اور ترقی درجات کیلئے درود شریف قدسی (درو دخضری) کا کثرت سے ورد فرماتے تھے۔ دس ہزار سنگریزوں کی دو بالٹیاں مسجد کے گوشے میں موجود رہتیں۔ مصیبت زدہ لوگ آتے اور خانقاہ کے فقراء سے درود قدسی (درو دخضری) پڑھوا کر دم کراتے تاہنوز یہی طریقہ جاری ہے اور لوگ شفاء پا رہے ہیں۔

### تہجد کے بعد پڑھنے والا درود شریف

حضرت اسماعیل شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تہجد کی بارہ رکعت پڑھنی چاہیے۔ پہلی رکعت میں پانچ بار اور دوسری رکعت میں تین بار سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز تہجد کے بعد پانچ سو مرتبہ درود خضریٰ پڑھے یہ درود شریف دوزانو ہو کر پڑھنا رب کریم کو بہت پسند ہے اور تہجد ہی دعائے سحر کا ہی ہے۔ سبحان اللہ۔

### رحمت کے ستر دروازے

حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت الیاس علیہ السلام سے روایت ہے کہ ہم نے حضور نبی کریم ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صلی اللہ علی محمد کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔

### دیدار سے مشرف ہونے کیلئے

حضرت علامہ امام یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ ستاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک مرد ملک شام سے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا باپ بوڑھا ہے اور آپ ﷺ کے پیارے دیدار کا پیاسا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے والد سے کہنا کہ سات ہفتے تک یہ درود شریف پڑھے تو وہ مجھے نیند میں دیکھے گا۔ اس کے والد نے ایسا ہی کیا اور حضور ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوا۔ درود پاک یہ ہے:-

صَلَّى اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

### ادارہ اشاعت الخیر اور عقبري

”عقبري“ کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عقبري کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عقبري کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

# موسیقی مغربی ماہرین کی نگاہ میں

## روحانی کیفیت

اتنا مزہ کہیں نہیں آیا جو رات کے اندھیرے میں معبود حقیقی سے اس کے محبوب کے بارے میں باتیں کر کے آتا ہے محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گذشتہ رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہوتے ہی مجھ پر اللہ تعالیٰ کی نوازشوں کا سلسلہ جو شروع ہوا وہ اب تک جاری ہے۔ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں مجھ پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہوا چھپوس شب سحری کے وقت بیدار ہوئی تو میں درود شریف پڑھ رہی تھی آدھا جاگنے پر مکمل کیا۔ میرے لاشعور میں یہی تھا کہ میں درود شریف پڑھ رہی ہوں آدھا نیند میں اور آدھا جاگتے ہوئے۔ پھر یہ سلسلہ آخری روزے تک جاری رہا۔ رات کو نیند پوری نہ ہونے کے باعث دن میں آنکھ لگ جاتی تو پھر درود شریف پڑھتے ہوئے آنکھ کھلتی۔ ستائیسویں شب آسمان بہت روشن تھا۔ اس رات نہ جانے میرے دل میں کیا کیا کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے باتیں کرنی شروع کر دیں۔ اب اس دن سے لیکر آج تک عید گزرے بھی سات آٹھ ماہ ہو چکے ہیں یہ سلسلہ جاری ہے ان لمحات میں مجھ پر کچھ طاری ہو جاتی ہے۔ میری ان بے ربط باتوں کے دوران اللہ تعالیٰ کی محبت قابل دید ہوتی ہے جب آسمان پر تارے زیادہ روشن ہو جاتے ہیں اور نور کے ہالے دکھائی دیتے ہیں آسمان مختلف جگہوں سے روشنی بکھیرنے لگتا ہے تو اس وقت مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ ہم عورتیں بہت بولتی ہیں آج تک اپنے ملے جلنے والوں سے ڈھیروں باتیں کی ہیں ہر ٹاپک پر بات ہوتی ہے مگر اتنا مزہ کہیں نہیں آیا جو رات کے اندھیرے میں معبود حقیقی سے اس کے محبوب کے بارے میں باتیں کر کے آتا ہے۔ سارا دن سوچتی ہوں رات ہو تو یہ پر کیف لمحات شروع ہوں کیونکہ اس وقت جو ہوا چلتی ہے اس کی ٹھنڈک کچھ الگ طرح کی ہوتی ہے۔ حکیم صاحب میرا نام پوشیدہ رکھا جائے۔

### وضو کر کے سونے کے چار فضائل

- 1۔ اس کی روح بیت اللہ شریف کا طواف کرتی ہے۔
- 2۔ فرشتے ساری رات اس کیلئے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔
- 3۔ جب کروٹ بدلتا ہے تو فرشتے اس کی بخشش کیلئے دعا کرتے ہیں۔
- 4۔ جب صبح سوکر اٹھتا ہے تو جو دعائیں گئے پوری ہوگی۔ (انشاء اللہ)

اللہ تعالیٰ پوری امت کو اعمال کا سچا جذبہ عطا فرمائے۔ (آمین)

یہ تو ایفون، جھنگ، چرس، شراب اور ہیروئن کی طرح ایک نشہ ہے جو انسان کو وقتی طور پر لذت دیتا ہے اور اسے دنیا و مافیہا سے غافل کر دیتا ہے پھر یہ بھی تو سوچو کہ بہت سارے بگڑے ہوئے نوجوان ہیروئن اور جھنگ اور چرس کو بھی تو غذا جانتے ہیں تو کیا ہم بھی ان کو غذا مان لیں قرآن مجید میں سورہ لقمان میں ناچ گانے کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ سورہ لقمان کی ایک آیت کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔ ”اور لوگوں میں سے وہ شخص جو خریدتا ہے گمراہ کرنے والی بات کو تاکہ وہ گمراہ کرے (لوگوں) کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے جاہلیت کے ساتھ اور پکڑے اس (دین) کو مذاق یہی لوگ ہیں کہ جن کیلئے ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب ہے۔“ (لقمان)

امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآنی آیت لہو الحدیث سے مراد وہ تمام باتیں ہیں جو کہ آدمی کو دین الہی سے غافل کر دیتی ہیں مثلاً جھوٹے اضافے وغیرہ خصوصاً ناچ گانا۔ اکثر بلکہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اور تابعین حضرات رحمۃ اللہ علیہ نے لہو الحدیث کی تفسیر گانا بجانا ہی بیان کی ہے۔

فاحشہ عورت کے ناچ کا نقصان ہندوؤں اکثر دولت سنگھ کی نظر میں: ایک نہایت بد عادت حشفہ پر میل جنسے سے سنگ مثانہ سے فاحشہ عورت کا ناچ دیکھنے سے پیدا ہوتی ہے اور یہ کئی خوفناک امراض کے سبب کا موجب ہوا کرتی ہے جس سے جسم اور دل و دماغ تباہ ہو جاتے ہیں۔ سردرد، معدہ پر بوجھ درقونچ، اباکیاں اور چھاتی میں درد تمام اعضاء ست ہو جاتے ہیں۔ جن سے مریض کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ اختلام، جریبان معمول بن جاتا ہے۔ اگر بروقت علاج نہ کرایا جائے تو ہسٹریا، مرگی، دل کی دھڑکن، رعشہ، تشنہ وغیرہ ظاہر ہوتے ہیں۔ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب شیطان ملعون ہو کر آسمان سے نیچے اتر آیا تو کہنے لگا اے خدا تو نے مجھے ملعون تو بنا دیا ہے اب یہ بتا کہ دنیا میں میرا علم کون سا ہوگا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تیرا علم جادو ہوگا۔ پھر کہنے لگا: میری پسندیدہ آواز کون سی ہوگی؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا گانا بجانا۔ پھر کہنے لگا: میرا پسندیدہ مشروب کون سا ہوگا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہرنشہ آور چیز تیرا مشروب ہوگا۔

کیا موسیقی روح کی غذا ہے؟ بہت سے خوف خدا سے عاری لوگ بڑی ڈھٹائی سے کہتے

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عقربہ کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

اس ماہ کا دھکی خط

## عامل میرے علاج میں ہاتھ نہیں ڈالتے

کرایہ کے مکان میں ہوں، بہت مکان بدل لیے مکان بے مقصد مالک خالی کر دیتے ہیں میں تو کسی کو کوئی تکلیف نہیں دیتی، مجھے ہر طرف سے رسوائی کے عزتی پہنچتی ہے میرے اوپر جنات بتاتے ہیں جو کہ پلٹتے ہیں قابو میں نہیں آتے، حاضر نہیں ہوتے

مخترم حکیم صاحب میں بچپن سے بہت تکلیف میں ہوں، میری یادداشت بھی بہت کمزور رہی ہے میری عمر 49 سال ہو گئی ہے میرے 6 بچے ہیں۔ پہلی بیٹی وفات پا گئی دوسری بیٹی کی شادی کی جو کہ 24 سال کی ہے سننے بولنے سے معذور ہے اس کی شادی 2007 میں ساجد کے ساتھ کی تھی جو کہ گونگا تھا چار سال بعد پتہ چلا کہ ساجد حقوق زوجیت ادا نہیں کر سکتا اس سے خلا کورٹ سے لی یہ بر بادی ہو گئی۔ غریب کیلئے تو یہ بہت بڑا صدمہ ہے ایک بیٹا شفیق ہے جو کہ پہلے سنتا بولتا تھا اب سماعت ختم ہو گئی ہے پسیلیوں سے پچھلا حصہ اوپر نیچے ہو گیا ہے ہر وقت درد تکلیف میں ہے کہتا ہے مجھے تو نے مارا ہے میری ہڈیاں توڑ دی ہیں تین سال سے اپنے آپ بولتا رہتا ہے رات کو بھی نہیں سوتا، ہاتھ پیر چلاتا رہتا ہے باتیں کرتا رہتا ہے کہتا ہے میرا علاج کرواؤ نفسیاتی علاج بھی کروا دیا، دماغ کا علاج بھی کروا رہے ہیں لیکن فائدہ نہیں ہوتا۔ دن بدن کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ میرے ایک بیٹے نعیم کے پیٹ میں درد اٹھتا رہتا ہے ایک بیٹی کرن بھی تکلیف میں ہے آٹھ ماہ پہلے پھیپھڑے میں ہوا بھر گئی تھی اس کا آپریشن ہوا تھا 5 ماہ کا کوروس چلا دوایاں کھائیں، پھیپھڑے میں ٹیوب ڈلی تھی وہاں ابھی بھی درد ہوتا ہے۔ ڈرتی بھی بہت ہے میرے بیٹے اور بیٹی جس کو طلاق ہوئی کی آپس میں لڑائی بدزبانی بھی ہوتی رہتی ہے گھر میں ماتم کدہ بنا رہتا ہے۔

میں نے بہت علاج کروائے فائدہ نہیں ہوتا، بہت سے عامل میرے علاج میں ہاتھ نہیں ڈالتے ایک مولوی صاحب سے علاج کروایا انہوں نے تعویذ دیا پیر میں باندھ کر سونے کا دیا تھا خواب میں مجھے میرے چھوٹے بیٹے سے مار پڑی۔ اس کے بعد میرا چھوٹا بیٹا مجھ سے ایک روپیہ چیز کیلئے لیکر گیا اس کے بعد رات کا ایک بج گیا وہ گھر نہیں آیا میں سارے شہر میں ڈھونڈتی رہی نہیں ملا ایک بجے کے بعد آیا اتنا تھکا ہوا کہنے لگا رستہ بھول گیا تھا پتہ نہیں کہاں گیا تھا؟ اس کے بعد سے بہت بگڑ گیا ہے ہر وقت پیسے دیدو جو کہے اس کو دلا دو ورنہ مار پیٹ توڑ پھوڑ گھر کا سامان توڑ دیا، چوری کرنا، غلط لڑکوں کے ساتھ رہنا، نشے کرنا، گنگے چھالیا کھانا، ہر وقت منہ بھرا ہوتا

کرایہ کے مکان میں ہوں، بہت مکان بدل لیے مکان بے مقصد مالک خالی کر دیتے ہیں میں تو کسی کو کوئی تکلیف نہیں دیتی، مجھے ہر طرف سے رسوائی کے عزتی پہنچتی ہے میرے اوپر جنات بتاتے ہیں جو کہ پلٹتے ہیں قابو میں نہیں آتے، حاضر نہیں ہوتے، اس تاجر بھائی نے بہت کوشش کی میرے لیے لیکن وہ کامیاب نہیں ہو رہے۔ میں کیا کروں؟ بہت دکھی ہوں اب تو یہ تھک گئی ہوں۔ اس تاجر بھائی نے مجھے اپنے چھوٹے بیٹے کیلئے سورہ نور ایک ماہ پڑھنے کیلئے دی آج ایک ماہ ہو گیا ہے اور بیٹے میں کافی تبدیلی بھی واقع ہوئی ہے۔ میرا چھوٹا بیٹا جب بھی بگڑتا ہے تو مجھے مارنے لگتا ہے۔ میں نے عبرتی میں دیئے ہوئے عمل بھی کافی کیے ہیں جن سے وقتی فائدہ ضرور ہوتا ہے لیکن کچھ عرصے بعد پھر حالات ویسے ہی ہو جاتے ہیں۔

میری حالت اتنی کمزور ہے کہ میرے دونوں ہاتھوں کے کلائی کے انگوٹھے کے اوپر ہڈی میں اتنا درد ہے کہ استسجا کرتے ہوئے یا نہاتے ہوئے بہت تکلیف ہے علاج بھی کروالیا کروا رہی ہوں فرق نہیں ہے درد میں اب تو کندھے بھی اترے جیسے ہوتے ہیں بہت درد ہے۔

میرے چھوٹے بیٹے نے مجھے مار مار کر بہت کمزور کر دیا ہے پیسے دینے کیلئے منع کر دوں تو مار پیٹ پر اتر آتا ہے۔ دس پندرہ دن پہلے کان پر تھپڑ مارا کہ میرا کان کا پردہ پھٹ گیا درد سوجن ہے تیز آواز سے کان میں شائیں شائیں ہوتی ہے۔ دماغ سن ہو جاتا ہے ہاتھ پیر سن ہو جاتے ہیں۔

چلتے ہوئے یا سیڑھیاں چلنے سے دل حلق میں آ جاتا ہے دل کی سائیڈ درد ہوتی ہے جو کہ پورے ہاتھ میں ہوتا ہے گردن میں

درد سوتے میں بھی سکون نہیں ہوتا۔ حکیم صاحب میں کرایہ کے مکان میں ہوں مالک خالی کرانے کا کہہ چکے ہیں ٹائم دیدیا ہے میں بہت پریشان ہوں اپنے ذاتی گھر میں رہنا چاہتی ہوں کرایہ پر رہ رہ کر تھک گئی ہوں جہاں رہتی ہوں مالک مکان خالی کر دیتے ہیں بھٹک رہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل کر دے مجھے چھڑالے میری نسلوں کو بچالے تمام عالم اسلام کو بچالے (آمین) مجھے دین اور دنیا میں سرخرو کر دے مجھے دنیا اور آخرت میں کامیاب کر دے اب فیصلہ اللہ کی مدد سے آپ اللہ کے نیک بندوں کو کرنا ہے میری راہنمائی فرمائیں۔

حکیم صاحب میں نے ایک پلاٹ لیا ہے راو پنڈی میں ساڑھے 3 لاکھ کیش دیئے ہیں ایک لاکھ کا چیک دیا ہے۔ پراپرٹی ڈیلر نے پہلے ایک پلاٹ دکھایا دوسری دفعہ کہنے لگا یہ دیا ہوا ہے مسجد کے سامنے سے ناپ کر دے دوں گا اب وہ بھی نہیں دے رہا اب کہتا ہے کسی اور جگہ دے دوں گا۔ جب میں کوئی بات کروں تو کہتا ہے تمہیں وہ جگہ پسند نہ آئے تو بیچ دینا پچاس ہزار یا دہ دے دوں گا۔ یہ کیا مسئلہ ہے؟ خدا کیلئے میری رہنمائی فرمائیں۔ (قارئین اچھی زندگی کے سگتے خط آپ نے پڑھے، یقیناً آپ دکھی ہوئے ہوں گے۔ پھر آپ خود ہی جواب دیں کہ ان دکھوں کا مداوا کیا ہے؟)

### بے اولاد جوڑوں کیلئے حیرت انگیز خوشخبری

مائیوں لاء علاج بے اولاد ازدواجی جوڑے کہ جن کے مردوں میں نقص ہو ان کیلئے حکیم صاحب کی طرف سے دم کیا ہوا شہد کلام الہی کے فیضان سے معطر قیمتی تحفہ تفصیلات کیلئے عبرتی کے دفتر خط و سبب جوابی لفافہ بھیج کر ایک بروشر منگوائیں جس میں آپ کو عام ملنے والی سستی سبزی کا حیرت انگیز استعمال کہ جس سے اب تک بے شمار جوڑے اولاد دینے کی دولت سے فیض یاب ہو چکے ہیں اور اس بروشر میں موجود سالہا سال سے آزمودہ روحانی عمل کا تحفہ کہ اس روحانی عمل کی تاثیر آج تک کبھی خطا نہیں گئی۔ ساری دنیا پھر کر تھک ہار کر آنے والوں نے بھی جب یقین اور اعتماد سے اس کو اپنایا اللہ تعالیٰ نے ان کے آنگن کو اولاد دینے کی دولت سے ہرا بھرا کر دیا۔ شہد ہمراہ لائیں ورنہ عبرتی کے دفتر سے خرید لیں۔ باقی تفصیلات اور روزانہ استعمال کیلئے ایک مختصر دوامی شہد کے ہمراہ ملے گی۔ نوٹ: دم کیلئے وقت لینے کی ضرورت نہیں بس آپ شہد دے جائیں اور چند دنوں بعد دم کیا ہوا شہد لے جائیں۔ مرض کی نوعیت کے مطابق کم از کم 3، 5 یا 6 ماہ استعمال کریں۔ (حکیم محمد طارق محمود مخدومی چغتائی عفا اللہ عنہ)



## اس ماہ کا نورانی مراقبہ

# مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔  
Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باضواور پاک سوئیں تو سب سے بہتر در نہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد بسم اللہ اَوَّلہ وَاٰخِرہ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا کئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

## مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حضرت صاحب السلام علیکم! میں نے کچھ عرصہ پہلے مراقبہ شروع کیا۔ چند دن بعد ہی مجھے مراقبے کا سلیقہ آ گیا۔ آپ کو اپنی کیفیات لکھ رہی ہوں میں پہلے آسمان پر گئی ہوں میں نے پھر دیکھا کہ آسمان سے ہلکے سنہری رنگ کی روشنی روضہ اقدس ﷺ کی طرف بڑھ رہی ہے اور روضہ اقدس سے بہت سی شاعیں نکل رہی ہیں اور روضہ اقدس ﷺ بہت روشن اور چمکدار ہو گیا ہے۔ وہاں سے وہ روشنی میرے دل پر بھی پڑ رہی ہے اور دل کی دھڑکن کے ساتھ وہ روشنی میرے پورے جسم میں پھیل رہی ہے۔ میرے دل پر بہت زور پڑ رہا ہے اور ہر دل کی دھڑکن کے ساتھ لفظ اللہ اللہ اللہ نکل رہا ہے اور وہ روشنی مجھے اوپر کی طرف لے جا رہی ہے اور مجھے ایسا لگ رہا ہے واقعی مجھے ساری زمین اور لوگ نیچے نظر آ رہے ہیں (جیسے عموماً جہاز پر بیٹھے نظر آتا ہے) بالکل ویسے ہی زمین نظر آ رہی تھی اور میں مسلسل اوپر کی طرف بڑھ رہی ہوں۔ جوں جوں

آسمان کی طرف بڑھتی ہوں ہلکے ہلکے بادل ہٹنا شروع ہو جاتے ہیں پھر ایسا لگتا ہے جیسے سفید بادل بہت گہرے میرے پاؤں کے نیچے ہیں اور میرے سامنے ایک الگ جہان ہے جو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ غالباً یہی پہلا آسمان ہے میں نے وہاں قدم بڑھانا شروع کیے ہر طرف عجیب لوگ نظر آ رہے تھے جو نہ کسی سے بات کرتے تھے نہ کچھ کھاتے پیتے تھے۔ نہ ہی بیٹھتے اور سوتے تھے بس سب ایک قطار باندھے کھڑے تھے۔ ان سب نے ایک لباس پہنا ہوا تھا سفید لمبا اور کھلا (جو کہ عرب کے لوگ پہنتے ہیں) ان لوگوں کے ہاتھ بلند تھے سب دعا مانگ رہے تھے۔ ان لوگوں کے سفید بڑے بڑے پر بھی تھے۔ ان لوگوں سے ہٹ کر ایک اور فرشتہ نما انسان کھڑا تھا جو کہ ان سب سے بڑا تھا اور ان کے بھی پر تھے اور یہ بھی آسمان کی طرف ہاتھ بلند کر کے دعا مانگ رہے ہیں یہ اتنے بڑے ہیں کہ اس پہلے آسمان پر کھڑے ہیں اور بہت اوپر دوسرے آسمان پر ان کا سر ہے۔ غالباً یہ سب فرشتے ہی ہیں جو کہ اللہ کی حمد بیان کر رہے ہیں میں غور سے ان کی دعا سنتی ہوں جو یہ کہہ رہے تھے:-

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

میں کافی دیر انہیں اسی انداز میں کھڑے اور یہی تسبیح کرتے دیکھ رہی تھی پھر میرا دھیان ختم ہوا میں پھر سو گئی۔

حکیم صاحب! میں نے دوسرے دن پھر مراقبہ کیا اس کا حال بتا رہی ہوں۔ اس مراقبے میں اسی طرح ہلکے سنہرے رنگ کی روشنی آسمان سے آ رہی ہے اور روضہ اقدس ﷺ پر پڑ رہی ہے روضہ اقدس ﷺ اس روشنی سے روشن ہو گیا ہے۔ وہاں سے وہ روشنی میرے دل پر پڑ رہی ہے اور پورے جسم پر پھیل رہی ہے۔ اس روشنی سے میرا دل اللہ اللہ اللہ کر رہا ہے۔ یہ روشنی مجھے دوسرے آسمان پر لے کر جا رہی ہے۔ میں نے وہی دیکھا کہ میرا جسم ہوا میں اڑ رہا ہے اور روشنی مجھے بہت اوپر لے جا رہی ہے اوپر جاتے ہی پہلا آسمان آیا جہاں سب فرشتے اللہ کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کر رہے ہیں پھر وہ روشنی مجھے اوپر لے کر جا رہی ہے۔ جاتے جاتے اچانک سفید روشنیوں ہر طرف پھیل جاتی ہیں۔ سفید چادر نما پر دے ہٹنے لگتے ہیں اور الگ جہاں میرے سامنے ہوتا ہے۔ وہاں بہت لوگ تھے جو کہ اسی مراقبے میں شامل تھے۔ جن میں خواتین اور مرد بھی تھے وہ عجیب جہان تھا۔ سب مرد اور خواتین اس عجیب جہان میں کھوجاتے ہیں میں بھی آگے بڑھتی ہوں اور طرح طرح کے عجائبات دیکھ کر حیران ہو رہی ہوتی ہوں۔ اچانک میری

میرے ساتھ بہت کم خواتین اور مرد ہوتے ہیں باقی سب اس عجیب جہان میں کھوئے ہوتے ہیں ہم چند لوگ اس دروازے کے پاس جاتے ہیں وہاں ایک دربان کھڑا ہوتا ہے۔ وہ ہمیں روکتا ہے اور پوچھتا ہے آپ کون ہیں کہاں سے آئے ہیں اور کہاں جانا ہے۔ ہم چپ ہوتے ہیں اچانک کہیں سے آواز آتی ہے کہ دروازہ کھول دو انہیں اندر آنے دو یہ سلسلہ قادری بھجوری سے ہیں۔ پھر وہ بڑا دروازہ کھلتا ہے ہم اس دروازے سے اندر جاتے ہیں وہاں فرشتوں کی بہت بڑی جماعت لائن میں کھڑی ہوتی ہے جیسے سکول میں صبح اسمبلی کے وقت بچے لائن میں کھڑے ہوتے ہیں ویسے لائنیں بنا کر فرشتے دور دور تک وسیع میدان میں کھڑے تھے اور اللہ کی تسبیح بیان کر رہے تھے ہم بھی فرشتوں کی اس لائن میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور ان کے ساتھ مل کر اللہ کی حمد بنا کرتے ہیں۔ ان فرشتوں کے ساتھ حمد و ثناء کرتے ہیں۔ مراقبے کے بعد مجھے عجیب سی روحانی تازگی محسوس ہوئی۔ (ص۔ ر۔ لاہور)

## ہر بیماری و پریشانی کا آخری علاج

ایک ایسا مریض جس کے بارے میں ڈاکٹر صاحبان کہتے ہیں کہ اسے بیماری ہے اور عالمین حضرات کہتے ہیں کہ اس پر اثرات ہیں جس سے مریض اور اس کے لواحقین پر پریشان ہوتے ہیں کہ کس کی بات مانیں۔ ڈاکٹروں کی یا عالموں کی۔ چنانچہ وہ عمل ملاحظہ ہو۔ پہلے دو رکعت نفل برائے حاجت پھر دو نفل برائے قبولیت پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پھر 1001 مرتبہ سورہ کافرون مع بسم اللہ یہ عمل سات دن کریں۔ یوں سات ہزار مرتبہ سورہ کافرون پڑھی جائیگی۔ یہ شہد مسرور کا تیل پانی اور مریض پر دم کریں شہد اور پانی ملا کر مریض کو پلائیں اور تیل کی مالش کرائیں انشاء اللہ مریض کو بہت جلد افاقہ ہوگا اس تیل و شہد اور پانی میں سورہ کافرون کی برکت سے ایسی تاثیر پیدا ہوگی کہ اگر سخت جادو جنات ہو جس سے عامل عاجز آچکے ہوں یا ایسی بیماری جو لا علاج ہو یا بیماری کا پتہ نہ چلتا ہو یا دوا مؤثر نہ ہو یا کسی بھی صورت میں مریض کو آرام نہ آتا ہو تو ان تمام صورتوں میں یہ عمل کیا جائے تو مریض انشاء اللہ شفاء یاب ہوگا۔ (محمد ابو بکر قاسمی ملتان)

سات مرتبہ اذان اور سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات والا عمل بتایا، انہوں نے شروع ہی کیا تو وہ پرسکون ہو گئے۔ اب خاموشی سے لیٹے رہتے ہیں اور کسی کو تنگ نہیں کرتے اور کل رات وہ مریض اس عمل کی برکت سے سکون سے سویا ہے۔ (راشد فہیم صاحب)

### گمشدہ بچل گئے

ایک صاحب بتانے لگے کہ میں ضلع سرگودھا سیال موڑ کے قریب رہتا ہوں پچھلے ہفتے کا واقعہ ہے کہ ہمارے گاؤں کے ایک گھر کے دولڑکے غائب ہو گئے (گم ہو گئے) میں نے ان سے فون پر پوچھا اور انہیں سورۃ کوثر کا مکمل بتایا اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ 129 مرتبہ سورۃ کوثر کا عمل کریں، انہوں نے کہا کیا چلتے پھرتے دن بھر کھلا بھی پڑھنا ہے، صبح و شام کے علاوہ بھی کرنا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! چلتے پھرتے بھی کھلا پڑھیں، یعنی ایک سو لاکھ مکمل کریں، انہوں نے ابھی شروع ہی کیا تھا کہ ایک بچہ ملا اور دوسرا بچہ دوسرے دن مل گیا یہ سب کلام الہی کی برکت ہے۔

### ذکر الہی سے مسائل حل ہو گئے

ایک صاحب بتانے لگے کہ ایک عورت کی بیٹی بے آباد ہو کر اس کے گھر واپس آ گئی عورت بہت زیادہ پریشان تھی کیونکہ اس کا داماد باہر کے ملک امریکہ میں مقیم تھا اور بہت دولت مند اور خوبصورت بھی تھا، لیکن اس کی بیٹی کو واپس بھیج دیا تھا۔ میں نے اسے حضرت حکیم صاحب کے پاس بھیج دیا، حضرت نے اسے ذکر دیا۔ اس نے پڑھنا شروع کر دیا چند دن بعد ملنے اور بتایا کہ اس کا داماد خود آ کر اس کی بیٹی کو واپس لے گیا ہے۔ وہ ذکر دو انمول خزانے کا تھا، اس کو انہوں نے نہایت ہی توجہ و دھیان سے پڑھا۔ جس پر اللہ پاک نے ان کا نہایت ہی پریشان کن مسئلہ آسان کر دیا۔ (عبدالودود صاحب)

### سخت مقامات سے نجات مل گئی

حضرت صاحب ایک مرتبہ جہانیاں تشریف لے گئے تھے حضرت نے مجھے ایک عمل کی اجازت دی وہ ذکر تھا (لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُكَ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ) میرے ایک دوست نمبر دار تھے فوت ہو گئے ان کے بچوں پر ناجائز 12/10 مقدمات ہو گئے وہ 2 ماہ بعد مٹھائی کا ڈبہ ہاتھ میں لے کر آئے اور کہا کہ آپ نے جو ذکر بتایا تھا، اس کی برکت سے ہمارے مقدمات ختم ہو گئے ہیں۔

میں نے یہ عمل کیا اور لوگوں کو بھی بتایا۔ ایک عورت میرے پاس آئی کہنے لگی: میرا شوہر میری طرف رجوع نہیں کرتا وہ

# مجالس مجذوبی

(حضرت جی نے فرمایا ”یہ سورۃ قرآن کا دل ہے“۔ ”سورۃ یسین پڑھنے والے کو قرآن ختم کرنے کا ثواب ملتا ہے“۔ (ترمذی شریف) ”اس سورۃ کو مردوں پر پڑھنے کا حکم فرمایا گیا ہے“۔ (نسائی)

### باتھروم کی دعا اور پڑیشن سے نجات

میں طہارت خانے (باتھروم) جانے کی دعا 3 سال سے پڑھ رہا ہوں، اس سے قبل بہت زیادہ پریشانی اور تھکاوٹ رہتی تھی ذہنی ڈپریشن رہتا تھا، لیکن اس کے اہتمام کے بعد ذہنی طور پر پرسکون رہتا ہوں اور جسم بھی ہلکا سا محسوس ہوتا ہے۔ (محمد بلال)

(حضرت جی نے فرمایا کہ بیت الخلاء کی مسنون دعا یہ ہے: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ“

حدیث پاک میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ان بیت الخلاء میں شیاطین موجود ہوتے ہیں (ابوداؤد)۔ جب کوئی شخص یہ دعا پڑھ لیتا ہے تو وہ ان شیاطین و جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔)

### سفر کی حفاظت کا وظیفہ

میں 11 مرتبہ ”یا حَفِیظُ“ اور گھر سے نکلنے کی مسنون دعا اور قرآن پاک کی آخری 6 سورتوں کا اہتمام سفر شروع کرتے ہوئے کرتا ہوں، الحمد للہ اس کی برکت سے نہایت فائدہ ہوا ہے اور کبھی بھی نقصان نہیں ہوا۔ ایک توجہ پر حضرت کا جو بیان تھا، اس دن میں نہیں آیا تھا بہن ہسپتال میں تھی، میں نے سوچا پریشانی ہے، حضرت نے توجہ پر بیان فرمایا تھا کہ توجہ سے ذکر کرنا چاہیے، اللہ پاک کے فضل سے بہت عافیت ہو گئی۔ (محمد بلال)

### کمر کے مہروں کے درمیں کمی

ایک صاحب بتاتے ہیں کہ ہمارے گھر میں کام کرنے والی آتی ہے، اس کے شوہر کی کمر کے 7 مہرے مل گئے ہیں، وہ مسلسل چار پائی پر لیٹے رہتے ہیں اور کام کا ج نہیں کر سکتے، وہ رات کو درد کی شدت کی وجہ سے نہ تو خود سکتے ہیں اور نہ ہی گھر والوں کو سونے دیتے ہیں اور غلیظ گالیاں بکتے ہیں۔ میں نے انہیں صبح و شام دائیں اور بائیں کان میں سات،

قارئین! تسبیح خانہ میں جمعرات درس کے بعد مجالس مجذوبی کے نام سے ایک نشست ہوتی ہے جس میں لوگ اعمال کی برکات سے حاصل شدہ اپنے تجربات و مشاہدات بتاتے ہیں۔ آپ بھی اعمال سے ہونے کے فوائد و تجربات لکھیں صدقہ جاریہ ہوگا۔

### سورۃ الفیل سے مالی مشکلات ٹل گئیں

جب میں 3 سال پہلے درس پر آنا شروع ہوا تو مجھے بہت زیادہ پریشانیاں اور مالی مشکلات تھیں۔ یہاں آ کر بہت روحانیت ملی اور حضرت صاحب نے مجھے سورۃ الفیل کا ذکر بتایا، جس سے میری مالی مشکلات ٹل گئیں اور معاملات حل ہونا شروع ہو گئے۔ درس کی برکت سے میں اعمال کی دنیا میں آ گیا اور بیعت ہونے کی سعادت بھی حاصل کی، اس سے قبل میرا کاروبار بالکل بند تھا، لیکن درس کی حاضری سے اور کلام الہی سے کاروباری وسعت و برکت ملی۔

سورۃ الفیل ہر موذی صفت رکھنے والی چیز سے چھکارا پانے کے لیے بھی بہت مجرب ہے، خواہ وہ موذی بیماری ہو یا جانور بعد نماز عشاء تین سو تیرہ مرتبہ چالیس روز تک پڑھنے سے انشاء اللہ بلڈ پریشر شوگر جیسی بیماریوں سے چھٹکارا مل جائیگا۔ (ندیم صاحب)

### پریشانی ٹل گئی

ایک صاحب بتانے لگے کہ حضرت جی آپ نے درس میں بتایا تھا کہ جب بھی کوئی پریشانی ہو عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں یا گھر میں ننگے سر ہو کر کھلے آسمان کے نیچے ”یَا مُسْتَبِیَّ الْأَسْبَابِ سُبِّحْ لِسَ الْخَبَرِ“ پڑھیں آپ نے یہ عمل بتایا تھا، ہمارے ایک دوست بھائی نوید صاحب احمد پور میں تھے وہ ریڑھی لگاتے تھے، حکومتی ادارے نے بازار میں سے ریڑھیاں ہٹوا دیں انہوں نے 700 مرتبہ یہ دعا اول و آخر درود شریف گیارہ، گیارہ بار چالیس روز عشاء کی نماز کے بعد ننگے سر، کھلے آسمان کے نیچے پڑھی وہ کہتے ہیں کہ میں اس عمل کی وجہ سے مالی طور پر بہت زیادہ خوشحال ہوا اور انھوں نے آپ کی خدمت میں سلام بھی بھجوا دیا ہے۔

### غیبی مدد اور سہولت کا سامان

میں نے سب سے زیادہ جس عمل کا فائدہ پایا وہ سورۃ یسین کا ہے، اس عمل کو اہتمام کے ساتھ فجر کی نماز کے بعد بغیر بولے پڑھتا ہوں، سارے دن کے جتنے کام ہیں اللہ پاک اس میں بہت زیادہ برکت، غیبی مدد اور سہولت کا سامان پیدا کر دیتا ہے۔ صبح فجر کے بعد ایک دفعہ پڑھنے والے کی دن بھر کی تمام حاجات پوری ہوتی ہیں۔ (عبدالودود صاحب)

ایک صاحب بتانے لگے کہ میں کالج میں ٹیچر ہوں، طالب علم کچھ پوچھتے ہیں کہ پڑھنے کیلئے بتائیں۔ میں اکثر دو انمول خزانے لے جا کر دیتا ہوں۔ ایک طالب علم بتاتا ہے کہ میری والدہ کو جوڑوں کا درد تھا وہ ختم ہو گیا ہے، ہماری اور بھی کئی مشکلات حل ہو گئی ہیں۔ ایک بچی کہہ رہی تھی کہ دو انمول خزانے کی برکت سے اس کا



# طاسلزل اور دامی نزلہ سے کلی نجات

آپریشن کروانے کیلئے میری بچی نے انکار کر دیا لیکن میری بچی کو جس قدر تکلیف تھی میں وہ دیکھ نہیں سکتی تھی۔ اللہ کی قدرت کہ راقمہ یہی سوچتی رہی کہ میرے مولا تو نے بیماری دی ہے تو انشاء اللہ اس کا تو نے علاج بھی دیا ہے۔

(ام ایوزر مہاؤنگر)

زیون مقدار خود متعین کر لیں۔ تمام اشیاء کو خوب باریک پس لیں۔ پھر روغن زیون ملا لیں اور اس کو چھچھ سے خوب بھینٹ کر وہ مرہم بن جائے طریقہ حسب ضرورت بچے کی گردن پر لگائیں۔ سوئی کپڑا لپیٹ کر اور پھر گرم پٹی باندھ دیں۔ بارہ گھنٹے بعد پٹی اتاریں۔ ایک گھنٹے بعد پھر اس طرح نسخہ استعمال کریں تین دن۔

یہی نسخہ بہت سے بچوں کو استعمال کر آیا سب نے شفاء پائی۔ مجرب ہے، تیر بہدف ہے۔ بچوں کو نمک اور پھلکڑی پانی میں ڈال کر غرارے ضرور کروائیں ورنہ علاج ادھورا ہوگا۔

## جو ہر شفاء مدینہ نے کمال کر دیا

(حکیم صدیق اکبر، فیصل آباد)

ستمبر 2006ء میں جب میں آفس کے کمرہ میں داخل ہوا تو مجھے عقرب رسالہ ماہ تمبر کا ملا چونکہ پڑھنے کا بچپن سے ہی شوق تھا اس لیے رسالہ اٹھا کر کچھ ورق گردانی کی پھر دوسرے ساتھیوں سے اس کی ملکیت کا پوچھا تو جواب انکاری تھا۔ مجھ سے کہنے لگے باباجی آپ نے لینا ہے تو لے لیں۔ میں نے پندرہ بیس منٹ میں رسالہ پڑھ لیا اس میں سب چیزیں اچھی تھیں لیکن جس چیز نے مجھے اپنی طرف زیادہ متوجہ کیا تو وہ چیز جو ہر شفاء مدینہ تھی۔ میرے دل نے کہا کہ اسے آج ہی بناؤ اور استعمال کرو یہ کارآمد شے ہے۔ میں نے نوکر کو نسخہ لکھ کر دیا اور ساتھ پیسے دیئے کہ یہ بنوا کر لاؤ وہ پسوا کر لے آیا۔ حکیم صاحب! ایسا لا جواب نسخہ ہے کہ میں اور وہ لوگ جن کو میں نے نسخہ دیا اور وہ لوگ جن کو یہ دوائی مفت دیتا ہوں آپ کو دعائیں دیتے ہیں۔ میری بیوی سکول میں معلم تھیں پچھلے سال ریٹائر ہوئی ہیں وہ ہر وقت اسے ایک چھوٹی ڈبی میں ڈال کر پرس میں رکھ لیتیں۔ کسی کو قبض کی شکایت ہے تو سادہ پانی سے دی اور دو تین خورا کوں سے قبض دور ہوگئی۔ ایک کو ہر وقت بلڈ پریشر رہتا تھا اسے دو تین خوراکیں دیں تو بلڈ پریشر ختم۔ پیٹ میں درد کی شکایت ہوئی تو نیم گرم پانی سے دو خوراکیں دیں تو درد ختم۔ دفتر میں سب سے عزیز دوست جس کے پاس جا کر بیٹھتا ہوں وہ بڑا وہی ہے۔ بلڈ پریشر اور قبض کا مریض ہے مجھ سے کہنے لگا باباجی مجھے بھی کوئی دوائی دیں جس سے بلڈ پریشر اور قبض دور ہو

طاسلزل بہت تکلیف دہ مرض ہے اور یہ وبا اس قدر عام ہے کہ ننھے معصوم بچوں کو بے حد تکلیف کا سامنا ہے۔ طاسلزل کے ساتھ ہی بخار ہو جاتا ہے۔ پس (Pus) گلے کے اندر ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے دواؤں کے ساتھ انجکشن لگوانے پڑتے ہیں۔ ہر چیز کا پریہیز الگ سے ہوتا ہے حتیٰ کہ گرمیوں میں بھی ٹھنڈا پانی نہیں پی سکتے۔

میری بچی تقریباً چار سال اس مرض کا شکار رہی۔ پیسہ تو علاج پر خرچ ہوتا ہی تھا لیکن اس بیماری میں جس قدر تکلیف اور پریہیز کروانا ہوتا ہے اس اذیت سے ماں اور بچہ دونوں گزرتے ہیں۔

اس خطرناک مرض کی اذیت وہی جانتے ہیں جو اس سے گزرتے ہیں۔ میری بچی کو جب ڈاکٹر نے کہہ دیا کہ اب تو اس کا علاج صرف گلے کا آپریشن ہی ہے لیکن تاحیات کھٹی ٹھنڈی چیزوں کا پریہیز کرنا ہے۔

آپریشن کروانے کیلئے میری بچی نے انکار کر دیا لیکن میری بچی کو جس قدر تکلیف تھی میں وہ دیکھ نہیں سکتی تھی۔ اللہ کی قدرت کہ راقمہ یہی سوچتی رہی کہ میرے مولا تو نے بیماری دی ہے تو انشاء اللہ اس کا تو نے علاج بھی دیا ہے۔ دو نفل پڑھے خوب اللہ سے دعا مانگی جو نسخہ لکھ رہی ہوں اور میں نے اس کو استعمال کیا، بیشمار امراض کیلئے استعمال کر چکی ہوں۔ وہ مکمل نسخہ لیا اپنی بچی کے کانوں کے نیچے یعنی پوری گردن پر اچھی طرح لگایا۔ ماہ جنوری میں یہ مرہم جو کے خود بنایا تھا بہت اطمینان سے بیٹی نے لگو لیا، گردن پر سوئی کپڑا لپیٹا اور پھر گرم پٹی جو کہ سٹور سے مل جاتی ہے وہ اوپر سے لپیٹ دی۔ میری بچی نے 72 گھنٹے تک وہ پٹی باندھے رکھی۔ جب وہ دوا اور پٹی اتاری تو گلے کے اندر کے پس (pus) اور درد سب ٹھیک ہو چکا تھا اب تین سال ہو چکے ہیں میری بیٹی نے کبھی پریہیز نہیں کیا اور اسے دوبارہ کبھی طاسلزل کی تکلیف بھی نہیں ہوئی۔ نسخہ لا جواب حاضر ہے۔

چائے کی خشک پتی دو چائے کے چمچ، کلونچی چائے کے دو چمچ، برگ مدار کا ایک خشک پیہ پیس کر پوڈر بنالیں۔ ہلدی چائے کے دو چمچ، پھلکڑی سفید دو چائے کے چمچ، روغن

میں نے جواب دیا کہ تم وہی ہو اور وہی مریض کو دوائی دینے کا کیا فائدہ..... جب زیادہ بھند ہوا تو میں نے اسے کہا کہ ایک شرط پر دوائی دوں گا..... اس نے فوراً کہا کہ مجھے منظور ہے..... میں نے کہا کہ پہلے میری شرط سن لو..... تو کہنے لگا بتائیں..... میں نے کہا کہ دوائی اس شرط پر دوں گا کہ ایک ماہ لگا تا استعمال کرنے کے بعد مجھ سے اس کے نقصان و نفع کے متعلق بات کرنا..... تو کہنے لگا ٹھیک ہے۔ میں نے دوائی بنا کر دی ایک ماہ بعد اس نے بتایا کہ میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ٹھیک ہوں اب ہر ماہ آپ کے رسالہ میں دیئے گئے نسخے کو دگنا بنواتا ہے۔ اس کے گھر والے بھی بڑے شوق سے استعمال کرتے ہیں۔ ایک دن اس نے بتایا کہ باباجی ہمارے گھر کے سامنے والی پڑوسن کو خونی بواسیر تھی وہ گھر میں آتی جاتی ہے۔ اس نے امی جان سے اپنی بیماری کے متعلق بتایا کہ وہ اس بیماری سے بڑی تنگ ہے امی جان نے اسے یہی دوائی دے کر ایک ہفتہ کے بعد پورٹ کیلئے کہا ایک ہفتہ کے بعد اس پڑوسن نے بتایا کہ اسے کافی افادہ ہے۔ مہربانی فرما کر اسے نسخہ دے دیں تو انہوں نے اسے نسخہ لکھ کر دے دیا اب وہ بالکل تندرست ہے۔ اس کی بیوی کو لیکور یا تھاوہ بھی یہی دوائی کھانے لگی تو اسے بھی کافی افادہ ہوا۔ مجھے جب اس نے بتایا تو میں نے کہا کہ لگا تا رکھاتی رہے انشاء اللہ تعالیٰ یہ بیماری دور ہو جائے گی۔ میرے گاؤں میں ایک بی بی کو معدے کا السر تھا جو جہی کچھ کھاتی تو آئی کے ذریعے سب کچھ باہر آ جاتا۔ میری بھانجی کو بھی السر تھا جس کا میں نے علاج کیا تھا تو اس نے اسے میرے پاس بھجوا دیا میں نے کہا کہ بی بی فوراً آرام نہیں آئے گا کچھ عرصہ کھائیں تو میرا سچا پاب اسے آرام دے دیگا۔ ایک ہفتہ کی دوائی دی تو کچھ افادہ ہوا اب ہر پندرہ دن بعد میرے پاس آ کر دوائی لے جاتی ہے۔

محترم حکیم صاحب! بچی بات یہ ہے کہ اگر آپ کی دی ہوئی جو ہر شفاء مدینہ پریہیز کے مطابق مریض استعمال کرے تو میں حلفاً کہتا ہوں کہ اس سے آپ کے نسخہ میں دی ہوئی دوسری امراض کو بھی افادہ ہو سکتا ہے لیکن میرا تجربہ ہے کہ مریض پریہیز کرتا نہیں اور کہہ دیتا ہے کہ آپ کی دوائی سے آرام نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حفظ و امان میں رکھے اور عمر و دار کرے کہ آپ کی بدولت ایسے نسخے ملے جس سے بھی ہیں اور انتہائی کارآمد بھی.....

## دامی نزلہ سے نجات کیلئے حیرت انگیز چٹکلہ

یہ چٹکلہ میرا بار بار کا آزمودہ ہے اور جس کو بتایا ہے اس کو بھی نفع ہوا ہے۔ بیت الخلاء سے نکلنے وقت دونوں پاؤں کو دھو کر نکلیں تو تھوڑے عرصے بعد نزلہ غائب۔ (ایک خاتون)

ابن زب بھکاری

اسلام اور رواداری

قسط نمبر 70

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں

سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس باخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

حضرت احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے پڑوس میں ایک آتش پرست بہرام رہتا تھا۔ بڑا تاجر تھا آپ نے یہ سن کر کہ راستے میں ڈاکوؤں نے اس کا تمام مال تجارت لوٹ لیا۔ آپ کو یہ سن کر بہت افسوس ہوا اور مریدوں سے کہنے لگے کہ غیر مسلم ہے تو کیا ہے تو ہمارا ہمسایہ اس کی نمکساری ہم پر لازم ہے۔ چلو اظہار افسوس کرائیں کہ بے چارہ بہت غمگین ہے چنانچہ آپ اس کے مکان پر تشریف لے گئے۔ اس نے بھی آپ کا بہت ادب کیا اور گھر کے اندر بجا کر ایک آراستہ کمرہ میں بٹھا دیا۔ چونکہ سخت قحط پڑا ہوا تھا عزت و ادب تو کیا مگر اس نے سمجھا کہ آپ شاید کچھ کھانے پینے کیلئے آئے ہیں آپ نے نور باطن سے سمجھ لیا اور فرمایا بہرام طہمتان رکھو ہم تمہارے یہاں کھانے پینے کیلئے نہیں آئے صرف تمہاری غم خواری کیلئے آئے ہیں کہ ہم نے تمہارا نقصان عظیم کا حال سنا تھا بولا واقعی میرا تو مال لٹا اور مجھے نقصان بھی بہت پہنچا پھر بھی تین امورا ایسے ہیں جن کا شکر مجھ پر واجب ہے۔ اولاً یہ کہ میں ہی تو تھا میں نے تو کسی کو نہیں لوٹا۔ ثانیاً یہ کہ پھر بھی نصف مال تو میرے پاس باقی رہ گیا۔ ثالثاً یہ کہ دنیوی متاع پر ڈاکہ پڑا۔ متاع آخرت تو فوج گئی۔ آپ نے مریدوں کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ اس کی باتوں میں دوستی کی بو آتی ہے۔ پھر آپ نے اس سے پوچھا کہ یہ تو بتائیے کہ تم لوگ آگ کو کیوں پوجتے ہو بولا صرف اس لیے کہ قیامت کے روز میں اس میں جلنے سے محفوظ رہوں گا۔ آپ نے فرمایا دیکھو تم ایک عرصہ سے اس کی پرستش کر رہے ہو اور میں نے کبھی ایک دن بھی اس کی اہمیت نہ سمجھی۔ آؤ ہم تم دونوں اس میں ہاتھ ڈالیں۔ معلوم ہو جائے گا کہ یہ تمہاری کتنی رعایت کرتی ہے۔ یہ بات کچھ بہرام کے دل کو لگ گئی اس نے کہا اچھا آپ چار امور مجھے سمجھا دیجئے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو کیوں زندہ کیا؟ فرمایا پیدا کیا اس لیے کہ وہ مالک کو پہچانے رزق دیا اس لیے کہ اس کی وجہی سے جان لیں موت یوں دی کہ اس کی قہاری ہی کے سبب اسے سمجھیں پھر زندہ اس لیے کیا کہ اسے اس کی قدرت سے پہچانیں۔ بہرام نے کہا اچھا لاؤ اس آگ کو بھی آزمائیں۔ آپ نے ہاتھ ڈالا تو کچھ بھی ضرر نہ پہنچا۔ بہرام نے اسی وقت اسلام قبول کر لیا۔

حافظ سجاد احمد پراچہ کراچی

## گناہ رحمت کا دروازہ بند کرنے کا سبب

گناہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا نام ہے گناہوں کی وجہ سے رحمت اور برکت کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ کبیرہ گناہوں میں درجات ہیں، علماء نے لکھا ہے صغیرہ گناہ اصرار کرنے سے کبیرہ گناہ بن جاتا ہے

نافرمانی کرنا، جھوٹی حدیث بیان کرنا، رمضان کا روزہ توڑ دینا، ناپ تول میں کمی کرنا، فرض نماز کو وقت سے آگے پیچھے پڑھنا، زکوٰۃ نہ دینا، کسی صحابی کی شان میں گستاخی کرنا، غیبت کرنا، اجنبی عورت یا دوسرے ناجائز تعلقات میں سعی کرنا، قدرت کے باوجود نیکی کا حکم نہ کرنا اور گناہوں سے نہ روکنا، جادو سیکھنا سکھانا، کسی پر جادو کرنا، اللہ کی رحمت سے ناامید ہونا، عورت کا خاوند کی نافرمانی کرنا، چغلی کھانا، نشہ کی چیز پینا، جو اکلینا، مردار کا گوشت کھانا، کسی کے سامنے ننگا ہونا، تکبر کی وجہ سے پانچ ٹخنوں سے نیچے رکھنا، کسی مسلمان کو کافر کہنا، کسی کے گھر میں جھانکنا وغیرہ وغیرہ ہیں۔

گناہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا نام ہے گناہوں کی وجہ سے رحمت اور برکت کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ کبیرہ گناہوں میں درجات ہیں، علماء نے لکھا ہے صغیرہ گناہ بار بار کرنے سے کبیرہ گناہ بن جاتا ہے دنیاوی زندگی میں گناہوں کی وجہ سے جو مصیبتیں بلائیں اور آفات نازل ہوتی ہیں یہاں نمونہ کے طور پر چند چیزوں کو ذکر کیا ہے۔

گناہوں سے بعض دنیاوی نقصانات: علم سے محروم ہو جانا، رزق میں کمی ہو جانا، نیک لوگوں سے وحشت ہو جانا، کاموں میں مشکلات پیدا ہو جانا، توبہ کی توفیق نہ ہونا، کچھ دنوں میں گناہ کی برائی دل سے نکل جانا، عقل میں فتور ہو جانا، پیداوار میں کمی ہونا، شرم اور غیرت کا جاتے رہنا، اللہ کی بڑائی اس کے دل سے نکل جانا، نعمتوں کا چھن جانا، دل کا پریشان ہونا، موت کے وقت منہ سے کلمہ نہ نکلنا وغیرہ وغیرہ۔

نمونہ کے طور پر چند بڑے گناہوں اور ان کی وجہ سے چند بنیادی نقصانات کا ذکر کیا ہے۔ علماء فرماتے ہیں ہر مصیبت بلا آفت اور عذاب گناہوں کا وبال ہے، توبہ کرنی چاہیے، دینی ماحول اختیار کرنا چاہیے توبہ جو شخص آئندہ گناہ نہ کرنے کے مصمم ارادے سے کرے اللہ تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ توبہ کرنے سے طاعت و بندگی سے دنیاوی زندگی میں بڑے بڑے انعامات حاصل ہوتے ہیں صرف یہی نہیں کہ طاعت و بندگی پر صرف آخرت میں انعامات حاصل ہوں گے اور دنیاوی زندگی میں کچھ نہ ملے گا۔

آج ہر طرف بے چینی اور پریشانی کے حالات ہیں طرح طرح کی الجھنیں ہیں دن بدن سکون ختم ہوتا جا رہا ہے چیزوں میں برکت نہیں، جن کے پاس سب کچھ ہے پھر بھی اطمینان قلب سے محروم ہیں! لاعلاج بیماریاں دیکھنے میں آرہی ہیں ایک پریشانی ختم نہیں ہوتی دوسری پریشانی سر پر آجاتی ہے الغرض بے شمار مصیبتیں اور بلائیں نازل ہو رہی ہیں۔ حق تعالیٰ شاء جب کسی قوم سے ناراض ہوتے ہیں تو ایسے ہی حالات پیدا ہو جاتے ہیں۔

اسلامی معاشرے کے اندر وہ تمام گناہ عام ہیں جن پر سخت وعیدیں سنائی گئی ہیں جن پر حق تعالیٰ شاء اور سرکارِ دو عالم ﷺ نے سخت ناراضگی اور غصے کا اظہار فرمایا ہے جن چیزوں سے ڈرایا گیا اور روکا گیا ہے وہ چیزیں ہمارے نزدیک بالکل سرسری ہیں جن کو ہم بلا اور غیر اہم سمجھتے ہیں جن گناہوں کی وجہ سے جو عذابات مصیبتیں بلائیں اور آفات نازل ہوتی ہیں اس کی پوری تفصیل ہر شخص علماء کرام سے معلوم کر سکتا ہے۔ بحیثیت مسلمان یہ جاننا ضروری ہے کہ کیا کیا چیزیں گناہوں میں داخل ہیں۔ یاد رکھیں! گناہ اندر کو بے چین رکھتا ہے، بعض گناہ ایسے بھی ہیں جن سے پوری زندگی کے نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں اور بعض گناہوں کی وجہ سے آخری وقت میں ایمان ختم ہو جاتا ہے، گناہوں کا وبال صرف دنیاوی زندگی تک محدود نہیں ہے نایہ کہ گناہوں پر صرف آخرت میں ہی عذاب ہے اس زمانے میں گناہ کو بالکل غیر اہم سمجھا جا رہا ہے یہ تباہی اور بربادی کا راستہ ہی نہیں بلکہ ہلاکت کا راستہ ہے۔ حضرات علماء نے کبیرہ اور صغیرہ دو طرح کے گناہ بتلائے ہیں صغیرہ گناہ عبادات وغیرہ سے معاف ہو جاتے ہیں لیکن کبیرہ گناہ..... بغیر توجہ کے معاف نہیں ہوتا۔ علماء نے 400 سے 467 تک کبیرہ گناہوں کی تعداد بتلائی ہے۔ ان میں سے چند حسب ذیل ہیں۔ آدمی کا قتل کرنا، شراب پینا، زنا کرنا، چوری کرنا، کسی کو تہمت لگانا، اغلام بازی (ہم جنس پرستی)، سچی گواہی کا چھپانا، جھوٹی قسم کھانا، کسی کا مال چھین لینا، سودی معاملہ کرنا (سود کا رواج عام کرنا) یتیم کا مال کھانا، رشوت لینا، والدین کی

## خوش رہیے، صحتمند رہیے، حرکت کرتے رہیے

جسم کے جن خلیات کو سرخ رنگ کا خون نہیں ملتا مثلاً ہارٹ ایک میں تو دل کے وہ خلیات بند ہو جاتے ہیں اور دوبارہ زندہ نہیں ہوتے۔ ورزش سے آکسیجن اور خون کا بہاؤ تیز ہونے سے خون صاف ہو کر ایک ایک خلیے تک پہنچ جاتا ہے۔

جسمانی صحت کیلئے ورزش کی اہمیت ہر دور میں تسلیم کی گئی ہے اور اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ورزش ہر عمر میں یکساں مفید ہوتی ہے۔ جسم کی مثال ایک مشین کی سی ہے اگر کسی مشین کو استعمال میں نہ لایا جائے تو زنگ آلود ہو جاتی ہے اور اس کی کارکردگی ناقص رہتی اور بہت جلد جواب دے دیتی ہے۔

اسی طرح اگر جسم انسانی کو مناسب حرکت نہ دی جائے تو نہ صرف موٹاپا آگھیرتا ہے بلکہ اس مشین کے اعضاء کے خراب ہونے سے اس کی صلاحیت عمل میں فرق آجائے گا۔

ورزش کم ہو یا زیادہ ہر صورت میں مفید ہوتی ہے بلکہ ورزش بہترین ٹانک ہے جس سے جسم چاق و چوبند رہتا ہے اور قوت و چستی کا احساس ہوتا ہے۔ ہمارے ہاں ہاتھ پاؤں کو حرکت دینے کا نام ورزش ہے۔ یہ ایک نامکمل تشریح ہے۔ ورزش یہ ہے کہ ہم جسم کو اس طرح حرکت دیں کہ اس سے پورا جسم حرکت میں رہے اور اس عمل کیلئے روزانہ کچھ وقت نکال کر اسے باقاعدگی سے کیا جائے۔ کبھی کبھار ورزش کرنا بجائے فائدے کے نقصان دہ ہو سکتا ہے اس لیے اگر آپ ورزش کے فوائد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اسے باقاعدگی سے کیجئے۔ صرف عمر اور جسم کے لحاظ سے اس کا تقاضا اور ضرورت الگ الگ ہے۔ تیس سال سے قبل کی عمر میں زوردار اور تھکا دینے والی ورزش مناسب ہے۔

ورزش میں دوران خون کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جسم کے ہر حصے میں خون کی فراہمی بڑھ جاتی ہے۔ خون کی نالیاں فراخ ہو جاتی ہیں سانس کی رفتار بڑھتی اور سانس گہرے ہو جاتے ہیں اور یہ سانس خون کی نالیاں جو بند ہو چکی ہوں انہیں کھولنے چلانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ورزش سے چربی پگھلتی اور موٹاپا نہیں ہوتا۔ سانس سے مراد آکسیجن ہے۔ آکسیجن خون کے ساتھ مل کر ہمارے جسم کے تمام اعضاء کی ساختوں اور بافتوں کے تمام خلیات میں پہنچ کر انہیں زندہ اور متحرک رکھتی ہے۔

ہماری سانس کے ساتھ جو آکسیجن جسم کے اندر جاتی ہے اس کی مدد سے ہمارے پھیپھڑے خون صاف اور طاقتور بناتے

صحت کے حوالے سے بہت پیچھے ہے حالانکہ تعمیر پاکستان کیلئے افراد ملت کی صحت ایک لازمی ضرورت ہے۔ ورزش کیلئے یہ ضروری نہیں ہے کہ بیوی ویٹ لفٹنگ ہی کی جائے بلکہ عمر کے لحاظ سے مناسب چھل قدمی اور اس دوران وقفے سے وقفے دوڑنے سے بھی مطلوبہ مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ اگر آپ کی عمر پچاس سال سے تجاوز کر چکی ہے تو صبح نماز فجر کے بعد لمبی سیر بھی ورزش کے زمرے میں شمار ہوگی۔

### مشکل سے مشکل کام کیلئے

بعد از نماز عشاء یا سوتے وقت اول آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ 41 مرتبہ آیہ الکرسی صدق دل کے ساتھ پڑھیں (تصور صل کے ساتھ) تو مشکل سے مشکل کام بڑی آسانی سے حل ہو جاتے ہیں۔ 41 شب یا حسب ضرورت یا حسب حال۔ (آمنہ فاروق راجہ ڈلوال)

### مؤلف کا تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں

① الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریریں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا اکلے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔ (ادارہ)

حکیم صاحب کو موصول ہوئی والی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔



# جمادی الاولیٰ اور جمادی الاخریٰ کے فضائل

ابن عباسؓ نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ حضرت ذوالقرنینؑ سے ملے اور ان سے پوچھا کہ سارے زمانہ کو تو نے کس طرح سے دیکھا اور شرق سے لیکر غرب تک کا کیسے مالک ہو گیا انہوں نے جواب دیا **فُلُّهُ اللّٰهُ اَخَذَ** سے اور ان چند کلمات سے کہ جو انہیں پڑھے گا

ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے۔

**ستا کیسویں شب:** اس شب کو نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ والضحیٰ پڑھے۔ اس کے بعد بکثرت **سُبْحُوْهُ فُتُوْهُ** من کا ورد کرتا ہوا با وضو حالت میں سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔

**عظمت والی دعا:** ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ذوالقرنین علیہ السلام سے ملے اور ان سے پوچھا کہ سارے زمانہ کو تو نے کس طرح سے دیکھا اور شرق سے لیکر غرب تک کا کیسے مالک ہو گیا انہوں نے جواب دیا **فُلُّهُ اللّٰهُ اَخَذَ** سے اور ان چند کلمات سے کہ جو انہیں پڑھے گا اللہ پاک اس کیلئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس لاکھ گناہ بخش دیگا اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرے گا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا مجھے بتلاؤ وہ کیا ہیں انہوں نے چند کلمات بتلائے۔ **سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَا يَفْنٰی سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَا يَنْسٰی سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ قَيُّوْمٌ لَا يَنْمٰی سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَسْهُو سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ وَاسِعٌ لَا يَتَكَلَّف سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَلْهُو سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ عَزِيزٌ لَا يَظْلَم**

## جمادی الاخریٰ کے فضائل

اسلامی سال کے چھٹے مہینہ کا نام جمادی الاخریٰ ہے۔ اس مہینہ میں وظائف و نوافل پڑھنے کا بیان اس طرح سے ہے۔

## ہر حاجت اور ہر طلب کیلئے

کسی قسم کی مالی پریشانی ہو یا گھریلو پریشانی ہو یا کوئی رکاوٹیں ہوں تو درج ذیل آیت کا کثرت سے ورد کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی ہر جائز حاجت کو پورا فرمائیں گے۔

اَيُّهَاكَ نَعْبُدُكَ اَيُّهَاكَ نَسْتَعِيْنُكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

اَيُّهَاكَ نَعْبُدُكَ اَيُّهَاكَ نَسْتَعِيْنُكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحِيْمُ

## مصیبت کوٹالنے کیلئے

درج ذیل آیت کو اٹھٹھ بیٹھتے نہایت توجہ اور یقین کے ساتھ

اسلامی سال کے پانچویں مہینہ کا نام جمادی الاولیٰ ہے۔ اس مہینہ میں قرآن پاک کی پاک و صاف لباس پہن کر صاف اور آہستہ آہستہ سمجھ کر تلاوت کرنا بہت زیادہ ثواب اور فائدہ کا باعث ہے۔ اس ماہ میں نوافل پڑھنا اور دیگر عبادات کرنا بہت سی فیض و برکات کے حصول کا باعث ہے۔

**پہلی شب:** جو کوئی اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس کو بے شمار ثواب سے نوازے گا اور اس کو گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

**دو نفل:** جمادی الاولیٰ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہئے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ جمعہ پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ مزمل پڑھے۔

**چار نوافل:** اس ماہ کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد چار رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ النصر پڑھے۔

**تیسری شب:** جمادی الاولیٰ کے مہینہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کے ساتھ اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے اور سلام پھیرتے ہی یعنی تمام نوافل کی ادائیگی کے بعد با وضو حالت میں ہی قبلہ رخ بیٹھ کر فجر کی اذان تک یکلمات بکثرت پڑھتا رہے۔

يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ

عَظِيْمٌ يَا عَظِيْمُ

انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا اور جو بھی نیک حاجت ہوگی پروردگار عالم وہ ضرور پوری فرمائے گا۔

**نفلی روزے:** اس ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو نفلی روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

**اکیسویں شب:** اس مہینہ کی اکیسویں شب کو نماز عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد

# روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت واسن میں اجتماعی نہیں

ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 اپریل بروز بدھ سہ پہر 3 بجے سے 4 بجے تک 13 منٹ تک 17 اپریل بروز منگل صبح 9 بجے تک 20 منٹ سے 10 بجے تک 23 منٹ تک 27 اپریل بروز جمعہ عصر تا مغرب تک سورۃ اخلاص پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سونے صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پھلکی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوں گی۔

## ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

**(نوٹ: 1-)** روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

## روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس وہ الفاظ نہیں ہیں جن سے میں آپ کا شکریہ ادا کروں۔ میں دکھوں کی دلدل میں چھنی ہوئی تھی لیکن آپ کے رسالہ عقرب نے میری زندگی میں سکون بھر دیا ہے۔ حکیم صاحب! مجھے وہم کی بیماری تھی ہر وقت وہم رہتا تھا کہ میری نماز قبول نہیں ہوئی، میرا وضو ٹھیک نہیں، میرے ہاتھ صاف نہیں، بار بار نہایت بار بار ہاتھ دھوئی، بار بار وضو کرتی لیکن پھر بھی وہم رہتا کہ میرا وضو نہیں ہے۔ نماز پڑھتی تو پڑھنے کے (باقی صفحہ)

# پھولوں کے روحانی و جسمانی اثرات

اکثر چھوٹے پھولوں میں زیادہ مقدار میں خوشبو ہوتی ہے۔ 200 کلوا تازہ پھولوں میں سے صرف ایک کلو گرام بنیادی عرق نکلتا ہے؛ بنیادی روغن سے جسم پر مساج کرنے سے خوشبو وجود یا جسم کے مسامات میں جذب ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت یوں تو کائنات کی ہر شے میں عیاں ہے لیکن خوش رنگ و خوش نما پھول قدرت کی ضاعی کا بہترین مظہر ہیں جو خوبصورتی، دلکشی، رنگینی اور حساسیت قدرت نے پھولوں کو بخشی ہے وہ بے مثل ہے۔ خوشنما رنگوں کی بہاریں بکھیرتے اور ہر طرف خوشبو لاتے پھول کائنات کا اصل حسن ہیں۔

## پھولوں کے روحانی اثرات

پھولوں کی بے شمار اقسام پر جب نظر جاتی ہے تو یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ پھول میں اگر خوشبو ہے تو ہر پھول میں خوشبو الگ الگ ہے۔ پھول اگر رنگین ہے تو ہر پودے کا پھول الگ الگ رنگ کا ہے۔ پھول قدرتی رنگوں اور خوشبوؤں سے مالا مال ہوتے ہیں۔ پھولوں کی موجودگی نہ صرف ماحول کو معطر اور خوشنما رکھتی ہے بلکہ انسان کے دل و دماغ کو بھی معطر کرتی ہے جو ذہنی و جسمانی اور دلی مسرت کا باعث بنتے ہیں۔ ایک محقق کا کہنا ہے کہ ”پھولوں کا خوشبودار عطر زندہ توانائی کی ایک خالص صورت ہے جسے ہم انسانی جسم میں منتقل کر سکتے ہیں۔ پھول پاکیزگی کی علامت ہوتے ہیں اسی لیے پھولوں کی بدولت پاکیزہ جذبات پیدا ہوتے ہیں جو روحانی آسودگی کا باعث بنتے ہیں۔ پھولوں کی خوشبو اور خوشنما رنگ ہمارے اعصاب کو سکون دیتے ہیں۔

پھول اپنی پاکیزگی، خوشنمائی اور حسن کے باعث روحانی اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔ جس طرح انسان کے گرد رنگوں کے حلقے کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ کسی فرد کے جسم کے اتار چڑھاؤ کے مطابق سمٹتا اور پھیلتا ہے جو دائرہ انسان کی روحانیت، صحت اور جذبات کی عکاسی کرتا ہے اسی طرح پھولوں کو دیکھنا، سونگھنا اور چھونا انسان کی روحانی قوت کو بڑھانے کا باعث بنتے ہیں۔ پھول اپنے اندر اتنی قوت رکھتے ہیں کہ انہیں دیکھنے، سونگھنے اور چھونے سے ہی اعصاب کو روحانی آسودگی کا احساس ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بیمار لوگوں کو پھولوں کا تحفہ پیش کیا جاتا ہے تو انہیں عجیب سا سکون و اطمینان ملتا ہے۔ اسی طرح پریشانی یا بے سکونی کی کیفیت میں پھولوں کے درمیان کچھ وقت گزار لیا جائے تو فطری طور پر فرحت و تازگی کا احساس ہوتا ہے اور انکی بھینی بھینی خوشبو

نسرین شاہین

بہت سی خوشبوئیں ذہنی دھند کو صاف کر دیتی ہیں۔ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بحال کرتی ہیں اور بہت سے عطر حیرت انگیز ثابت ہوتے ہیں۔ اعصابی تناؤ، ڈپریشن، چڑچڑاہٹ، بے خوابی، اضطراب اور سردمہری پھولوں کی خوشبو (عطر) کی بدولت شفوی و تازگی، روحانی آسودگی اور خوشگوار موڈ میں خم ہو جاتے ہیں۔

## پھولوں کا انسانی زندگیوں میں استعمال

پھول قدرت کا ایک حسین تحفہ ہیں: جس نے دنیا میں رنگ بھر دیئے ہیں۔ پھول کئی طرح سے استعمال کیے جاتے ہیں۔ پرانے زمانے سے ہی لوگ پھولوں کا استعمال عبادت، تہواروں، شادیوں اور دوسری تقریبات میں کرتے رہے ہیں۔ پھول نازک، حساس اور خوبصورت و خوشنما ہوتے ہیں جس کے سبب یہ خواتین میں بے حد مقبول ہیں۔ دنیا بھر کی خواتین پھولوں سے خاص رغبت رکھتی ہیں اور اپنی آرائش و زیبائش کیلئے ہر موقع پر استعمال کرتی ہیں۔ یہ ایک ایسا فیشن ہے جسے اپنانے میں امیر اور غریب کی خلیج بھی حائل نہیں ہوتی۔ موسم گرما کے آتے ہی پھولوں کے زیورات خواتین کا خاص مرکز ہوتے ہیں۔ لہٰذا سنگھار اس وقت تک نامکمل تصور کیا جاتا ہے جب تک کہ گلاب اور سوتیلے کے زیورات اس کی آرائش میں شامل نہ ہوں۔ پھول نہ صرف دیکھنے میں بھلے معلوم ہوتے ہیں بلکہ یہ فرحت اور تازگی کا احساس بھی دلاتے ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک میں پھولوں کے متعلق مختلف نظریات اور خیالات پائے جاتے ہیں جو پھول بنگہ دیش میں دلہنوں کو بطور تحفہ پیش کیے جاتے ہیں وہی پھول مغربی ممالک میں جنازوں کیلئے مخصوص ہیں۔ اسی طرح سفید رنگ کے پھول بعض ملکوں میں صرف سوگ منانے کیلئے استعمال ہوتے ہیں جبکہ کئی ممالک میں یہی پھول خوشی کا باعث ہیں۔ زرد پھول جو فرانس میں محبت اور عقیدت کے اظہار کے بطور پر پیش ہوتے ہیں یہی پھول روس میں خواتین کو دینا انکی توہین سمجھے جاتے ہیں۔

## ادویات اور کتابیں منگوانے والے

ایک خط لکھیں یا فون کریں، کتاب ادوائی VP ہڈریہ ڈاک آپ کے پاس ہوگی رقم دے کر کتاب ادوائی ڈاک سے حاصل کریں۔ نوٹ: بعض احباب جلدی کرتے ہیں، مستعد شائفانہ انسانی یا کسی کو نظر انداز نہیں کرتا، باری آنے پر پارسل جلد کیا جاتا ہے۔ آرڈر کیلئے صرف اسی نمبر کو ڈائل کریں۔

042-37597605

## پھولوں سے علاج

زمانہ قدیمی سے خوشبو کو جواہریت و برتری حاصل رہی ہے وہ پھولوں کی بدولت ہی ملی ہے۔ آج بھی لوگ اس کی افادیت اور اہمیت کو اپنا ذوق تصور کرتے ہیں۔ پھولوں کی خوشبو (عطر) کا استعمال انسان کے مزاج کی عکاسی ہی نہیں کرتا بلکہ کئی امراض میں پراثر و مفید ہے۔

گزشتہ صدی کے آخر میں فرانسیسی سائنسدان نے اروما تھراپی کی اختراع کی تھی جس سے مراد یہ تھی کہ خوشبودار پودوں، پھولوں اور بیلوں کے معطر اجزاء کو سونگھنا اور انہیں جلد پر لگانا بعض امراض کو دور کرتا ہے اور ان کیلئے تھراپی کا کام دیتا ہے۔ اگر ہم قدیم تاریخ کا مطالعہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ یونانی عرب، چینی اور برصغیر کی قدیم تہذیب میں خوشبوؤں نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اروما تھراپی کا آغاز قدیم مصریوں نے کیا تھا ان کیلئے یہ زندگی کے معمول میں شامل تھا۔ مصریوں نے خوشبو کی حقیقت کو پایا تھا۔ یہ حقیقت ہے کہ پھولوں سے حاصل کردہ خوشبو انسانی جذبات اور ذہنی کیفیت کو شدید طور پر متاثر کرتی ہے۔

ہر پھول اور پودے کی خوشبو مختلف اور اس کی افادیت الگ الگ ہوتی ہے۔ اکثر چھوٹے پھولوں میں زیادہ مقدار میں خوشبو ہوتی ہے۔ 200 کلوا تازہ پھولوں میں سے صرف ایک کلو گرام بنیادی عرق نکلتا ہے؛ بنیادی روغن سے جسم پر مساج کرنے سے خوشبو وجود یا جسم کے مسامات میں جذب ہوتی ہے۔ ان کے آبی بخارات سونگھ کر آپ کی خوبصورتی میں نکھار پیدا ہوتا ہے کیونکہ جسم کی جلد خوشبو جذب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ان طریقوں سے خوشبو جسم کے اندر داخل ہو کر آرام پہنچاتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ خوشبو ہر ایک پر مختلف انداز میں مہکتی ہے کیونکہ ہر ایک جسم کی الگ الگ خوشبو ہوتی ہے پھر دونوں خوشبوئیں مل کر ایک کمپوزیشن بناتی ہیں۔

# جانوروں کی حیرت انگیز خصوصیات

عبدالحمید سکھر

## احساس کمتری سے نجات

افسردگی اور محرومی کا احساس قریب نہ آنے دیجئے اور ہمیشہ کامیابی کے امکانات پر نظر رکھئے

☆ دوسروں کی مالی، ذہنی اور اخلاقی حالت سے اپنا موازنہ کرنا ترک کر دیجئے اور دوسروں کو تحسین اور وسعت کی نگاہ سے دیکھنے کی عادت ڈالئے۔ یعنی حقیقت پسندی کے ساتھ ان کی شخصیت کو قبول کیجئے۔

☆ خود پسندی کی عادت ترک کر دیجئے۔ کمتری کا احساس ختم ہو جائے گا اور اپنے متعلق بھی حقیقت پسندی سے سوچنے کی عادت ڈالئے یعنی خوبیوں کے ساتھ ساتھ اپنی کوتاہیوں پر نگاہ رکھئے اور ان پر غور نہ کیجئے۔

☆ موازنے کا خوف دل سے نکال دیجئے۔ کوئی آپ کو کمتر نہیں سمجھتا اور ہمیشہ امید افزا رویہ اختیار کیجئے بدترین حالات میں بھی امید کا دامن نہ چھوڑئیے۔

☆ افسردگی اور محرومی کا احساس قریب نہ آنے دیجئے اور ہمیشہ کامیابی کے امکانات پر نظر رکھئے ماضی کو تبدیل کرنا ممکن نہیں لیکن مستقبل کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

☆ مصائب، دشواریوں اور نا کامیوں کے خوف سے فرار کی راہ اختیار نہ کیجئے کیونکہ کسی کو ان سے فرار ممکن نہیں آپ جہاں جائیں گے یہ آپ کا تعاقب کریں گے اور تلخ صورتحال کو ہمیشہ حوصلے کے ساتھ قبول کیجئے خوف کے ساتھ کبھی نہیں۔

☆ یہ خیال دل سے نکال دیجئے کہ آپ کا حال سب سے بدتر ہے پریشانیوں اور دکھوں میں بھی آپ بہت سے دوسرے لوگوں سے آگے ہوں گے اور کہیں نہ کہیں برتری کے امکانات ضرور ہیں۔ جائے آگے بڑھئے اور انہیں تلاش کیجئے۔

زندگی کا لطف صرف زندہ رہنے میں ہے۔ اپنے آپ میں رہنے اپنے مقصد کیلئے سرگرم عمل رہئے۔ اس بات کی فکر نہ کیجئے کہ دوسرے آپ کو کیا سمجھتے ہیں۔ آپ کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں آپ کو برتر سمجھتے ہیں یا کمتر۔ توجہ صرف اس کام پر کیجئے جسے آپ نے مقصد حیات میں کامیابی کا ثمر ہوتی ہے۔ ”ہر فتح مندی، ہر کامرانی ہر کامیابی سے پہلے ایک جنگ لازم ہوتی ہے لیکن بہت سے لوگ جنگ سے پہلے ہی فتح کی تمنا کرتے ہیں۔“

کامیابی کی سچی مسرتوں سے صرف وہی ہمکنار ہوتے ہیں جنہوں نے نا کامیوں سے گزر کر اور ان پر عبور حاصل کر کے کامیابی حاصل کی ہو۔

شہد کی مکھیاں پھولوں اور رس اور زنگل کی خاطر جاتی ہیں جس کو وہ اپنے چھتوں میں شہد کی تیاری کیلئے ذخیرہ کرتی ہیں۔ ان مکھیوں کو پھولوں کے خوشنما رنگ اپنے طرف راغب کرتے ہیں۔ یا ان کی خوشبو..... یہ مکھیاں رنگوں میں بھی تمیز کر سکتی ہیں

اکثر جانوروں میں سوگھنے کی حس بہت ہی تیز ہوتی ہے اور ای حس کی مدد سے وہ دنیا میں بہت سی چیزوں کا سراغ لگالیتے ہیں۔ انسانوں میں یہ حس اس قدر تیز نہیں ہوتی۔ کتوں کو شکار کرتے ہوئے دیکھ کر اس کا بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے وہ زمین اور فرش پر کسی بو کا تعاقب کر سکتے ہیں مگر یہ صلاحیت ہم میں نہیں پائی جاتی۔ کتا کسی بھی مجمع میں اپنے مالک کو محض اس کی بو پر تلاش کر لیتا ہے۔ کتوں کی اسی زبردست قوت سے فائدہ اٹھانے کیلئے اکثر ممالک میں پولیس ان سے سراغ رسانی میں مدد لیتی ہے جس کی ان کو باضابطہ تربیت بھی دی جاتی ہے۔ ایسے تربیت یافتہ کتے کو جب کسی شخص کے تعاقب میں لگایا جاتا ہے مقصود ہوتا ہے اس شخص کی مخصوص بو سے واقف کرادیا جاتا ہے اور کتا محض اس بو پر اس کا سراغ لگالیتا ہے۔

اکثر چوپایوں میں سوگھنے کی حس تیز ہوتی ہے اور قوت بصارت مقابلہ کمزور ہوتی ہے۔ برخلاف اس کے پرندوں کی قوت بصارت بہ نسبت قوت شامہ کے بہت تیز ہوتی ہے۔ دنیا میں اور بھی دوسرے جاندار ہیں جن میں سوگھنے کی حس تیز ہوتی ہے مثلاً کیڑے پتنگے وغیرہ..... کیڑے اپنے ماس اور بالوں سے سوگھتے ہیں ان کی کوئی ناک نہیں ہوتی۔ اکثر کیڑے اپنے ہم نوع کو بو کے ذریعہ شناخت کر سکتے ہیں۔

شہد کی مکھیاں پھولوں اور رس اور زنگل کی خاطر جاتی ہیں جس کو وہ اپنے چھتوں میں شہد کی تیاری کیلئے ذخیرہ کرتی ہیں۔ ان مکھیوں کو پھولوں کے خوشنما رنگ اپنے طرف راغب کرتے ہیں۔ یا ان کی خوشبو..... یہ مکھیاں رنگوں میں بھی تمیز کر سکتی ہیں۔ ان میں سوگھنے کی صلاحیت کا اندازہ کرنے کیلئے بھی ماہرین حیاتیات نے مختلف تجربے کیے۔ ایک باغ میں چھوٹی چھوٹی سوراخ دار ڈبیوں کو ایک قطار میں رکھ دیا گیا۔ ان میں ایک ڈبیہ زرد رنگ کی تھی اور باقی سب سفید تھیں۔ صرف زرد ڈبیہ کے اندر شربت رکھا گیا اور دوسری خالی تھیں۔ کچھ ہی وقت بعد شہد کی مکھیاں آئیں بہت جلد زرد ڈبیہ میں شربت کی موجودگی کا انہوں نے پتہ لگا دیا دوسری دفعہ سفید ڈبیوں میں شربت رکھیں اور صرف ایک سفید ڈبیہ میں گلاب کی خوشبو اور شربت رکھے گئے مکھیاں اسی ڈبیہ پر پہنچیں۔ اس کے بعد ڈبیوں کو ایک قطار میں رکھا گیا جن میں صرف ایک زرد تھی اور باقی سب سفید اور صرف ایک سفید ڈبیہ میں خوشبو رکھا گیا۔ جب مکھیاں آئیں تو پہلے زرد ڈبیہ کی طرف گئیں لیکن قریب پہنچ کر خوشبودار سفید ڈبیہ کی طرف مڑ گئیں۔ اس سے یہ قیاس قائم ہوا کہ مکھیاں دور ہوں تو پھولوں کو ان کے رنگ سے پہچانتی ہیں اور قریب پہنچتی ہیں تو ان کی خوشبو سے.....

### رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کیساتھ

صحابہ کرام و اہل بیتؑ، اولیاء کرام اور بزرگان دین رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کر لیتے تھے۔ ان قیمتی گھڑیوں، بابرکت لمحات، اصلاح باطن، تزکیہ نفس اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب کی صحبت اور زیرگمرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ پورا مہینہ، چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر ماہنامہ عقرب میں رابطہ فرمائیں۔

نوٹ: حسب موسم بستر ہمراہ لائیں، سحری اور افطاری کا مکمل انتظام ہوگا۔

## کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

## روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

## کالے جادو سے تڑپنے سے نکلنے کے خط اور شافی علاج

پرسکون گھرانہ

دل لگا کر کام نہیں ہوتا

بیٹیوں کے رشتے

کی خود اعتمادی

خون کی کمی

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جس کا معاوضہ دعا ہے۔ براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا، جوانی لفافہ ہمراہ ارسال کریں صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں۔ خط کھولنے وقت پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں

## خود اعتمادی کی کمی

مجھ میں خود اعتمادی کی بہت کمی ہے۔ میں ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں کام کرتا ہوں لیکن اعتماد کی حد درجہ کمی کا شکار ہوں، کسی بھی اہم مسئلے پر مجھ سے بات نہیں ہو پاتی، اپنے سینئر سے بات کرتے ہوئے ہچکچاہٹ محسوس ہوتی ہے یہاں تک کہ کسی ایسی تقریب میں بھی سخت نروس ہو جاتا ہوں جہاں غیر نہیں بلکہ سارے رشتے دار اور دوست ہوتے ہیں۔ خود اعتمادی کی کمی کے باعث میں کسی بھی تقریب میں نہ جانے کیلئے عذر تلاش کرتا رہتا ہوں اور کوئی نہ کوئی بہانہ سوچتا ہوں جو لوگ مجھے محبت سے بلاتے ہیں میں ان سے بھی نہیں ملتا بعد میں انفسوس بھی بہت ہوتا ہے۔

جواب: ایک عمدہ کاغذ پر جو چھ انچ چوڑا اور نو انچ لمبا ہو قطاروں میں چھوٹے چھوٹے دائرے بنائیں اور درمیان میں ایک نقطہ لگادیں، دائرے نہ بہت چھوٹے ہوں نہ بہت بڑے، اتنے بڑے ہوں کہ پانچ چھ فٹ سے باسانی نظر آجائیں، اس کاغذ کو کسی گتے وغیرہ پر چسپاں کر لیں روزانہ رات کو اور صبح کو ان دائروں کو پوری توجہ سے پانچ فٹ دور سے دیکھا کریں، توجہ کو پوری طرح مرکوز رکھیں اور بٹنے نہ دیں رات سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کر کے دل ہی دل میں خود کو مخاطب کر کے یہ جملے دہرائیں کہ ”میرا اعتماد بحال ہو گیا اور میرا نروس ہونا ختم ہو گیا“ یہ جملے توجہ اور گہرائی کے ساتھ دہراتے دہراتے سو جائیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصے میں آپ کا ارادہ اپنی کمزوری پر غالب آجائے گا اور مستقل مزاجی سے عمل کرتے رہیں۔

## میں ڈرتی بہت ہوں

پتہ نہیں کیوں میں ڈرتی بہت ہوں۔ یہ ڈر کسی دن میری جان لے لے گا۔ خدا را میری مدد کریں۔ اس ڈر کی وجہ سے میرے اوپر کچپی طاری ہو جاتی ہے اور رعشہ سے سارا بدن کانپتا ہے، جسم ٹھنڈا اور رخ ہو جاتا ہے اس عذاب میں چار سال سے مبتلا ہوں۔

جواب: پہلے آپ کسی اچھے معالج سے اپنی طبی و جسمانی فعلیت کا معائنہ کرا لیں، اپنی غذا کا بھی خیال رکھیں اور ہر قسم کی سبزیاں اور پھل ضرور استعمال کیا کریں۔ اگر کوئی طبی امر مانع نہ ہو تو چند چھوہاروں پر روزانہ ایک سو ایک بار ”یا اللہ یا زبّ الزّحیم“ دم کر کے کھالیا کریں۔ رات کو سونے سے پہلے آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں اور تصور کریں کہ آپ ایک حوض کے پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں جس کا پانی نیلے رنگ کا ہے۔ اس تصور کو دس سے پندرہ منٹ تک قائم رکھیں۔

## خون کی کمی

بیٹے کی پیدائش کے بعد سے صحت کے مسائل سے دوچار ہوں، خون کی زبردستی کی ہو گئی ہے، جسمانی کمزوری کے ساتھ ذہنی طور پر بھی نڈھال رہتی ہوں، جسم بے جان محسوس ہوتا ہے، علاج ہو رہا ہے لیکن جلد صحت یاب ہونے کیلئے کسی اسم و دعا سے بھی فیضاب ہونا چاہتی ہوں۔ (انیلا، جہلم)

جواب: صبح و شام پانی پر سورۃ کہف کی آیت نمبر 109 گیارہ گیارہ بار دم کر کے پیا کریں جب بھی فارغ ہوں زیادہ سے زیادہ یا شافی، یا سلام کا ورد کیا کریں۔ رات سونے سے پہلے سورۃ فاتحہ اور سورۃ اعلیٰ ایک بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔

## بیٹیوں کے رشتے

بیٹیوں کے رشتوں کیلئے بہت متفکر ہوں کئی وظائف پڑھے اور دعا کی چند رشتے آئے لیکن بات طے نہ ہو سکی۔ اب حد درجہ مایوسی طاری ہو گئی ہے نماز ادا کرتا ہوں اور پھر سوچتا ہوں کہ جب ہر کام اللہ کی مرضی سے ہوتا ہے اور اس کا وقت مقرر ہے تو پھر ذہنی پریشانی اور وظائف کے ورد سے کیا حاصل ہوگا۔ بیٹیوں میں کسی بات کی کمی نہیں ہے پھر بھی رشتوں میں رکاوٹیں موجود ہیں۔ (مرفرا، سوئی بلوچستان)

جواب: بلاشبہ ہر کام اللہ تعالیٰ کی مرضی، مشیت اور حکمت سے ہوتا ہے اور اسی میں یہ بات بھی شامل ہے کہ بندہ کوشش کے ساتھ دعا سے کام لے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ”مجھ سے

دعا کرو، میں تمہاری دعاؤں کو سن رہا ہوں، میری قدرت اور رحمت سے مایوس نہ ہو، دعا کی ایک طرز یہ ہے کہ اپنی مشکل کو اللہ تعالیٰ کے دربار میں بار بار پیش کیا جائے اور ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اس کی صفات میں سے کوئی اسم یا اسماء کا مجموعہ بار بار پڑھا جائے تاکہ اس کی صفت بندے کے حال پر متوجہ ہو۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ اللہ کی ذات کو کسی کام کیلئے مجبور نہیں کیا جاسکتا البتہ جب بندہ اس کی رحمت کو پکارتا ہے تو اس کی رحمت ضرور متوجہ ہوتی ہے کب اور کس طرح..... یہ اللہ ہی کی مرضی پر منحصر ہوتا ہے، ان تمام باتوں کا تقاضا ہے کہ ہر حال میں اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے دعا کرتے رہیں، انشاء اللہ فضل الہی شامل حال ہوگا۔

## دل لگا کر کام نہیں ہوتا

میرے بیٹے کی عمر تیس سال ہے، تعلیم کے بعد بفضل الہی اچھی نوکری ملی لیکن نوکری میں اس کا جی نہیں لگتا، دل لگا کر کام نہیں کرتا، کام کو ایک بوجھ تصور کرتا ہے، غیر مستقل مزاجی کا شکار رہتا ہے، ہم لوگوں نے اسے بہت سمجھا یا ہے لیکن اس کا حال وہی ہے۔ گھر میں بڑا ہے، ڈر ہے کہ دوسرے بہن بھائی اس کا منفی اثر نہ لیں۔ (شاہد خاتون، کراچی)

جواب: رات کو جب بیٹا سو جائے تو ایک سو ایک بار بسم اللہ شریف اور تین بار سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 117 پڑھ کر اس کی شکل کا تصور کر کے دم کر دیا کریں۔ پانی پر تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر کسی بھی وقت پلا دیا کریں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ بیٹے کو ذمہ داری ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

## صرف بسکٹ کھاتا ہے

میرے بیٹے کی عمر تین سال سے کچھ زیادہ ہے وہ کھانے پینے سے گریزاں رہتا ہے صرف بسکٹ شوق سے کھا لیتا ہے، بڑی مشکل سے چند نوالے دن میں کھاتا ہے، ہم اس کی کم غذا کی وجہ سے پریشان ہیں کہ جسمانی و ذہنی نشوونما پر منفی اثر نہ پڑے، سمجھانے اور کوشش کے باوجود اس کی یہ عادت برقرار ہے۔



**جواب:** غذائی اجزاء کو مختلف انداز اور مختلف شکلوں میں بنا کر بچے کو کھلانے کی کوشش کریں اور ساتھ ہی یہ عمل کریں کہ جب بھی پانی پینے کو دیں اس پر گیارہ بار سورۃ یوسف کی پہلی آیت اور گیارہ بار یازدہ حصہ دم کر کے پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ

### پرسکون گھرانہ

بچے کے اندر غذا کی طرف رجحان پیدا ہوگا۔ چند سال قبل تک ہمارا گھرانہ پرسکون اور خوشحال زندگی گزار رہا تھا پھر حالات تبدیل ہونے لگے معاشی حالات خراب ہونے لگے اور ساتھ ہی افراد خانہ کا ذہنی و اعصابی سکون بھی رخصت ہو گیا، صحت، تندرستی کے مسائل بھی سامنے آ گئے۔ اب حال یہ ہے کہ ان حالات سے نکلنے کا کوئی راستہ دکھائی نہیں دیتا۔ بھائی معاش کیلئے کوششیں کر رہے ہیں لیکن حسب توقع کوئی نتیجہ ظاہر نہیں ہو رہا۔ ویسے گھر میں تمام سہولتیں ہمیں میسر ہیں اور گزر بسر ہو رہا ہے لیکن افراد خانہ ذہنی سکون اور طبیعت میں ٹھہراؤ سے محروم ہو چکے ہیں۔ ہر شخص کے اندر قوت برداشت ختم ہوتی جا رہی ہے بڑوں کا احترام اور چھوٹوں کیلئے پیار کم ہوتا جا رہا ہے۔ ہمارا مشاہدہ ہے کہ ہم لوگوں سے پر غلوں ہو کر ملتے ہیں لیکن لوگ ہمارے لیے دل میں محبت کے جذبات نہیں رکھتے، پر اے تو پر اے رشتے داروں تک کا یہ حال ہو گیا ہے۔ افراد خانہ شکل و صورت سے بیزار اور توانائی سے محروم دکھائی دیتے ہیں۔

**جواب:** گھر والے نماز کی پابندی کے ساتھ نماز فجر کے بعد ایک بار پانی پر یاؤ ذؤ ذم کر کے پی لیا کریں۔ بعد ازاں ایک سو ایک بار یا باسبط یا وھاٹ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے حالات کے مطابق دعا کیا کریں۔ صحت اور تندرستی کیلئے صبح و شام پانی پر سورۃ حشر کی آیت نمبر 22 اور 23 گیارہ گیارہ بار دم کر کے پی لیا کریں۔ حسب استطاعت ضرورت مند افراد

### ذہن منتشر ہو جاتا ہے

کی مالی اعانت پابندی سے کیا کریں۔ کالج کی طالبہ ہوں حصول علم کا شوق رکھتی ہوں اور محنت بھی کرتی ہوں، چاہتی ہوں کہ میرے اندر اعتماد اور ذہانت پوری طرح متحرک ہو جائیں۔ اللہ کا فضل ہے کہ اچھی طالبہ ہوں لیکن جب کوئی ٹیسٹ یا امتحان ہوتا ہے تو ذہن منتشر ہو جاتا ہے اور اس ذہنی کیفیت کی وجہ سے کئی غلطیاں مجھ سے سرزد ہو جاتی ہیں۔ بعض غلطیاں ایسی ہوتی ہیں جن پر بعد میں پچھتاتی ہوں کیونکہ عام حالت میں شاید مجھ سے نہ ہوتیں۔ (سعدیہ لاہور)

**جواب:** ذہنی قوت اور ارتکا تو جہ میں اضافہ کیلئے آپ صبح اور رات کو اندر ہرے میں بیٹھ کر کمر سیدھی رکھتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں آہستگی سے سانس اندر لیں اور باہر نکالیں اور اپنی توجہ سانس کے عمل پر سے ہٹے نہ دیں۔ اس عمل کو متواتر دس پندرہ منٹ تک کرتی رہیں۔ ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ کیلئے آپ چالیس دن صبح روشنی نکلنے سے پہلے نمودار ہونے والی روشنی کو دس منٹ تک دیکھتے ہوئے درمیان میں تین بار سورۃ اخلاص پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ مطلوبہ ارتکا تو جہ اور

### حالات کب بدلیں گے؟

شعوری قوت حاصل ہو جائیگی۔ میں نے امریکہ سے تعلیم حاصل کی ہے پندرہ سال قبل غیروں میں شادی ہوئی لیکن ایک سال میں ہی طلاق ہو گئی۔ اس کے بعد سے بیروزگار ہوں، جس علم میں امریکہ سے ڈگری لی اسے خیر باد کہہ دیا، اچھی نوکری نہیں ملتی۔ چھوٹی چھوٹی کئی نوکریاں کیں لیکن زندگی میں استحکام نہیں ملا، عمر کا اچھا دور گزر گیا ہے۔ کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ حالات کب بدلیں گے۔ میرے ان سوالات کے جوابات دیجئے۔ کیا میں دوبارہ امریکہ چلا جاؤں گا؟ کیا میری دوبارہ شادی ہو جائیگی؟ کیا مجھے اچھی نوکری مل جائے گی؟ کیا میرے مالی حالات بہتر ہو جائیں گے؟ (سرفراز حیات)

**جواب:** مذکورہ بالا سوالات کے جوابات معلوم کرنے سے بہتر ہے کہ آپ اپنی موجودہ زندگی میں ترتیب، نظم و ضبط، مستقل مزاجی پیدا کریں۔ اپنی زندگی کا ایک لائحہ عمل اپنی صلاحیتوں اور اپنے حالات کے مطابق طے کریں اور اللہ کے بھروسے پر پوری محنت اور استقامت سے قائم ہو جائیں۔ آپ کیلئے مستقبل میں کیا بہتر ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے از خود واضح ہو جائے گا۔ اگر آپ ضرورت محسوس کریں تو کسی تجربہ کار اور تعلیم یافتہ شخص سے اس بابت مشورہ کر سکتے ہیں۔ بہر صورت آپ کو مذکورہ بالا نکات کے مطابق اس لائحہ عمل کو اپنی زندگی میں جاری و ساری کرنا ہوگا آپ نماز فجر اور عشاء کے بعد ایک تسبیح یا تحیٰ یا قنویٰ اور گیارہ بار سورۃ توبہ کی آخری آیت پڑھ

### پریشانی میں اضافہ

کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کریں۔ میری تین بیٹیاں ہیں اور تینوں پڑھی لکھی اور سلیقہ شعار ہیں انکی شادیوں میں رکاوٹیں بہت آئیں، مسلسل تین برسوں تک رشتے آنے کے بعد دو چھوٹی بیٹیوں کی اللہ کے فضل سے شادیاں ہو گئیں اور ماشاء اللہ دونوں اپنے گھروں میں

خوش ہیں، بڑی بیٹی کا ابھی تک رشتہ طے نہیں ہو سکا ہے کئی رشتے آئے لیکن نہ جانے کیوں انہوں نے انکار کر دیا۔ کچھ لوگ اسے بندش یا سحر کا نتیجہ قرار دیتے ہیں بیٹی کی بڑھتی عمر کی وجہ سے میری پریشانی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ (جہاں آرا) **جواب:** نماز عشاء کے بعد گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ ایک بار سورہ الزمر کی آیت نمبر 33 اور 34 پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے دربار میں اپنی التجائش کیا کریں۔ نماز فجر کے بعد ایک سو ایک بار یا وھاٹ پڑھ کر دعا کریں۔ ضرورت مند افراد کی پابندی سے مدد کیا کریں۔ انشاء اللہ فضل الہی جلد شامل حال ہوگا۔

### انسانوں کی ناف پر

### 1400 جراثیم پائے جاتے ہیں

امریکہ کی نارتھ کیولینا اسٹیٹ یونیورسٹی کی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق انسانوں کی ناف پر ایک وقت میں ایک ہزار چار سو کے قریب جراثیم موجود ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی کی جانب سے 95 رضا کاروں کی مدد سے کیے گئے مطالعے میں سامنے آنے والے انکشافات کے مطابق نہ صرف انسانوں کی ناف پر موجود گانگھ میں 1400 جراثیم نشوونما پا رہے ہوتے ہیں بلکہ ان میں سے تقریباً 662 ایسے جراثیم ہیں جن کی شناخت پہلی بار منظر عام پر آئی ہے۔ نتیجہ: اسی لیے طب کی پرانی کتابوں اور پرانے لوگوں کے تجربات میں ناف میں تیل لگانا اور صحت پانا ہے اور وہ لوگ سختی سے ناف میں تیل لگانے کی تلقین کرتے تھے۔ (محمد بن اسلام آباد)

### پیٹ میں کدو دانے کا زبردست نسخہ

بچوں کے پیٹ میں کدو دانے بچوں اور ماں باپ کیلئے بہت پریشان کن بیماری ہے۔ اس کیلئے میرا آزمودہ نسخہ حاضر خدمت ہے: **موالشیانی:** ایک چھٹانک باؤ رنگ لے کر 6 جگہ برابر وزن کی پڑیاں بنائیں 3 دن تک ایک صبح نہار منہ اور ایک شام سونے سے پہلے استعمال کروائیں۔ (راحت عائشہ امریکہ)

### دفتر عبقری کی بددیانتی اور بے ایمانی

اس سے پہلے بھی کئی بار یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ ہم دیانتداری سے رسالہ محکمہ ڈاک کے حوالے کر دیتے ہیں رسالہ آپ تک بھی پہنچے یہ ذمہ داری آخر ہم کیسے لے سکتے ہیں؟ امید ہے کہ آپ عبقری پر اعتماد کریں گے۔ ہم ایمانداری سے رسالہ مطلوبہ پتے پر ارسال کر دیتے ہیں۔ آخر آپ عبقری کو جو روپ دیتے ہیں وہی اس کی صورت بن جاتا ہے۔ (ادارہ عبقری)

# جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی بچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

نہیں ہیں۔ لیکن ایک چیز جو سب سے بڑی اور سب سے زیادہ مجھے اکثر مشاہدے میں آتی ہے وہ یہ ہے کہ جنات کا عورتوں کو اٹھا کر لے جانے کے کس بہت زیادہ ہیں اور اس میں ایسی عورتیں جو بیس بائیس سال کی عمر کے قریب ہوتی ہیں۔

بعض اوقات پچیس تیس سال کی عمر اور بعض اوقات اس سے زیادہ بھی لیکن اکثر بیس بائیس سال کی عمر کی خواتین کو جنات بہت زیادہ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ میں ایک سفر میں تھا جنات کی گدھ نمسواری پر بیٹھا تھا تارک آسمانوں کے سفر میں اور ایک فضا کے بسیط تھی ہر طرف خاموشی تھی سناٹا تھا اور سواری مسلسل اڑ رہی تھی یہ سفر کچھ لمبا ہو گیا میں سمجھ گیا کہ آج فاصلہ کچھ بہت ہی زیادہ دور ہے..... اڑتے اڑتے ہم آخر کار افریقہ کے ایک ایسے جنگل میں پہنچے جہاں مرد اور عورتیں برہنہ رہتے ہیں وہاں بہت بڑے بڑے درخت اتنے بڑے درخت کہ ایک اگر پچاس انسان بھی درخت کو اپنے ہاتھ پکڑ کر گھیریں تو اس درخت کا تن نہیں پکڑا جاسکتا۔ اتنے بڑے درختوں پر جنات کا بسیرا ہے۔ ان جنگلات میں جنات کا قیام ہے میرا جانا دراصل وہاں کچھ یوں ہوا کہ وہاں ایک فونگی ہوگئی تھی۔ میرے کچھ دوست جنات تھے جن کے رشتے دار وہاں رہتے تھے اور وہ مسلمان جنات تھے۔ ان کا بہت عرصے سے اصرار تھا کہ ہمیں علامہ صاحب سے ملاقات ضرور کرنا کہیں کئی بار مجھ سے وہاں سے ملنے بھی آئے لیکن سفر کی زیادتی کی وجہ سے میں نہ جا سکا۔ اب ان کے سردار فوت ہو گئے اب ان دوستوں کا اصرار تھا جو یہاں کے دوست جنات تھے کہنے لگے آپ ضرور چلیں وہاں ان کی تعزیت بھی کریں اور دعا بھی کریں۔ یہ سفر کچھ ایسا تھا کہ محرات کی رات کا یہ سفر تھا کچھ یوں ہی تھا کہ میں ساری رات سفر میں ہی رہا۔

بہت دیر کے سفر کے بعد وہاں پہنچے بہت بڑے بڑے جنات انتظار میں تھے تیکے لگے ہوئے تھے قالین بچھے ہوئے تھے ہر طرف چمک چمک رہی تھی لیکن افسردگی تھی وہ سردار جو فوت ہوئے تھے ان کے بقول ڈیڑھ سو سال تک دن میں روزہ رکھا اور کبھی بھی ان کا ایک روزہ نہیں چوکا۔ عمر تو ان کی بہت لمبی تھی لیکن ڈیڑھ سو سال صرف روزہ رکھا اور دن اور رات میں ایک قرآن

کہنی لگی میں لاوارث ہوں میری ماں فوت ہوگئی باپ نے آوارگی اختیار کی میرے چار بھائی ہیں جو خود آزاد پرست زندگی گزار رہے ہیں میری ماں کی خواہش تھی کہ میری بیٹی اور بیٹے نیکی کی طرف آئیں گھر میں سے کوئی بھی نہ آکامیں آگئی میں اب نیکی ہی میں آنا چاہتی ہوں تاکہ میری ماں کی قبر ٹھنڈی رہے اور اس کو سکون ملتا رہے اور یہ کہہ کر چلی گئی کہ میں آئندہ بھی آپ کی منت کرتی رہوں گی۔ آخر ہم سب گھر والے سر جوڑ کر بیٹھے اور فیصلہ یہ ہوا کہ اس کو اجازت دے دی جائے اور اب ہم نے اس کو اجازت دیدی ہے گزشتہ ساڑھے چھ ماہ سے اس کی شادی ہوگئی ہے شادی کی ترتیب کچھ یوں بنی کہ قوم جنات ہمارے بیٹے کو اٹھا کر لے گئے تین دن وہ وہاں رہا لیکن تین دن مسلسل ہمارا اس سے رابطہ رہا۔ کسی نامعلوم کال سے جس میں موبائل میں نمبر نہیں آتا تھا فون کرتا کہ میں خیریت سے ہوں۔

بیٹے نے اپنی شادی کی جو داستان سنائی تو کہنے لگا کہ میں جب وہاں پہنچا تو مجھے خوبصورت لباس پہنایا گیا جو کسی دور میں ہم مغل بادشاہوں کا لباس سنتے تھے جس میں خوبصورت تاج، شیر وانی شاہی جوتا اور ہاتھوں میں ہیرے جواہرات اور سونے کے ننگن، گلے میں سونے کے ہار وہ لڑکی بہت مالدار ماں باپ کی بیٹی تھی باپ نے تو اپنا مال ضائع کیا لیکن ماں نے اس کا مال اپنا سارا ورثہ ہی کوڈا یا اور اس نے سنبھال کر رکھا ہوا تھا اور کہا کہ بہت بڑے عالم جنات اس میں موجود تھے بڑے بڑے ولی انہوں نے ہمارا نکاح پڑھایا اور نکاح کے بعد ہم ایک بہت بڑے محل میں داخل ہوئے جو میری عقل اور شناسائی سے بہت دور تھا اس محل میں ہم جب پہنچے تو وہاں جگہ جگہ کمرے تھے تخت تھے جنات عورتیں خادماں تھیں تین دن میں وہاں رہا تیسرے دن ہمارا ولیمہ ہوا اور ولیمہ میں بہت بڑی تعداد سے دور دراز کے جنات موجود تھے میں آخر وہ مجھے میرے گھر چھوڑ گئے اب میری بیوی میرے پاس شب بسر کیلئے آتی ہے۔ لڑکے کی ماں کہنی لگی کہ میرے بیٹے کے بقول میری بیوی امید سے ہے دعا کریں اللہ پاک بیٹا عطا فرمائے۔ اب یہ واقعات سن سن کر میرے لیے یہ داستانیں بہت پرانی ہوگئی ہیں۔ نئی

پڑھ لیتے تھے اور لاکھوں قرآن انہوں نے اب تک پڑھے اور جب ان کی زندگی کا آخری وقت آیا تو ان کے بیٹے نے مجھے بتایا کہنے لگے کہ میرے والد نے مجھے قریب بلایا کہنے لگے بیٹا میں نے ساری زندگی بڑے بڑے علمائے محدثین کی خدمت کی ہے ان کی خدمت سے میں نے ایک راز اور موتی پایا اس راز کو سدا سنبھال کر رکھنا اور کبھی بھی اس راز کو ضائع نہ کرنا اور تجھے جب بھی کوئی مشکل اور پریشانی آئے اور جب کوئی حاجت ہو اس کا تعلق زمین والوں سے ہو یا آسمان والوں سے اس راز کو پڑھنا تجھے سو فیصد مطلوب ملے گا۔ بیٹا کہنے لگا میرے آنسو ٹپک رہے تھے اور میں والد کی کمزور آواز میں وہ راز اور نصیحت سن رہا تھا پھر میرے والد نے میرا ہاتھ پکڑا اور چوما اور کہنے لگے دیکھ بیٹا اگر تو ہر وقت با وضو رہے گا تجھے کبھی بھی مقرر کے دکھ نہیں لگیں گے رزق میں برکت، صحت میں برکت، عزت و جاہت شان و شوکت تجھے ڈھونڈنے کی تو اس کو نہیں ڈھونڈھے گا تیری زندگی راحت و برکت کا ذریعہ رہے گی۔ ہمیشہ زندگی میں سلام کرتے رہنا سلامتی تیرے چاروں طرف رہے گی اور جواز میں تجھے دینا چاہتا ہوں وہ راز یہ ہے کہ دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت سے پڑھ اور اس میں شاء کے بعد سورہ فاتحہ شروع کر جب اَیَّاکَ نَعْبُدُ وَاَیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھیں اور اس کو بار بار دوہرا اور اتنا دوہرا اتنا دوہرا کہ تین سو چار سو دو ہزار تین ہزار کی تعداد میں اس کو دوہرا اگر تو کھڑا ہو کر نفل پڑھ لے تو سعادت اگر کھڑا نہیں ہو سکتا تو بیٹھ کر پڑھ لے۔ (جاری ہے)

آئندہ شمارے میں علامہ لاہوتی پر اسرار کی خاص نمبر پڑھنا نہ بھولیں.....!!!

## ہائی بلڈ پریشر کیلئے گراں قدر تحفہ

اس جدید دور میں جہاں انسان کو مشینی آسائشوں اور الیکٹرانک میڈیا سے بہت سی راحتیں میسر ہوئیں ہیں وہاں انہی کی وجہ سے بہت سی ایسی بیماریاں بھی جنم لے رہی ہیں جو دور قدیم میں نہ تھیں۔ ان میں سے ایک ہائی بلڈ پریشر بھی ہے یہ ایسا خطرناک مرض ہے جو ایک چلتے پھرتے انسان کو بے بس حواس باختہ اور زندگی سے عاجز بنا دیتا ہے ایسے مجبور اور بے بس حضرات کیلئے عقرب کی تیار کردہ ”فشاری“ ایک لاکھ جواب حیرت انگیز ذوداثر دوا ہے۔ اس کے چند ماہ کا مستقل استعمال ہائی بلڈ پریشر کو ہمیشہ کیلئے جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔

قیمت :- 200 روپے علاوہ ڈاک خرچ

ہائی بلڈ پریشر کیا ہے؟ اس کیلئے ماہنامہ عقرب کی گراں قدر کتاب ”ہائی بلڈ پریشر کا سائنسی روحانی علاج“ پڑھنا نہ بھولیں!

## مناقب صحابہ و اہل بیت

قسط نمبر

# قارئین کے سوال

## قارئین کے جواب

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

### اپریل کے سوالات

1- میری عمر 17 سال ہے میری دور کی نظر دن بدن کمزور ہو رہی ہے۔ کالج میں بورڈ پر لکھا ہوا پڑھنا بہت دشوار ہوتا ہے۔ زیادہ دیر کتاب پڑھوں تو آنکھیں درد کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے مجھے بہت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دوست احباب میرا مذاق اڑاتے ہیں جس کی وجہ سے میں احساس کمتری کا شکار ہو گیا ہوں۔ براہ مہربانی کوئی آسان حل فرمائیں۔ (کنور عزیز اسلام آباد)

2- میری عمر ابھی صرف 25 سال ہے اور سر کے بال گرنا شروع ہو گئے ہیں تقریباً آدھے سر سے کافی بال اتر گئے ہیں۔ سب لڑکے مذاق اڑاتے ہیں۔ میں ابھی غیر شادی شدہ ہوں اور میری شادی میں رکاوٹ کا سب سے بڑا مسئلہ ہی سر کے بال ہیں۔ قارئین مجھے کوئی دوا بتائیں یہ بال گرنا بند ہو جائیں۔ (ارشاد لطیف فیروز والد)

3- میری عمر 50 سال ہے میں چاہتا ہوں کہ لمبی عمر تک صحت مندر ہوں کوئی بیماری وغیرہ نہ آئے اب بھی میں کبھی بیمار نہیں رہتا۔ میری پچھلی پچاس سالہ زندگی بہت اچھی گزری ہے لیکن جب میں اور لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ پچاس سال کے بعد کمزور ہونا اور بیمار ہونا شروع ہو جاتے ہیں لیکن میں چاہتا ہوں کہ میں جب تک زندہ رہوں صحت مند اور فٹ رہوں۔ قارئین کوئی ایسی ترتیب بتائیں کہ میرا مقصد پورا ہو جائے۔ (جہانماد خان بھٹو)

4- محترم قارئین! پچھلے دو سال سے ہمارا پورا گھرانہ ڈیپنگی کے مرض میں مبتلا ہوا تھا اس بار پھر ہمارے خاندان کے کئی افراد باوجود ہر قسم کی احتیاط کے اس میں مبتلا ہیں اگر قارئین کے پاس کوئی آزمودہ عمل یا ٹونکہ ہے تو براہ مہربانی ضرور بتائیں بہت سے لوگوں کا بھلا ہوگا۔ (آریان لاہور)

### مسافران آخرت

آصف محمود خان کے بیٹے فوت ہو گئے ہیں۔ موصوف حضرت کے ابتدائی متعلقین اور مخلصین میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ان کی والدہ اور اہلیہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور انہیں اس کا بہترین بدلہ دیا و آخرت میں عطا فرمائے۔

قارئین سے ایصالِ ثواب کی اپیل ہے۔

### مارچ کے جوابات

1- بہن! عبقری میں خوبصورت بنانے کا وظیفہ متعدد بار چھپ چکا ہے میں نے خود بھی آزمایا ہے اور میں نے آج تک جس کسی بھی بتایا ہے اس کے چہرے کے تمام مسائل حل ہوئے ہیں۔ وہ وظیفہ ہے: یا خالق یا مفضل یا جومیل ہے۔ آپ بھی کثرت سے یہ وظیفہ پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کے چہرے کے تمام مسائل بہت جلد حل ہو جائیں گے۔ دعاؤں میں مجھے بھی یاد رکھیے گا۔ (بشری اسلام آباد)

☆ آپ پانی زیادہ سے زیادہ پیئیں صبح اٹھ کر خالی پیٹ کم از کم ایک لیٹر پانی پینے کی عادت بنالیں۔ پہلے ایک گلاس سے شروع کریں پھر آہستہ آہستہ ایک لیٹر کی عادت پکی کر لیں اور اس کے ساتھ عبقری کی ”طب نبوی حسن و جمال کریم“ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپ کے چہرے کے تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔ (ڈاکٹر عامر لاہور)

2- محترم بہن! مسائل و مسائل سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حل ہوتے ہیں وسائل حکم اور سنت ﷺ سمجھ کر اختیار کیے جاتے ہیں دراصل جب اوپر سے فیصلے ہو جاتے ہیں تو پھر تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔ لہذا آپ پہلا کام تو یہ کریں کہ رزق کی طرف توجہ کریں کیونکہ مشکوک رزق کی وجہ سے بے شمار مسائل شروع ہو جاتے ہیں اور دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ دوسرا اعمال اور وظائف میں مستقل مزاجی اور توجہ یکسوئی نہایت لازم ہے۔ تیسرا آپ تمام گھر والے یہ وظیفہ نہایت کثرت بلکہ جتنی زیادہ کثرت سے ہو سکے پڑھیں کم از کم 90 دن۔ وظیفہ یہ ہے: یا مستجب الاسباب مستجب لیں الخیر۔ روزانہ 800 دفعہ پڑھیں۔ (ساجدہ حیات پشاور)

3- بھائی مجھے یہ مسئلہ کافی عرصہ رہا مجھے کسی نے چینیلی کے تیل کی گالوں پر مالش کا بتایا میں نے کچھ عرصہ کیا۔ میرے پچھلے گال ٹھیک ہو گئے پھر بے پردانوں کیلئے آپ خون صفاء کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ (علی لاہور)

4- بھائی انور صاحب آپ کا نفسیاتی مسئلہ لگتا ہے۔ آپ روزانہ کم از کم آدھا پارہ ترجمہ کے ساتھ پڑھیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا اور نماز کی باقاعدگی رکھیں با وضو رہیں اور وضو کے بعد تین گھنٹہ پانی شفاء کی نیت سے پیئیں۔ ہر وقت اور ہر نماز کے بعد کھارہ با مکمل اذان پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیا کریں۔ اللہ خیر کریگا۔ (شاکر علی فیصل آباد)

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جعفر اور حضرت علی اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم اجمعین ایک دن اکٹھے ہوئے تو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سب سے زیادہ حضور نبی اکرم ﷺ کو محبوب ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سب سے زیادہ حضور نبی اکرم ﷺ کو محبوب ہوں اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سب سے زیادہ حضور نبی اکرم ﷺ کو محبوب ہوں اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سب سے زیادہ حضور نبی اکرم ﷺ کو محبوب ہوں اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سب سے زیادہ حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں چلتے ہیں اور آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں کہ آپ ﷺ کو سب سے زیادہ پیارا کون ہے؟ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پس وہ تینوں حضور نبی کریم ﷺ سے اجازت طلب کیلئے حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: دیکھو یہ کون ہیں؟ میں نے عرض کیا: جعفر، علی اور زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین) ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو اجازت دو پھر وہ داخل ہوئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! آپ ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا فاطمہ رضی اللہ عنہا انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ ہم نے مردوں کے بارے میں دریافت کیا ہے تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے جعفر! تمہاری خلقت میری خلقت سے مشابہ ہے اور میرے خلق تمہارے خلق سے مشابہ ہیں اور تو مجھ سے اور میرے شجر و نسب سے ہے اے علی! (رضی اللہ عنہ) تو میرا داماد اور میرے دو بیٹوں کا باپ ہے اور میں تجھ سے ہوں اور تو مجھ سے ہے اور اے زید تو میرا غلام اور مجھ سے اور میری طرف سے ہے اور تمام قوم سے تو مجھے پسندیدہ ہے۔ (احمد حاکم)

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے کسی کو سورۃ توبہ دے کر بھیجا پھر آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس کے پیچھے بھیجا پس انہوں نے وہ سورۃ اس سے لے لی۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس سورۃ کو سوائے اس آدمی کے جو مجھ میں سے ہے اور میں اس میں سے ہوں کوئی اور نہیں لے جائیگا۔ (امام احمد)

## حسین مرغا

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنے شوہر کے ساتھ اپنی چچی کی عیادت کیلئے جا رہی ہوں لیکن راستہ چچی کے گھر سے بالکل الگ ہے جگہ جگہ خوبصورت نایاب پودے لگے ہوئے ہیں اور پودوں میں اکثریت پھلوں والے پودے ہیں۔ دو رو یہ راستہ ہے آگے لکڑی کا گیٹ ہے جس کو ہم کھولتے ہیں تو اس میں سے بکرے کے بہت پیارے بچے بھاگ کر نکل جاتے ہیں انکے ساتھ مرغا، مرغی اور چوزے بھی بھاگتے ہیں ہم ان کو پکڑ پکڑ کر واپس گیٹ میں ڈالتے ہیں۔ ایک مرغا گلی میں کھڑی ریڑھی کے پیچھے چھپ جاتا ہے۔ میں اس کو دیکھ کر پکڑ لیتی ہوں اور کہتی ہوں یہ ڈاڑھی والا سفید مرغا کیسا چھپ کے بیٹھا ہے۔ میرا چھوٹا بیٹا کہتا ہے امی کیا یہ اپنی ڈاڑھی اور بال کھواتا ہے۔ میں کہتی ہوں ہاں یہ بیڈنٹم ہے، خوبصورت بن ٹھن کے گھومتا ہے۔ میں اپنے بیٹے کو اس طرح سمجھاتی ہوں کہ دیکھو تم بھی بال کھوالیا کرو تا کہ خوبصورت لگو پھر اس مرغے کی ڈاڑھی مردود جیسی ہوتی ہے اور جس وجہ سے مرغا چھالگ رہا ہوتا ہے۔ (نزدہت لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق انشاء اللہ آپ کو اولاد کی خوشیاں نصیب ہوں گی اور آپ کی اولاد نیک اور فرماں بردار ثابت ہوگی۔ آپ سورہ فرقان کی آیت نمبر 74 ہر نماز کے بعد گیارہ بار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

## ڈانسا سار کے جتنا طوطا

میں نے دیکھا کہ باہر کے دروازے سے اچانک ایک آسٹریلیوی طوطا جو ساز میں ڈانسا سار کے برابر تھا آ رہا ہے۔ میں نے امی کو آواز دی اور کہا کہ امی دیکھنا کتنا بڑا طوطا آیا ہے۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے ایک کے بعد ایک اسی ساز کے جانور آنے لگے۔ میں جلدی سے کھڑکی میں گئی کہ کوئی نظر آئے تو کہوں یہ جانور کہاں سے آ رہے ہیں۔ اتنے میں دیکھا کہ کچن میں ایک بہت بڑا گینڈے نما کالا موٹا جانور بیٹھا ہے اتنے میں باہر مہمان آگئے وہ بیٹھے تو میں نے امی سے کہا ان سے اس جانور کو بچن سے نکلوا دیں ورنہ چائے کیسے بنائیں گے۔ لیکن امی نے منع کر دیا اور خود چائے بنانے چلی گئیں کہ میں بناتی ہوں۔ باہر بارش بھی ہو رہی تھی اور اندھیرا تھا۔ (ایس۔ آر۔ سکوند)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے کچھ بدخواہ حاسد رشتہ داروں نے آپ اور آپ کے گھر والوں پر بندش کر رکھی ہے جس کی وجہ سے تمام کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی

ہیں۔ آپ روزانہ 313 بار معوذتین (سورہ فلق، سورہ ناس) پانی میں پڑھ کر پی لیا کریں اور تمام گھر والوں کو یہ پانی پلائیں۔ نیز گھر کے چاروں کونوں میں اسی پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔ مدت عمل اترالیس دن ہے۔

## عجیب قسم کے جانور کی دعا

میری امی نے دیکھا کہ وہ ایک سڑک پر جا رہی ہیں دیکھتی ہیں کہ وہاں ایک درخت ہے جس کے نیچے عجیب قسم کا جانور ہے جس کی صورت کئی ماؤس جیسی ہے۔ میری امی اسے دیکھ کر بہت مارتی ہیں وہ ایک آدمی کو بھی اسے مارنے کیلئے کہتی ہیں کہ مجھے یہاں سے گزرنا ہے۔ اسے مارو، لیکن وہ ر بڑی طرح نرم ہو جاتا ہے جیسے مر گیا ہو لیکن وہ مر نہیں ہوتا بلکہ اس درخت کے نیچے سے اٹھ کر کنڑ پر سبز رنگ کے دربار میں چلا



جاتا ہے۔ جہاں میری ماں کو بھی جانا ہوتا ہے۔ جب وہاں سے میری امی گزرتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ اللہ تمہیں سات بیٹے دے حالانکہ (چار بہنیں اور دو بھائی ہیں) پھر میری امی اس کے منہ سے یہ بات سن کر کہتی کہ میں نے اسے کیوں مارا اور پھر آنکھ کھل جاتی ہے۔

تعبیر: آپ کی والدہ کو خواب کے مطابق انشاء اللہ بہت خوشحالی نصیب ہوگی وہ روزانہ سورہ واقعہ سات مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

## استغفار کی برکت

میں نے دیکھا کہ میرے پیچھے میری امی کی پھوپھی (ج) بھاگتی ہوئی آ رہی ہیں میں ان سے بچنے کیلئے مسجد میں چلی جاتی ہوں۔ مسجد میں بہت ٹھنڈک اور سکون ہوتا ہے اور میں سوچتی ہوں کہ میں استغفار پڑھوں تو یہ بھاگ جائیں گی۔ میں استغفار پڑھتی ہوں تو وہ غائب ہو جاتی ہیں۔ (سائرہ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو اللہ پاک نے کسی بڑی پریشانی میں مبتلا ہونے سے بچالیا ہے۔ آپ نیک اعمال کی پابندی کریں۔ بالخصوص صدقہ دیں اور استغفار

## یادیں

کثرت سے پڑھا کریں۔

میں نے دیکھا ہے کہ میں ایک شادی میں گئی ہوئی ہوں اور خوش ہوں ہنس رہی ہوں لیکن اس شادی میں ایسی عورتیں ہیں جنہیں میں نے برسوں بعد دیکھا ہے۔ ان میں سے ایک عورت مجھ سے بات کرنی لگی تو میں نے ان کو پہچان لیا۔ یہ تین چار سال پہلے مرچکے تھے۔ وہ مجھ سے کہنے لگی کہ میں مری نہیں ہوں زندہ ہوں۔ مجھے ایسا لگا سب کے سب مر چکے ہیں اور میں ان کے ساتھ ہوں۔ (رخسانہ پوروالہ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے کچھ اگلے ہوئے کام حقیقت پسندی

انشاء اللہ جلد پورے ہو جائیں گے۔ آپ یا مہینہ پڑھا کریں۔ میں نے دیکھا کہ حقیقت میں میں جس لڑکی کو پسند کرتا ہوں میں اس کے گھر کے سامنے کھڑا ہوں۔ جب دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تو اس کا چھوٹا بھائی دروازہ کھولتا ہے۔ میں اس سے کہتا ہوں کہ (س) کو بلاؤ۔ وہ بلا کر لے آتا ہے پہلی نظر میں تو وہ مجھے پہچانتی نہیں ہے مگر جب تھوڑا غور کرتی ہے تو خوشی سے کھل اٹھتی ہے (حقیقت میں ہم تین سال سے نہیں ملے) اور مجھے گھر کے اندر لے جاتی ہے۔ وہاں اس کے امی اور ابو بھی آتے ہیں اور مجھ سے مل کر خوش ہوتے ہیں۔ اس کی امی مجھ سے چائے کا پوچھتی ہیں۔

میں سوچتا ہوں تکلف میں منع کر دوں مگر منع نہیں کرتا۔ وہ چائے بنا کر (س) کے چھوٹے بھائی کے ہاتھ بھجوا دیتی ہیں مگر وہ صحیح طرح سے چائے کا کپ پکڑ نہیں پاتا۔ یہ دیکھ میں اٹھتا ہوں اور خود چائے کا کپ لے لیتا ہوں۔ جب میں چائے کا کپ لیکر بیٹھتا ہوں تو تھوڑا کنفیوز ہوتا ہوں اور میرا ہاتھ تھوڑا سا کانپنے لگتا ہے مگر پھر اپنی اس حالت پر کنٹرول کر لیتا ہوں اس کے بعد یہ سب کمرے سے چلے جاتے ہیں اور کمرے میں صرف (س) اور میں رہ جاتے ہیں اور پھر میں اسے سارے حالات یا کہانی سناتا ہوں وہ حالات کہانی جو اس سے بچھڑنے کے بعد سے اب تک ہوئے اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (شیر و حیدر آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جس لڑکی کو آپ پسند کرتے ہیں وہ صرف تصوراتی محبت ہے، حقیقت میں اس کیلئے کوشش کرنا آپ کیلئے صرف پریشانیوں اور تنگدلیوں ہی لاسلٹا ہے لہذا آپ حقیقت پسندی اختیار کریں۔



## تمام پھلوں سے زیادہ وٹامن آملہ میں

(بنت فضل)

آملے میں نئی قوت اور توانائی مہیا کرنے کی تاثیر پائی جاتی ہے۔ اس میں ایک ایسا عنصر پایا جاتا ہے جو نہ صرف بڑھاپے کے آثار وہ کتا بلکہ طاقت بھی برقرار رکھتا ہے۔ یہ انسان کی جسمانی قوت مدافعت بڑھاتا اور اسے بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے

یہ آمیزہ سانس کی بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ خاص طور پر پھیپھڑوں کی تپ دق دے اور کھانسی میں مؤثر ہے۔

☆ آملہ، تخم جامن اور کرلیوں کا ہم وزن سفوف ذیابیطس کی عمدہ دوا ہے۔ اس سفوف کی ایک چھوٹی چمچی دن میں ایک یا دو بار لینا مرض بڑھنے سے روکتا ہے۔ ☆ دس گرام آملہ پانی میں کوٹ کر چھان لیں۔ بعد ازاں اس میں مصری یا شکر ملا کر پینے سے نکیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔ اسی طریقے سے بواسیر کے خون کا علاج بھی کیا جاسکتا ہے۔ ☆ جوڑوں کے درد اور سوزش میں بھی آملہ مفید ہے۔ خشک آملے کا سفوف ایک چمچ شکر و چمچ ملا کر ایک ماہ تک دن میں دو مرتبہ لینا اس مرض کا مؤثر علاج ہے۔

بڑھاپا: آملے میں نئی قوت اور توانائی مہیا کرنے کی تاثیر پائی جاتی ہے۔ اس میں ایک ایسا عنصر پایا جاتا ہے جو نہ صرف بڑھاپے کے آثار ختم کرتا ہے بلکہ طاقت بھی برقرار رکھتا ہے۔ یہ انسان کی جسمانی قوت مدافعت بڑھاتا اور اسے بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ دل کو قوت دیتا بالوں کو مضبوط بناتا اور جسم کے مختلف غدودوں کو فعال کرتا ہے۔ ایک سنیا سی کی مثال ہے کہ اس نے ستر برس کی عمر میں آملے کے استعمال سے خود کو پھر سے جوان بنالیا تھا۔

بال: گھنے بالوں اور آملے کا تو چولی دامن کا ساتھ ہے۔ بالوں کو پمکدار بنانے کیلئے دہی نسخوں اور ٹوکوں میں آملے کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ تازہ آملہ ٹکڑوں میں کاٹ کر سائے میں خشک کر لیں۔ پھر انہیں ناریل کے تیل میں اتنا پکائیے کہ تیل کی شکل چلے ہوئے برادے جیسی ہو جائے۔ یہ سیاہی مائل تیل بالوں کو سفید ہونے سے بچانے کیلئے عمدہ دوا ہے۔ ☆ تازہ یا خشک آملے کے ٹکڑے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ اگلے دن اس پانی سے سر کے بال دھوئیں۔ یہ ان کی نشوونما کیلئے اچھی غذا ہے۔ یاد رہے کہ صرف اسی پانی سے بال دھوئے کسی قسم کا شیمپو استعمال نہ کریں۔

☆ آملے کا سفوف پانی میں ملا کر گاڑھا سا لیپ بنالیں۔ پھر اسے بالوں کی جڑوں میں لگا کر کچھ دیر بعد سر دھو لیں۔ سفوف اور پانی کا مرکب اتنا گاڑھا ہونا چاہیے کہ تمام بالوں کی جڑوں میں لیپ ہو سکے۔

مثلاً مشہور ہے کہ آملے کا کھانا اور بزرگوں کا کھانا بعد میں پتا چلتا ہے یعنی ان دونوں میں جو فوائد پوشیدہ ہیں وہ آگے چل کر سامنے آتے ہیں۔ آملے میں قوت و توانائی کا خزانہ بند ہے۔ جو لوگ آملے کا خوردنی استعمال کریں وہ صحت کے ساتھ ہی عمر پاتے ہیں۔ آملے کا پھل گول شکل کا ہوتا ہے گودا سخت اور موٹا ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق اس میں موجود وٹامن سی کی مقدار دنیا کے سبھی پھلوں سے زیادہ ہے۔ یہ وٹامن بہت جلد انسانی بدن میں جذب ہو کر صحت اور قوت مدافعت بڑھانے اور درازی عمر میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ غذائی صلاحیت: آملے کی زبردست قدر و قیمت اس کے بڑے جزو حیاتیات کی وجہ سے ہے۔ مزید برآں اس میں نیلشیم، فاسفورس، فولاد اور وٹامن ب بھی ملتے ہیں۔ آملہ استعمال کرنے کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ اسے نمک کے ساتھ کچا کھایا جائے۔ یوں اس میں موجود حیاتیات (سی) اور فولاد کم سے کم ضائع ہوتا ہے۔ آملے کے دانے بطور سبزی بھی استعمال ہوتے ہیں۔ یہ عموماً دوا کے کام زیادہ آتا ہے۔

طبی استعمال: پھیپھڑوں کے امراض آملے کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ☆ امراض قلب زور زور سے دل دھڑکنے کی حالت اور کمزور دل حضرات کیلئے آملے کا مربہ مفید ہے۔ ☆ زیادہ پیاس لگنے یا قے آنے کی صورت میں آملہ چوستے رہیے۔ ☆ آملے کا سفوف منجن کے طور پر انگلی سے دانتوں پر ملیے، مسوڑھوں سے خون آنا بند دانتوں کا میل صاف اور ہلکے اور دکتے دانتوں کو آرام ملے گا۔ ☆ آملے کا باریک سفوف اگر چوٹ کے مقام پر چھڑک کر باندھ دیا جائے تو خون بہنا بند ہو جائے گا اور زخم بھی جلد ٹھیک ہوگا۔ ☆ تازہ آملے کا رس ایک چمچ اور ایک چمچ شہد ملا کر جو آمیزہ بنے وہ انتہائی عمدہ اور قیمتی دوا ہے۔ یہ متعدد بیماریوں کا شافی علاج ہونے کے ساتھ ساتھ صحت بخشی ہے۔ ایک ہفتے تک روزانہ صبح سویرے اس آمیزے کا استعمال جسم کو قوت و توانائی سے بھر دیتا ہے۔ شدید کمزوری کی صورت میں اسے دو ہفتے استعمال کیجئے۔ اگر تازہ پھل دستیاب نہ ہو تو خشک سفوف کو بھی شہد میں ملا کر معجون بنالیں۔

## ڈینگلی بخار کا توڑ

کسی صاحب منڈ پر ہیزگار اور نمازی یا خود جو کہ پابند نماز ہو۔ دو نقش کالی سیاہی سے لکھیں۔ ایک نقش کو موم جامہ کروا کر اپنے گلے میں پہن لیں جبکہ دوسرا نقش کسی پانی والی بوتل جس میں آب زم زم کا کچھ پانی شامل ہو۔ صبح دو پہر شام اپنے استعمال میں رکھے ہر تیسرے یا چوتھے دن نقش لکھ کر دوبارہ آب زم زم میں شامل شدہ پانی استعمال کریں۔ استعمال شدہ نقش گولی بنا کر نگل لیں۔ جب تک آدمی صحت یاب نہیں ہوتا یہی پانی استعمال کرتا رہے۔ یہ نقش تیسرے بخار میں بھی تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں مکمل صحت یابی نصیب ہوگی آزما کر دیکھیں حیرت انگیز نتیجہ برآمد ہوگا۔ نقش یہ ہے:-

بسم الله الرحمن الرحيم

محمد ﷺ

اللہ

بحرمت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

بحرمت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

بحرمت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

بحرمت حضرت علی کرم اللہ وجہہ

یا ناذا کونی بردا و سلاما علی ابراہیم

اللہم احفظنا من کل بلاء الدنیا والاخرہ

ڈینگلی وائرس کا روحانی علاج: سورۃ الفاتحہ 41 مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھ کر صبح و شام مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے مریض جلد صحت یاب ہوگا۔ ☆ سورۃ رحمن اور سورۃ تغابن مریض پر پڑھ کر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پلائیں اور سورۃ رحمن مریض کو سانس لینے میں شفا پائی ہوگی۔ ڈینگلی وائرس کا طبی علاج: ہلکی ثابت پودینہ خشک، چھوٹی الائچی، بڑی الائچی سب ایک ایک چھٹانک لیں۔ پانی میں ڈالیں اور اسے خوب پکائیں۔ 15 کپ پانی میں سے جب 12 کپ رہ جائے تو اس میں حسب ضرورت شہد کس کر لیں اور ہر گھنٹے بعد پینیں انشاء اللہ تین دن میں شفاء ہوگی۔ ☆ پیپتہ کا عرق دن میں چار دفعہ پلائیں کوشش کریں کہ خالص نکلا ہوا ہو۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی یہ بھی بہت آزمودہ نسخہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے بہت سے مریضوں کو شفاء دی ہے۔ (محمد یونس لاہور)

جو ہر شفاء مدینہ کا قہوہ بنا کر ہر دو گھنٹے بعد ایک پیالی پینے اور ساتھ اکسیر البدن استعمال کرنے سے بھی ڈینگلی بخار بہت جلد ختم ہو جاتا ہے اور کمزوری بالکل نہیں ہوتی، ساتھ روحانی غسل لازمی کریں۔ یہ بہت سارے لوگوں کا آزمایا ہوا ہے۔ (قہوہ تھوڑا سا گلے کو لگے گا مگر لازمی نہیں)

خوشیاں میں شریک ہے۔ ساتھ ساتھ دعا بھی کیجئے اللہ تعالیٰ بڑا رحیم ہے دعائیں بڑی طاقت ہے۔ میں نے آپ کیلئے دعا کروادی ہے اب آپ ہمت کیجئے اور اپنے شوہر کو دیکھا دیجئے کہ آپ امتحان پاس کر کے اچھی پوسٹ پر ڈاکٹر لگ

### گوبانجی کا مسئلہ

سکتی ہیں اور یہ اتنا مشکل بھی نہیں۔

پچھلے سال میری سیدی آنکھ میں گوبانجی نکل آئی، پہلے درد ہوتا ہے پھر دانہ بن کر پیپ پڑتی ہے تب آدھی آنکھ بند ہو جاتی ہے۔ ہر ماہ ایک بار ضرور نکلتی ہے۔ میں اس کا علاج کرواتے کرواتے تھک گئی ہوں۔ آپ کے رسالے کی قاریہ ہوں۔ مجھے دو انہیں تو ٹوٹکا بتائیے پریشان ہو کر خط لکھ رہی ہوں۔ (فائزہ رحیم، شکر گڑھ) مشورہ: گوبانجی جب بھی نکلے تو واقعی پریشانی ہوتی ہے۔ ایک سادہ سا ٹونکہ یہ ہے کہ جب بھی محسوس کریں آنکھ متاثر ہو رہی ہے سیدھے ہاتھ کی انگلی دوسرے ہاتھ کی تھیلی پر خوب رگڑیں جب انگلی گرم ہو جائے تو متاثرہ آنکھ پر رکھ دیجئے۔ پانچ چھ دفعہ ایک ایک گھنٹہ بعد یہ عمل کرنے سے گوبانجی عموماً دب جاتی ہے۔ لونگ رگڑ یا پیس کر لگانے سے بھی آرام آتا ہے۔ بڑی بوڑھی عورتوں کا ٹونکہ یہ تھا کہ الی کا بیج تین کر روزانہ تین چار بار لگانے سے گوبانجی دوبارہ نہیں نکلتی۔ گھیکور بھی مفید ہے۔ اس کا گودایا رس پلیٹ میں رکھ کر بار بار آنکھ پر لگائیں۔ روزانہ کم از کم تین چار بار لگائیے۔ اس سے دودن میں آرام آ جاتا ہے۔

### ہوشیار رہیں.....!

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ماہنامہ عقبري سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور کچی انسانیت کو اپنے جعلی عالمین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عقبري کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org, facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ”عقبري“ مرکز روحانیت و امن 78/3 قرطبہ چوک نزد گونا گونا گھر سابقہ یونائیٹڈ بینکر ی عبقری اسٹریٹ مزنگ چوگی لاہور۔ فون: (37552384-042) 37597605۔ نوٹ: عقبري کی طرف سے روحانی و جسمانی معالجے کیلئے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

## خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے رابطہ ہی کیوں نہ ہوں

### خاوند کی بدسلوکی

ہو جائے گی۔

میں بارہ برس سے امریکہ میں مقیم ہوں۔ میرے شوہر انتہائی پڑھے لکھے ہیں۔ یہاں پڑھاتے ہیں۔ میں خود ڈاکٹر ہوں۔ میرا ایک بچہ ہے آپ پڑھ کر حیران ہوں گی کہ دوسروں کو پڑھانے اور انہیں راہ راست دکھانے والا میرے ساتھ کیسا گھٹیا سلوک کرتا ہے۔ نو برس سے وہ میرے کمرے میں نہیں آیا۔ گھر آتے ہی بک شروع کر دیتا ہے۔ گندی سوچ کا مالک ہے، اٹھے بیٹھے مجھے فحش گالیاں دیتا ہے۔ ایک پیسہ نہیں دیتا۔ گھر کا کھوڑا، بہت سامان لا دیتا ہے اور بس۔ میرا ایک اہم امتحان ہونے والا ہے مگر اس حالت میں میں کیسے پڑھ سکتی ہوں؟ ذہنی سکون ہی نہیں۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کروں؟ کہاں جاؤں آپ کا رسالہ دیکھا تو سوچا شاید آپ میری مدد کر سکیں اور اس اذیت سے نکال دیں۔ (م۔ رفیصل آباد)

مشورہ: آپ کا خط ملا۔ اس کا جواب آپ کو مل گیا ہوگا۔ ہم لوگ سمجھتے ہیں کہ امریکہ اور لندن لڑکیاں بیاہ کر جائیں تو بڑی اچھی زندگی گزارتی ہیں۔ ایسی کوئی بات نہیں مجھے وہاں سے دیکھی لڑکیوں کے بے شمار خطوط آتے ہیں امریکہ میں قانون کی حکمرانی ہے۔ عدالت باآسانی خرچہ دلا دیتی ہے۔ بچے کی تعلیم بھی ہو سکتی ہے۔ اس کے باوجود عموماً مشرقی لڑکیاں روایتی شرافت کے ساتھ وہاں روپیٹ کر گزارہ کرتی ہیں اور شکایت تک نہیں کرتیں حالانکہ صرف ایک ٹیلی فون کرنے سے ہی حکومت ان کی مدد کر سکتی ہے۔ مگر وہ لڑکیاں خود شوہر سے چھٹکارا نہیں چاہتیں۔

آپ کو میں یہ مشورہ دوں گی کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی پڑھائی مکمل کیجئے۔ مستقبل کے منصوبے پر عملدرآمد آپ کے اپنے ہاتھ میں ہے۔ ساری باتیں بھلا دیجئے اور یہ سوچئے کہ آپ نے نئی زندگی شروع کرنی ہے۔ اس کیلئے آپ کو ساری توجہ پڑھائی پر دینی پڑے گی۔ یہ اچھا خاصا مشکل امتحان ہے مگر جب آپ کامیاب ہوں گی تو خود دیکھیں گی کہ طالع ہونے والا چمکتا سورج بھی آپ کی

### بال اتر رہے ہیں

مجھے کچھ عرصہ پہلے ٹائیفا نیڈ ہوا تھا اس کے بعد سے بال گچھوں کی شکل میں اتر رہے ہیں اور جسم بھاری ہوتا جا رہا ہے۔ خوراک ایسی ہونی چاہیے جس سے میرا جسم موٹا نہ ہو۔

(پ خان اسلام آباد)

مشورہ: پ بی بی! کالج کی لڑکیوں کو چٹ پٹی چیزیں بہت پسند ہوتی ہیں۔ آپ پراٹھے سموسے، تلی ہوئی چیزیں اپنی غذا سے نکال دیجئے اور سبزی دہی تازہ پھل سلا دکھائیے۔ کچھ ماہ اکسیر البدن استعمال کریں۔ سر پر تیل کی مالش کیجئے اور سادہ کھانا جو گھر میں پکے وہ کھائیے۔ بازاری کھانے مت کھائیں۔

### سیب کے فوائد

سیب کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے لال سرخ سیب دیکھ کر دل لپکا جاتا ہے۔ میری امی بازار سے چھوٹے سیب لاتی ہیں کیا ان کا کوئی فائدہ ہے۔ مجھے تو یہ ننھے سیب اچھے نہیں لگتے۔ گھر والے شوق سے یہ سیب کھاتے ہیں اور میں پریشان رہتی ہوں۔ (راحت ملک، گجرات)

راحت بی بی! سیب بہت اچھا پھل ہے سیب کی کئی قسمیں ہیں۔ سرخ، گلابی، زرد، سبز، سرخ زرد، سیاہی مال سرخ سیب عام ملتے ہیں۔ اس میں موجود فولاد، کیلشیم، فاسفورس اور دوسرے اجزاء اسے اچھا خون بنتا ہے اور عمدہ خون صحت کیلئے ضروری ہے۔ چھوٹے سیب بھی اچھے ہوتے ہیں۔ انہیں چھلکوں کے ساتھ کھانا چاہیے۔ اس طرح مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں۔ آج کل لوگ ڈیپریشن کا شکار رہتے ہیں۔ کام بہت زیادہ ہوتا ہے اپنی غذا میں صرف ایک سیب شامل کر لیں تو بہت فائدہ ہوگا۔ جسم کے خراب مادے خارج ہوں گے۔ طبیعت بحال رہے گی۔ سیب کارس بھی پیجا جاتا ہے مگر بہتر یہی ہے کہ اچھی طرح دھلا ہوا سیب آہستہ آہستہ چبا کر کھایا جائے تاکہ دانت بھی صاف ہوتے ہیں جن کی وجہ سے جگر اچھا کام کرتا ہے۔ جوڑوں کا درد بھی نہیں ہوتا۔ دل کو توت ملتی ہے۔ آپ سیب کھائیے آپ کی پریشانی دور

# جن میری نانی کو پیسے دیتے ہیں

نصیر احمد ایبٹ آباد

## کیا تھیں وہ عورتیں شہین؟

میرے ساتھ میری حبشی باندی بھی تھی میں اس کو ایک جگہ بٹھا کر آگے چلا گیا اور اس سے کہہ گیا کہ یہیں بیٹھی رہ میں ابھی آتا ہوں حضرت حبیبہ عدویہ رضی اللہ عنہا جب نماز سے فارغ ہو جاتیں تو اپنے کپڑے کو اپنے اوپر لپیٹ کر چھت پر کھڑی ہو جاتیں اور دعا میں مشغول ہو جاتیں اور کہتیں یا اللہ ستارے چھٹ گئے اور لوگ سو گئے..... بادشاہوں نے اپنے دروازے بند کر دیئے اور ہر شخص اپنے محبوب کے ساتھ تخیل میں چلا گیا اور میں تیرے سامنے کھڑی ہوں یہ کہہ کر نماز شروع کر دیتیں اور ساری رات نماز پڑھتیں جب صبح صادق ہو جاتی تو کہتیں یا اللہ رات چلی گئی کاش مجھے معلوم ہو جاتا کہ میری یہ رات تو نے قبول فرمائی تاکہ میں اپنے آپ کو مبارکباد دوں یا تو نے رد کر دی تاکہ میں اپنی تعزیت کروں۔ تیری عزت کی قسم! اگر تو نے مجھے اپنے دروازہ سے دھکیل بھی دیا تب بھی تیرے کرم اور تیری بخشش کا جو حال مجھے معلوم ہے اس کی وجہ سے تیرے در سے نہیں ہٹوں گی۔

حضرت حجرۃ رحمۃ اللہ علیہا نابینا تھیں ساری رات جاگتیں اور جب سحر کا وقت ہوتا تو بہت غمگین آواز سے کہتیں یا اللہ! عابدوں کی جماعت نے تیری طرف چل کر رات کے اندھیرے کو قطع کیا وہ تیری رحمت اور تیری مغفرت کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے رہے۔ یا اللہ! میں صرف تجھ ہی سے سوال کرتی ہوں۔ تیرے سوا کسی دوسرے سے میرا سوال نہیں ہے کہ تو مجھے سابقین کے گروہ میں شامل کر لے اور عالی علیین تک پہنچا دے اور مقرب لوگوں کے درجہ میں داخل کر دے۔ سارے کریموں سے زیادہ کریم ہے اے کریم.....

کہہ کر سجدہ میں گر جاتیں کہ ان کے رونے کی آواز سنائی دیتی اور صبح تک روتی رہتیں اور دعائیں کرتی رہتیں۔ ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں ایک دن بازار جا رہا تھا میرے ساتھ میری حبشی باندی بھی تھی میں اس کو ایک جگہ بٹھا کر آگے چلا گیا اور اس سے کہہ گیا کہ یہیں بیٹھی رہ میں ابھی آتا ہوں۔ جب میں واپس آیا تو وہ اس جگہ نہ ملی۔ مجھے بہت غصہ آیا اور اسی حالت میں گھر گیا جب اس نے مجھے غصہ میں دیکھا تو کہنے لگی میرے آقا عتاب میں جلدی نہ کرو ذرا میری بات سن لو۔ مجھے آپ ایسی جگہ بٹھا کر گئے تھے جہاں کوئی اللہ کا نام لینے والا نہیں تھا مجھے ڈر ہوا کہ کہیں یہ جگہ زمین میں نہ جھنس جائے۔ اس کی بات سے مجھے بڑا تعجب ہوا میں نے اس سے کہا کہ تو آزاد ہے۔ کہنے لگی آقا تم نے میرے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا۔ میں نے کہا کیوں؟ کہنے لگی کہ پہلے جب میں باندی تھی تو مجھے دوہرا اثواب ملتا تھا (جیسا کہ حدیث میں ہے کہ جو غلام اللہ کی اطاعت کرے اور اپنے مالک کی خدمت کرے اس کو دوہرا اجر ہے) اب آپ نے آزاد کر کے میرا ایک اجر ضائع کر دیا۔

ان کو کشتی میں بٹھا کر سمندر کی سیر کرائی سمندر میں نانی صاحبہ نے کشتی کے بالکل ساتھ ایک کاغذ کا ٹکڑا تیرتا ہوا دیکھا انہوں نے اس کو وہاں سے اٹھایا تو دیکھا کہ پانچ سو کا نوٹ تھا۔ سب حیران ہوئے بالکل سوکھا نوٹ تھا۔ ذرا بھر بھی پانی نہ لگا تھا

نہیں آئیگا۔ اس کے بعد جن نے آنا بند کر دیا مگر غائبانہ طور پر نانی صاحبہ کی مالی مدد کرتا رہتا ہے جو آج تک جاری ہے۔

چار پائی کے پاس فرخ پکڑی دفعہ ان کو روپے ملے ہیں اگر کسی رشتہ دار کے گھر جا رہے ہوں تو راستے میں سے نوٹ پڑے مل جاتے ہیں کہتے ہیں کہ جب وہ کراچی میں تھے نانی صاحبہ ان کے ہاں گئیں انہوں نے ان کو کشتی میں بٹھا کر سمندر کی سیر کرائی سمندر میں نانی صاحبہ نے کشتی کے بالکل ساتھ ایک کاغذ کا ٹکڑا تیرتا ہوا دیکھا انہوں نے اس کو وہاں سے اٹھایا تو دیکھا کہ پانچ سو کا نوٹ تھا۔ سب حیران ہوئے بالکل سوکھا نوٹ تھا۔ ذرا بھر بھی پانی نہ لگا تھا۔

دوسرا واقعہ: انہوں نے سنایا کہ گزشتہ عید قربان کے چند دن پہلے نانی صاحبہ ان کے گھر آئیں۔ دو تین دن رہ کر واپس اپنے گھر کیلئے رخصت ہوئیں میں بھی اور دو بچے بھی ان کے ساتھ آڈے پر چھوڑنے کیلئے گھر سے نکلے کچھ دیر چلتے تو نانی صاحبہ کو راستے میں دو ڈھائی سو روپے پڑے ہوئے ملے کچھ انہوں نے اپنے پاس رکھ لیے اور کچھ بچوں کو دے دیئے۔ ہمیشہ کہتی رہتی ہیں کہ جن ان کی غائبانہ مدد کرتا رہتا ہے اور کسی وقت مجبور نہیں ہونے دیتا۔

### پیٹ درد، پیچش، مروڑ، گرمی، سینے میں جلن

آدھ پاؤ ذہنیا خشک، آدھ پاؤ سفید زیرہ ان دونوں کو باریک پیس کر نمک 20 گرام اور دو حصے چینی ڈال کر غھنڈے پانی سے ایک بڑا پیچ۔ پھر دس دس منٹ کے وقفے سے آدھا پیچ لیں۔ آدھ گھنٹے میں ہی آرام آجائیگا۔ یہ نسخہ ہمارے خاندان کا آزمودہ ہے۔ آج تک ایسا نہیں ہوا کہ ہم نے کسی کو یہ دوائی دی ہو اور اس کو آرام نہ آیا ہو۔

### لیکچر یا کا کامیاب علاج

کیکر کے پھول، گوند کیترا، چھوٹی الائچی، موصلی سفید، سرمہ سفید، مغز بادام، کھوپڑا پاؤ۔ مصری ایک کلو لیکر ان سب چیزوں کو کوٹ کر دودھ کے ساتھ صبح نہار منہ اور زیادہ مرض ہو تو رات کو بھی کھائیں۔ یہ دوائی میری والدہ کی آزمودہ ہے اور میری والدہ کافی سالوں سے بنا کر لوگوں کو دے رہی ہیں اور اللہ ان کو شفاء دے رہا ہے۔ (فرزانہ ڈیرہ اسماعیل)

میرے ایک رشتہ دار عید کے دوسرے دن میرے گھر تشریف لائے کچھ جادو ٹونے اور جنات کی باتیں ہو رہی تھیں۔ انہوں نے اپنی نانی صاحبہ کا قصہ سنایا جو آج بھی زندہ حیات ہیں۔ کہنے لگے کہ جب یہ چھوٹے تھے اپنے ننھیال جایا کرتے تھے۔ ہر جمعرات کو ان کی نانی صاحبہ بیہوش ہو جاتیں۔ ہاتھوں کی مٹھیاں بھیجنے جاتیں۔ انگوٹھے مٹھی کے اندر ہو جاتے۔ پسینہ سے شرابور ہو جاتیں۔ جمعرات کو جن آجاتا اور جمعہ کی صبح کو چلا جاتا۔ ان کے نانا صاحب اچھے خاصے عالم تھے۔ جن سے جان چھڑانے کے کئی علم کیے مگر جن کہتا کہ میں کبھی نہیں جاؤں گا۔ سارے گھر والے اس سے طرح طرح کی باتیں پوچھتے وہ بالکل صحیح جواب دیتا۔ ایک مرتبہ چینی کی قلت ہو گئی قلت کی وجہ سے گھر والے پریشان تھے کیونکہ صبح کا ناشتہ چائے کے ساتھ کیا جاتا تھا جمعرات کو جب جن آیا تو نانا صاحب نے کہا کہ چینی نہیں مل رہی تم کسی جگہ سے لاسکتے ہو جن نے جواب دیا فکر نہ کریں آجائیگی۔ جمعہ کو جب سویرے اٹھے تو ایک گتھلی میں کافی چینی پڑی ہوئی گھر میں موجود تھی۔ کبھی کبھی وہ پھل وغیرہ بھی لایا کرتا تھا گھر کے کسی کو نے میں رکھ دیتا تھا۔ وہاں سے کسی کی نظر پڑتی تو اٹھا کر کھا لیتے تھے جس چیز کا کہتے تو وہ جواباً کہتا کہ میں لے آؤں گا مگر میری ملکیت نہیں میں چوری کر کے لاؤں گا اور قیامت کے دن آپ ذمہ دار ہوں گے۔ کئی چیزیں پھل مٹھائیاں بچوں کے کہنے پر لا کر رکھ دیتا تھا۔ ان کے نانا صاحب نے بڑی منت کی کہ وہ نہ آیا کرے مگر وہ کہنے لگا کہ کچھ بھی کرو میں ضرور آؤں گا۔ میں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتا۔ نہ کوئی ایذا دیتا ہوں، مسلمان ہوں۔ مالی مدد بھی کچھ نہ کچھ کرتا رہتا تھا۔ جن جس وقت نکلتا نانی صاحبہ کو ہوش آتا مگر جسم میں اتار دے ہوتا کہ دو تین دن چل بھی نہ سکتیں اور نماز بھی نہ پڑھ سکتیں۔ اس وجہ سے سارے گھر والے پریشان ہوتے۔

ایک دن ان کو ایک مزار پر جو مظفر آباد سے کچھ میل کے فاصلہ پر ہے لے گئے وہاں کے صاحب کو سارا قصہ سنایا انہوں نے چل کر کیا جن حاضر ہوا اور انہوں نے اس سے عہد لیا کہ وہ آئندہ

## ڈپریشن سے چھٹکارے کا آسان انداز

فردوس جہاں

ایک بات کا خیال رکھئے کہ ورزش ہمیشہ کھانے سے پہلے کریں اور روزانہ مستقل مزاجی سے کریں۔ نیند ہمیشہ پوری کریں۔ بہت زیادہ چائے کافی نہ پیئیں۔ تمباکو سگریٹ نوشی سے بالکل دور رہیں۔ خود سے کبھی کوئی دوا استعمال نہ کریں۔ اپنے مزاج کے مطابق کچھ ایسی سرگرمیاں ڈھونڈ نکالیں جن سے آپ ہلکا بھلکا محسوس کرتے ہوں مثلاً کتا میں پڑھنا، ڈائری لکھنا، دوسروں کی مدد کو ہمہ وقت تیار رہنا وغیرہ وغیرہ..... ہر سال کچھ عرصے کیلئے چھٹی لے کر اپنے اہل خانہ کے ساتھ ضرور وقت گزاریں۔ آپ کا ذہنی دباؤ کچھ حد تک آپ کو سختی کی طرف مائل کرتا ہے اگر یہ ضرورت سے زیادہ ہو جائے تو مندرجہ بالا باتوں پر ضرور عمل کریں۔

اپنے بچوں کو بری باتوں سے منع کریں۔ ہر بچے کو اس کے مزاج کے مطابق سمجھائیے۔ کبھی کسی کی برائی اس کے پیچھے نہ کریں ہمسایوں اور رشتے داروں سے نرم لہجے میں بات کریں۔ کسی پریشانی والی بات پر اپنا موڈ خراب مت کریں آج کل ہر دوسرا آدمی ذہنی دباؤ کا شکار نظر آتا ہے۔ آئیے! علاج سے پہلے ہم اس کے اسباب پر غور کریں۔ ذہنی دباؤ اور بے اطمینانی کی سب سے بڑی وجہ تو یہ ہے کہ ہم قناعت پسند نہیں رہے۔ اعتدال ہمارے زندگیوں سے نکل چکا ہے اور بہت زیادہ کمانے کی ہوس نے ہمیں اخلاقی اقدار سے بھی دور کر دیا ہے۔

دوسری وجہ کم افرادی قوت سے زیادہ کام لینے کا رجحان ہے ایک طرف بیروزگار ڈپریشن کا شکار نظر آتے ہیں تو دوسری طرف ایمانداری سے کام کرنے والے افراد پر زندگی تنگ کر دی جاتی ہے۔ خواتین میں ذہنی دباؤ عموماً گھریلو حالات کی وجہ سے ہوتا ہے کیونکہ ہر دور میں خواتین کے جذبات کو سمجھنے کے بجائے ان سے ایک نچلے درجے کی مخلوق کا سا برتاؤ کیا جاتا رہا ہے۔ نتیجتاً خواتین اپنے ذہنی دباؤ کا اظہار لڑائی جھگڑے کی صورت میں کرتی ہیں۔

افراط زر انسانوں میں بے حسی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ذہنی اور دلی انتشار کا شکار کرتا ہے پھر غلط کاموں سے کمایا ہوا مال و دولت انسان کو اندر سے بے چین رکھتا ہے۔ اسی لیے ایک حیرت انگیز بات جو دیکھنے میں آتی ہے کہ ڈپریشن کا مرض بڑی تیزی سے صاحب حیثیت لوگوں میں پھیل رہا ہے۔ بے انتہا دولت اور شہرت کے باوجود یہ لوگ اندر سے مردہ ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ بے اعتدال معمولات زندگی نے بھی ہمیں ذہنی دباؤ، بے سکونی اور بے خوابی سے نوازا ہے حالانکہ یہ بات بھی جاننا ضروری ہے کہ چونکہ ہر ذی روح کو دکھ سکھ اور اچھے اور برے حالات سے گزرنا پڑتا ہے لہذا اسے ہر طرح کے حالات سے مقابلے کیلئے تیار رہنا چاہیے۔

ذہنی دباؤ کا علاج دراصل خود آپ کے اپنے ہاتھ میں ہے۔ آئیے! طریقہ علاج پر ایک نظر ڈالیں۔ سب سے پہلی بات تو یہ کہ عورت معاشرے کا بڑا فعال اور اہم ستون ہے اس بات کو کھلے دل سے تسلیم کر لیں۔ دوسری تلخ بات یہ ہے کہ بے سکونی دراصل اسی اہم ستون کی کمزوریوں کی وجہ سے جنم لے رہی ہے چونکہ ایک عورت (اچھی ماں، بیوی) اپنے گھر اور گھر والوں کے معمولات

### دانتوں میں پتھر جیسی مضبوطی کیلئے

میرے دانتوں میں پیپ تھی جس کے علاج کیلئے میں مقامی حکیم کے پاس گئی انہوں نے درج ذیل نسخہ دیا اور کہا کہ یہ نسخہ ملتے دانت جمادے گا اور پانیور یا سے جلد آرام آ جائیگا، یعنی پیپ کو خشک کر دیتا ہے، خون کو بند کرتا ہے جیسا بھی درد ہو ختم ہو جائیگا۔ نسخہ یہ ہے:- سپاری چکنی دو تولہ، مازو پھل ایک تولہ، پھل کی کھیل ایک تولہ، بڑا ایک تولہ، بیہیز ایک تولہ، طاشیر چھ ماش، پھول کتھ تین ماش، کافور دو ماش۔ یہ سب باریک پیس کر کم از کم دن میں تین بار دانتوں پر ملیں، درد دور ہو جائیگا دانتوں میں چمک اور پتھر جیسی مضبوط آ جائیگی۔ نوٹ: دانت جب پیلے ہوئے تھے تو اسی حکیم صاحب نے بتایا کہ شہد میں لہسن کا رس ملا کر دانتوں پر ملیں اس سے دانتوں میں سفیدی آ جاتی ہے میں نے تجربہ کیا تو واقعی میرے دانت سفید ہو گئے۔ (ن۔ب۔ ہری پور)

### کیا علم چھپانا ثواب عظیم ہے؟

کیا علم چھپانا ثواب عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر علم کو چھپا کر قبر میں آخر لوگ کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں، مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ وظائف، عملیات یا طب و حکمت کا علم سکھنے کی خواہش رکھتے ہیں، بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے لہذا جو فرد دیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ بندہ کی زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں، پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سکھ سکتے ہیں۔ خط و کتابت کے ذریعے سکھنا ممکن نہیں۔ بندہ خلوص دل سے راہنمائی کرے گا۔ کوئی نذرانہ یا نفیس نہیں۔ (بندہ حکیم محمد طارق محمود مجددی چغتائی)

یہ تھی پہلی سیزھی دوسری سیزھی یہ ہے کہ اپنے بچوں کو بری باتوں سے منع کریں۔ ہر بچے کو اس کے مزاج کے مطابق سمجھائیے۔ کبھی کسی کی برائی اس کے پیچھے نہ کریں ہمسایوں اور رشتے داروں سے نرم لہجے میں بات کریں۔ کسی پریشانی والی بات پر اپنا موڈ خراب مت کریں۔ آپ کے اندر تبدیلی آتے ہی کچھ چیزیں خود بخود دھیک ہو جائیں گی۔

مردوں کو ذہنی دباؤ عموماً گھریلو لڑائی جھگڑے اور دفتر کی پریشانیوں کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اپنی پریشانیاں کسی کو سنا دینا بھی ایک علاج ہے۔ گھر میں والدین اور شریک حیات سے بڑھ کر کوئی راز دار نہیں ہو سکتا۔ زندگی کو مکمل حد تک سادہ رکھئے اپنا مقابلہ دوسروں سے نہ کریں۔ اپنی زندگی کے اچھے لمحات اور کامیابیوں کو ہمیشہ یاد رکھیں اور تلخیوں کو بھلانے کی کوشش کریں جو لوگ آپ کی زیر نگرانی کام کرتے ہیں ان سے ہمیشہ حسن سلوک کریں ان کے مسائل کو حل کریں وقتاً فوقتاً آپس میں گھل مل کر ایک دوسرے کو سنے کی کوشش کریں۔

اگر آپ غصے کے تیز ہیں تو غصے کی حالت میں ایک گلاس ٹھنڈا پانی پی کر آنکھیں بند کر کے چند منٹ لیٹ جائیے۔ اپنی عبادتوں میں مستقل مزاجی پیدا کریں اللہ سے رابطہ آپ کو بہت سی برائیوں سے بچالے گا۔ کھانا ہمیشہ وقت پر کھانے کی کوشش کریں۔ غذا سادہ اور توانائی سے بھرپور ہو۔ یعنی سبزی اور پھلوں کا استعمال زیادہ کریں۔ میٹھی اور چکنائی سے بھرپور چیزوں، باہر کے کھانوں اور بے وقت کھانے سے پرہیز کریں آدھ سے ایک گھنٹہ اپنی ورزش کیلئے نکالیں۔ تیز چہل قدمی، ہلکی پھلکی جسمانی ورزش آپ کو تازہ کر دیگی۔



## عقبري آپ کے شہر میں

کراچی: رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ 0333-2168390۔ پشاور: طلحہ نیوز ٹائمز شرف روڈ، 091-2573666۔ راولپنڈی: کمانڈ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194۔ لاہور: شفق نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 042-7236688۔ سیالکوٹ: ہلال بک سٹال ریلوے روڈ، 0344-9381998۔ ملتان: ادارہ اشاعت انٹرنیشنل، 0322-6748121۔ رحیم یار خان: امانت علی ایڈٹ سنز، 068-5872626۔ خانیوال: طاہر شیخ ری مارٹ، علی پور: ملک نیوز ایجنسی، 0333-7684684۔ ڈیرہ غازی خان: عمران نیوز ایجنسی، 064-2017622۔ جھنگ: حافظ طلحہ اسلام، قرآن کل سیٹلائٹ ٹاؤن 0314-3401441۔ حاصل پور: اسلام الدین علی لاری اڈا حاصل پور 0622-442439۔ درگاہ پاکستان: مہربان نیوز ایجنسی سائیدال روڈ پاکستان 0333-6954044۔ کلور کوٹ: محمد اقبال صاحب، حذیفہ اسلامی کیسٹ ہاؤس۔ مظفر ٹوہڑ: مولانا محمد یوسف الحسین نیوز ایجنسی، 0333-6031077۔ گجرات: خالد بک سنٹر مسلم بازار، 0333-8421027۔ چشتیاں: حافظ اظہر علی، مین بازار چشتیاں 0300-6989035۔ شوروکٹ کینٹ: حبیب اللہ عظیم مکتبہ اسلامیہ والے، 0302-7296211۔ بہاولپور: ابو حادیہ، قادی نیوز ایجنسی 0333-6367755۔ سید شجاع شہید تحصیل والی گلی 0300-7591190۔ وھاری: فاروق نیوز ایجنسی ٹھنگی کالونی، 0301-6661714۔ سمیہ شریف: شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 0301-6799177۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ: حاجی محمد سلیمان جنگ نیوز ایجنسی 0462-511845۔ وزیر آباد: شاہد نیوز ایجنسی، 0345-6892591۔ ڈسکہ: نایب نیوز ایجنسی، 0300-6430315۔ حیدر آباد: الحبیب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0300-3037026۔ الفتح نیوز ایجنسی مہران مرکز، 071-5613548۔ کوئٹہ: خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-7812805۔ حضرو: خواجہ نعیم پشاور سنٹر حضرو ضلع اٹک، 0301-5514113۔ انک شہر: ظفر اقبال مکتبہ مقصود احمد شہید 0321-5247893۔ ملیسی: امتیاز احمد صاحب نیو شوکت کاتھ ہاؤس، 0321-7982550۔ خان پور: چوہدری فقیر محمد صاحب، انیس بک ڈپو، 068-5572654۔ واہ کینٹ: حبیب اللہ بیری ایڈ سٹیشنری میلاد چوک، 0514-543384۔ فیصل آباد: ملک کاشف صاحب، نیوز ایجنٹ اخبار مارکیٹ، 0300-6698022۔ بہاولنگر: المہدیہ بکڈ پو تحصیل بازار بہاولنگر 0333-6320766۔ صادق آباد: غلام منیر صاحب، چوہدری نیوز ایجنسی، 068-5705624۔ قلعہ دیدار سنگھ: عطاء الرحمن مکہ میڈیکل سنٹر، سول ہسپتال قلعہ دیدار سنگھ، 0300-7451933۔ بھکر: ممتاز احمد، نیوز ایجنٹ شتی چوک، 0300-7781693۔ کوٹ ادو: اودو مالک صاحب، اسلامی نیوز ایجنسی، 0333-6008515۔ کنڈی یارو: ماشاء اللہ ٹریڈنگ کارپوریشن، 0333-3436222۔ منڈی بہاؤ الدین: 1۔ حذیفہ دودا خان، 2۔ آصف میگزین ایڈ فریم سنٹر، 0345-5861514۔ احمد پور شرقیہ: بخاری نیوز ایجنسی، 0302-7768638۔ امیر احمد جان 0333-9748847۔ نارووال: باؤنی نیوز ایجنسی ضیاء شہید چوک قلعہ وال 0333-8749464۔ جہانیاں: محمود بک کتب خانہ، 0321-7359861۔ گوجرانوالہ: جس نیوز ایجنسی، 0300-6422516۔ سرگودھا: احمد حسن، مدنی کینٹ ایڈ جنرل سنٹر مدنی مسجد، 0301-6762480۔ چکوال: عمران فاروق، 0333-5778810۔ بر نیوز ایجنسی مین بازار 0345-8709947۔ گوجرانوالہ: الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی 0332-5878032۔ تونسہ شریف: اسلامی کتب خانہ کالج روڈ 0345-2508728۔ خضرو: ہلال خوشبیل میڈل چوک 0314-2192166۔ ایبٹ آباد: آصف خلیل فریدی طبیب بک سنٹر۔ میانوالی: نور سٹیپ سیکر 0333-9836818۔ کوہاٹ: عزیز نیوز ایجنسی 0922-511760۔ مری: حمید روز مارل روڈ 0341-3411166۔ رائے ونڈ: محمد سلیم پاکستان نیوز ایجنسی 35390737۔ ساہیوال: مختار احمد زمیندار نیوز ایجنسی۔ ماسہرہ: تنولی نیوز ایجنسی کشمیر روڈ۔ 03449580095۔ لالوال: الوہاب کتب خانہ 0300-5665317۔ کاموگی: نور محمدان کانی کارشنس چاپ 0300-4444444۔ جہلم: جہلم پبلیکیشنز 0306-5601613۔ نور الہدیٰ

## روحانی پھکی سے کینسر اور لاعلاج بیماریاں ختم

ایک صاحب بتانے لگے ایک خاتون نے اپنے رشتہ داروں کو جو کہ پنڈی ڈھوک الہی بخش رہتے ہیں انہیں روحانی پھکی بھیجی ان کا کینسر ٹھیک ہو گیا اس سے پہلے وہ جائیداد کا آٹھواں حصہ اور تمام زیورات اس کینسر کے علاج میں ختم کر چکے تھے۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی جن کر لانا ہوں اور چھپاتا نہیں آپ بھی سنی نہیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود جندوبی چغتائی)

پچھلے دنوں دوران سفر بہاولپور میں عقبري کے ڈیڑا شرف علی صاحب سے ملاقات ہوئی موصوف بغیر معاوضے کے ہوم ڈیلیوری اور دوسری ایسی ترجیحات جو عام ڈیڑا نہیں دے سکتے عقبري کے قارئین کو دے رہے ہیں۔ موصوف اور ان کے احباب بیٹھے تو حسب معمول میں نے عرض کیا کہ اپنے مشاہدات اور تجربات بتائیں جو قارئین کی نذر کرنے ہیں جو مشاہدات مجھے ملے وہ قارئین آپ کی امانت ہیں امانت کو لوٹانا امانت ہوتی ہے ورنہ خیانت۔ ☆ ایک صاحب بتانے لگے کہ میرا سورۃ الفیل پر اتنا اعتماد ہے کہ دنیا کا کوئی مسئلہ ہو میں سورۃ الفیل مع تسبیہ ہر وقت پڑھتا ہوں وضو بے وضو سارا دن میرا یہی ورد رہتا ہے اور میرا نام ممکن ممکن ہوتا ہے۔ میرے گھریلو مسائل بہت زیادہ پیچیدہ تھے معاشی مسائل کاروباری مسائل بہت ناممکن کی حد تک پہنچ چکے تھے میں نے دن رات اسے پڑھنا شروع کیا میری آنکھوں کا مشاہدہ ہے میرے لیے ناممکن راہیں ممکن ہو گئیں کمالات کی دنیا ملی مسائل حل ہوئے پریشانیوں دور ہوئیں اب تو میرا یہ یقین ہے کہ جب بھی کوئی مشکل ہو میں حضرت حکیم صاحب کا بتایا ہوا یہ وظیفہ یعنی سورۃ الفیل پڑھتا ہوں اور میرا ہر کام ہو جاتا ہے۔ ایک اور صاحب بتانے لگے کہ مجھے حکیم صاحب نے اذان کا عمل بتایا تھا بیٹی کے 76 فیصد نمبر شاندار کامیابی کے ساتھ ملے بس اس کا ایک عمل تھا کہ جب بھی اس کو ڈرائیو گاڑی میں چھوڑنے جاتا تو وہ جاتے ہوئے کم از کم سات دفعہ اذان پڑھ لیتی اور خود بیٹی بتاتی ہے کہ گھر میں کسی کا کوئی جھگڑا ہو مسئلہ ہو یا کسی کو غصہ آ رہا ہو تو میں وہیں کھڑے کھڑے اذان پڑھنا شروع کر دیتی ہوں۔ غصہ اور جھگڑا ختم ہو جاتا ہے۔ ان کی بہن کا بیٹا امریکہ چلا گیا اور پھر واپس آ رہا تھا ماں نے لاہور بیٹھ کر ہر نماز کے بعد اذان سات دفعہ پڑھنا شروع کی۔ بیٹا کچھ ہی عرصے کے بعد واپس آیا اور معذرت کی۔ ☆ ایک اور خاتون کا مشاہدہ ان کے بھائی نے بتایا ان کی بیٹی کے پیپروں کا ایک نہایت پیچیدہ مسئلہ تھا۔ وہ گھر سے نکلتے ہوئے اذان پڑھنا شروع کر دیتی جب وہ پروفیسر کے پاس گئیں تو ان کا کام ہو گیا۔ ایک اور صاحب بتانے لگے کہ میری عادت ہے میں روزانہ اپنی دکان کے قریب تھانے میں استعمال کی آج بالکل تندرست ہیں۔

قیدیوں کو برف دینے جاتا ہوں ایک قیدی نے مجھے اپنی قید کی تکالیف بتائیں میں نے اسے سورۃ الکوش مع تسبیہ مسلسل پڑھنے کو بتایا وہ پڑھتا رہا کچھ ہی دنوں کے بعد وہ قید سے آزاد ہو گیا۔ ☆ ایک صاحب بتانے لگے ایک خاتون نے اپنے رشتہ داروں کو جو کہ پنڈی ڈھوک الہی بخش رہتے ہیں انہیں روحانی پھکی بھیجی ان کا کینسر ٹھیک ہو گیا اس سے پہلے وہ جائیداد کا آٹھواں حصہ اور تمام زیورات اس کینسر کے علاج میں ختم کر چکے تھے۔ اب وہ روحانی پھکی لے لے کر مخلوق خدا کو بانٹ رہی ہے اور ہر شخص کو کہہ رہی ہے کہ میں آغا خان ہسپتال کے علاج سے مایوس ہو کر آخر روحانی پھکی سے فیض یافتہ ہوں۔ ☆ صادق آباد کے ایک بہت بڑے جاگیردار کی اہلیہ کا بتایا کہ وہ جوڑوں کے درد کیلئے بیرون ملک علاج کیلئے گئیں جوڑ پھٹا گئے مایوس ہو کر واپس آئے انہوں نے جو ہر شفا کے مدینہ کا استعمال مسلسل شروع کیا آج وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ ☆ بتانے لگے کہ اقبال صاحب سابق آفیسر فیصل بینک ستر سال کی عمر میں ہیں، شدید کمر اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہوئے اٹھنا بیٹھنا مشکل ہو گیا۔ دس ڈبیاں جو ہر شفا کے مدینہ کی استعمال کیں سو فیصد تندرست ہو گئے۔ کہنے لگے رات کو مصلے پر حکیم صاحب کیلئے مسلسل دعا کرتا ہوں۔ ☆ انہی میں سے ایک صاحب بتانے لگے کہ جلال پور پیر والا (ملتان کے قریب) اللہ وسایا پٹواری شوگر کی وجہ سے انسولین لیتے تھے پانچ شوگر کورس استعمال کیے اب لاہور سے بہاولپور تک تمام راستہ سوہن حلوہ کھایا کیونکہ انہیں بہت پسند ہے شوگر کنٹرول رہی۔ کہنے لگے بیٹا چار سال کی عمر میں بھوک نہیں لگتی تھی نظر کمزور بڑھاپا باہر نکلی ہوئیں جسم پیلا طبیعت نڈھال اسے آدھی گولی اکسیر الہدن اور آدھی گولی روشن دماغ صبح و شام ایک ماہ استعمال کرائی نہایت بہترین رزلٹ ہے اور ایک تندرست بچے کی حیثیت سے زندگی گزار رہا ہے۔ محمد سلیم بتانے لگے کہ ان کے والد کو گیس، تبخیر، طبیعت میں بے طاقتی کوئی چیز ہضم نہیں ہوتی تھی ہر وقت دل کی گھبراہٹ بے چینی انہوں نے روحانی پھکی استعمال کی آج بالکل تندرست ہیں۔



# نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

کیا ہی اچھا ہو اگر یہ میڈیا کی اندھی تقلید نہ کریں اور خاص طور پر دینی بصیرت کے حامل لوگوں کی صحبت اختیار کریں۔ نوجوان ملک و قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان کے بہترین اعمال و کردار پر ملک کے روشن مستقبل کا انحصار ہے۔

## بہرہ پن

قوت سماعت سے محروم ایک معذور بچہ ہوں۔ اس وقت پنجاب کے صف اول کے اسکول میں بحیثیت ڈرائنگ ٹیچر خدمات انجام دے رہا ہوں۔ سماعت سے محرومی کے سبب میں دوستوں سے بھی محروم ہوں۔ اسکول میں تقریباً 80 کے قریب اساتذہ ہیں لیکن وہ میرے پاس پل دوپل کیلئے بھی بیٹھنا پسند نہیں کرتے۔ وجہ پوچھی جائے تو جواب ملتا ہے کہ آپ سماعت سے محروم ہیں۔ آپ سے کس طرح بات کی جائے۔ میں نے بہت کوشش کی مگر بہرہ پن آڑے آیا۔ خود کو تنہا محسوس کرتا ہوں۔ اپنا فارغ وقت لائبریری میں گزارتا ہوں۔ خواہش ہے کہ میرے بھی دوست ہوں جو میرے ساتھ بیٹھیں۔ مجھ سے باتیں کریں۔ میری عمر 26 سال ہے۔ غیر شادی شدہ ہوں۔ سماعت سے محرومی کے علاوہ مجھ میں کوئی کمی نہیں۔ (ٹکلیں کراچی)

مشورہ: جو لوگ سماعت سے محروم ہوتے ہیں وہ عموماً قوت گویائی سے بھی محروم ہوتے ہیں لیکن آپ نے اس بات کا ذکر نہیں کیا یعنی آپ صرف سن نہیں سکتے۔ بول سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں آپ نے سماعت کے ماہر معالجین سے بھی رابطہ کیا ہوگا جو لوگ کم سنتے ہیں ان کیلئے آلے ہیں جنہیں لگا کر وہ صحیح سننے لگتے ہیں۔ اگر ایسا کوئی علاج ممکن ہو تو آپ کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے لیکن اگر آپ کی سماعت کو ٹھیک کرنے کا علاج ممکن نہیں تو اشاروں سے باتیں کی جاسکتی ہیں اور یہ کوئی مشکل بات نہیں۔ پوری دنیا میں اشاروں کی زبان سمجھی اور جانی جاتی ہے۔ لوگ بھی اشاروں سے باتیں کریں گے تو آپ جلد سمجھ جائیں گے۔ آپ لوگوں سے ملنا اور بات کرنا پسند نہ کریں۔ مثلاً ہر روز جب اسکول آئیں تو جن لوگوں سے سامنا ہوا ان سے حال احوال پوچھیں۔ ہاتھ ملائیں اور کام کے دوران بھی لوگوں کے ساتھ رابطے میں رہیں۔ اپنے شاگردوں سے بھی تو آپ گفتگو کرتے ہوں گے۔ اس طرح دیگر ملنے والوں سے رابطہ رکھیں۔ ابھی آپ کی شادی نہیں ہوئی کوشش کریں کہ ایسی لڑکی سے شادی ہو جو سن سکتی ہو۔ اس طرح آپ خود کو سب لوگوں کو سمجھنے میں زیادہ آسانی محسوس کریں گے۔

## ستارے نہیں ملتے

میں سکول میں پڑھاتی ہوں۔ تعلیم بی ایس سی ہے۔ میرا ہمیشہ ہی یہ خیال رہا ہے کہ جو انسان محنت اور لگن سے کام کرتا ہے کبھی مایوس یا نا کام نہیں ہوتا۔ مگر کچھ لوگ ستاروں پر یقین رکھتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ جہاں میری شادی کی بات ہوتی ہے اس لڑکے سے ستارے نہیں ملتے۔ اس لیے یہاں شادی نہیں ہوگی۔ میری والدہ بھی کہتی ہیں کہ میں اب شادی کر لوں لیکن میں شاید کبھی بھی کسی کو وہ محبت نہیں دے سکوں گی جو اس شخص کو حاصل ہے۔ یہ سینڈ ایئر کا طالب علم ہے۔ ابھی کوئی ملازمت اس کے پاس نہیں ہے۔ ان لوگوں نے انتظار کرنے کو کہا ہے۔ (بج-1 لاہور)

مشورہ: سینڈ ایئر کے طالب علم سے تو سکول میں پڑھانے والی طالبہ کا رشتہ کیسے ہو سکتا ہے؟ آپ جیسی میچور لڑکی کیلئے تو آپ سے کچھ سال بڑا ملازمت پیشہ یا کاروباری شخص ہی موزوں ہوگا۔ آپ کی والدہ کا کہنا بھی ٹھیک ہے کہ شادی کر لیں اگر لڑکے والوں نے انتظار کروانے میں کچھ سال اور گزار دیئے تو آپ کی عمر زیادہ ہو سکتی ہے۔ ستارے ملنے نہ ملنے کی فکر نہ کریں۔ حقائق کو دیکھ کر مستقل کے فیصلے کرنے کی کامیاب کوشش ہی آپ کی زندگی کو بہتر بنانے میں مددگار ہوگی۔

## کیا یہی زندگی ہے؟

آج کل میں اپنے دوستوں کی وجہ سے سخت ذہنی دباؤ میں ہوں جبکہ میں ان کے مقابلے میں شکل و صورت اور ہر اعتبار سے بہتر ہوں اعتماد بھی مجھ میں ان سے زیادہ ہے مگر یہ سب میرے سامنے خود کو بہت بڑے ہیر و ظاہر کرتے ہیں کیونکہ ان کا کسی نہ کسی لڑکی سے کوئی نہ کوئی افیئر چل رہا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ سب فضول کام ہیں۔ پھر سب میرا مذاق بناتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ تمہارے بس کا روگ نہیں۔ میں یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہوں کہ واقعی مجھ میں کوئی کمی ہے۔ کیا کسی لڑکی دوستی کرنا ہی بہادری ہے۔ کیا یہی زندگی ہے.....؟؟؟ (عبدالرحمن کراچی)

مشورہ: یہ زندگی نہیں ہے بلکہ زندگی کے ساتھ مذاق ہے۔ ذہنی

## میں غلط قسم کا آدمی نہیں

میں جہاں کہیں کام کرتا ہوں دو یا تین ماہ بعد بیمار ہو جاتا ہوں۔ میں تو لوگوں سے خلوص و محبت سے پیش آتا ہوں مگر لوگ سمجھتے ہیں کہ برائی کر رہا ہوں۔ لوگ مجھ پر طرح طرح کے الزامات بھی لگاتے ہیں جبکہ میں کوئی غلط قسم کا آدمی نہیں ہوں۔ (عمران راولپنڈی)

مشورہ: آپ کا ایک مسئلہ اپنی بیماری کا ہے اور دوسرا مسئلہ لوگوں کے غلط سمجھنے سے متعلق ہے۔ بیماری سے آرام کیلئے تو آپ اپنی صحت پر توجہ دیں اور مکمل طبی معائنہ کروائیں کہیں کام کرنے کی وجہ سے بیماری نہیں ہوتی بلکہ کام تو انسان کو صحت اور نائل زندگی سے قریب کرتا ہے۔ کبھی آپ نے سوچا کہ لوگ آپ سے ناراض کیوں ہوتے ہیں۔ کہیں نہ کہیں آپ کے رویے یا گفتگو سے لوگوں کے بارے میں کوئی نہ کوئی غلط بات یا منفی تاثر ضرور ظاہر ہوتا ہوگا ایسے لیے تو وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔ آئندہ کہیں کام کریں تو محتاط رویہ اپنائیں۔ صحت کا بھی خیال رکھیں۔ نائل اور مثبت رویہ اختیار کرنے سے ذہنی الجھنیں اور مسائل حل ہونے لگیں گے۔

# عظمت قرآن اور جدید سائنس

## عقبر ٹرسٹ تیرا شکریہ

اعتماد سے عقبر ٹرسٹ کی معاونت کریں۔ آپ کے عطیات محفوظ ہوں گے

محترم حکیم صاحب! آج جب میں یہ ٹوٹی پھوٹی تحریر لکھوا رہا ہوں تو میری آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہیں۔ میں ایک غریب اور حالات کا مارا ہوا اندرون سندھ کا باری ہوں۔ میرے گیارہ بچے ہیں جب سے آنکھ کھولی غربت اور تنگدستی دیکھی لیکن موجودہ حالات آپ کے سامنے ہیں جب دو کمروں کے چھوٹے سے گھر میں گیارہ بچے، میری بیوی اور میری بوڑھی والدہ رہتے تھے۔

آج سے دو سال پہلے والد کی وفات پر اپنے علاقے میں ایک ہندو سے سود پر قرض لیا جس کا سود کچھ عرصہ پہلے تک ادا کرتا تھا۔ زندگی مزید تنگ ہو گئی تھی۔ اکثر اوقات دن رات میں ایک وقت کا کھانا نہیں ہوتا تھا اور ہمارا کھانا کیا ہوتا تھا..... وہ بھی لکھ دیتا ہوں..... ایک چائے کی پیالی بغیر دودھ کے اور ایک رس کا ٹکڑا..... یہ ہمارا ایک وقت کا کھانا ہوتا تھا جو سود کے معاملے کے بعد قسمت سے ملنے لگا۔ جس سے قرض لیا تھا وہ مسلسل مجھے ڈراتا دھکتا رہتا تھا اس کے مجبور کرنے پر میں نے اپنی بیٹی جس کی عمر 14 سال تھی..... 47 سال کے ہندو

بیتے کو دے دی۔ آخر میں مجبور بے بس شخص کیا کرتا؟ دن رات سسکتے بلکتے گزر رہے تھے جس کی زینمیں پر کام کرتا تھا میرے باپ دادا ان کے غلام تھے اور ہم نسل در نسل ان کے غلام ہیں پتا نہیں ہمارے بڑوں کی کوئی نیکی تھی یا خدا کو ہمارا بلکنا پسند آگیا..... مجھے تو یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ خدا کس کو کہتے ہیں۔ پھر عقبر ٹرسٹ کے نمائندے مجھ تک پہنچے۔ وہ کیسے پہنچے؟ اس کی الگ کہانی ہے۔ سفر کے دوران کچھ مسافر کچھ دیر کیلئے رکے میں نے ان کو پانی وغیرہ پلایا انہوں نے ہماری بلجونی کی اور کچھ پیسے دیئے میں سسک پڑا انہوں نے رونے کی وجہ معلوم کی تو میں نے اپنی کہانی اور اپنے جیسے کسی افراد کی کہانی بیان کی۔ کچھ عرصہ بعد انہوں نے ان باتوں کی تحقیق کی۔ عقبر ٹرسٹ کی امداد جس میں بچوں کے کپڑے ضرورت کا سامان تھا اور انہوں نے خود میرا قرض ادا کیا اور مجھے میرے خاندان کو مالکوں سے لاکھوں ادا کر کے آزاد کروایا۔ مجھے کراچی میں آباد کروایا اور مالی مدد کی۔ آج میں خواجہ لگاتا ہوں اور دن رات عقبر ٹرسٹ والوں کیلئے جھولی پھیلا کر دعا میں کرتا ہوں۔

قارئین! یہ ایک کہانی ہے ایسی بے شمار کہانیاں عقبر ٹرسٹ کیساتھ وابستہ ہیں۔ آپ بھی عقبر ٹرسٹ کے معاون بنیں اور ان دعاؤں کے حصہ دار بنیں۔

حیوانات و نباتات کی ترکیب آکسیجن ہائیڈروجن، کاربن، نائٹروجن اور چند دیگر نمکوں سے ہوئی انہی عناصر سے ہڈیاں، پٹھے، خون اور بال تیار ہوئے اور انہی سے درختوں کے پتے، شگوفے، پھول، خوشے، رس اور پھل بنے۔ کڑواہٹ ترشی اور مٹھاس انہی عناصر کا کرشمہ ہے

تمام نباتات کے عناصر ترکیبی ایک ہیں یہ صرف اختلاف مقادیر کا اعجاز ہے۔

حیوانات و نباتات کی ترکیب آکسیجن ہائیڈروجن، کاربن، نائٹروجن اور چند دیگر نمکوں سے ہوئی انہیں عناصر سے ہڈیاں، پٹھے، خون اور بال تیار ہوئے اور انہی سے درختوں کے پتے، شگوفے، پھول، خوشے، رس اور پھل بنے۔ کڑواہٹ ترشی اور مٹھاس انہی عناصر کا کرشمہ ہے اور رنگ و وضع کی یہ نیرنگیاں انہی کی بدولت ہیں۔

ترجمہ: ہم نے سب چیزیں تول تول کر پیدا کیں۔ (حجر 19) قرآن حکیم میں مسلمانوں کو 756 دفعہ مناظر قدرت و قوانین فطرت پر غور کرنے کی ہدایت کی گئی۔ علامہ ابن رشد فارابی، بوعلی سینا اور فخر الدین رازی نے بھی ہمیں اسی طرف متوجہ کیا لیکن ہم نے توجہ نہ کی۔ نتیجہ یہ کہ آج دوسری قومیں برق و باد پر سوار ہو کر منازل حیات طے کر رہی ہیں اور ہم صحرائے حیات میں طوفان ریگ کے تھیرے کھا رہے ہیں۔ علامہ شعرانی اسلام کے طبعی پہلو کو سمجھتے تھے اور انہیں یقین تھا کہ اگر مسلمان، مسلمان رہا تو وہ علم شریعت کی طرح علم فطرت میں بھی ایک نہ ایک دن کمال پیدا کرے گا۔ اسیلئے تو فرمایا تھا کہ ترجمہ: ”اسلام آغاز میں محض شریعت تھا اور آخری زمانے میں حقیقت بن جائے گا۔“ وہ آخری زمانہ یہی ہے ضرورت ہے کہ آیات ارض و سما کی طرف متوجہ ہو کر اسلام کو ایک حقیقت اور ٹھوس اصلیت ثابت کرنے کی کوشش کریں۔

ترجمہ: زمین و آسمان میں اہل ایمان کیلئے حقائق و بصائر موجود ہیں۔ (جاثیہ 3) دولت یقین سے مالا مال اقوام کیلئے خلق انسانی و حیوانی میں آیات الہیہ موجود ہیں۔ (جاثیہ 4)

### اس ماہ کی موصول منتخب تحریریں

ذکیہ اقتدار، بہاولنگر۔ عبدالغفار، مظفر گڑھ۔ سحرش سہیل، فیصل آباد۔ قاضی محمد اسرار نیل گزنگی، مانسہرہ۔ سدرہ الطاف، کراچی۔ والدہ محمد فیصل، لاہور۔ میاں فاروق الحسن قریشی، بہاولپور۔ عائشہ خان، امریکہ۔

کپاس اور گندم کی ترکیب آٹھ عناصر سے ہوئی اختلاف مقادیر سے کہیں وہ عناصر گندم کی صورت میں جلوہ گر ہوئے اور کہیں کپاس کی شکل میں پانی میں دو حصے ہائیڈروجن اور ایک حصہ آکسیجن ہے اگر اس مقدار کو ذرہ بھر گھٹا بڑھادیا جائے تو ایک زہر تیار ہوگا اگر یہ دو عناصر مساوی مقدار میں جمع کر دیئے جائیں تب بھی ایک مہلک مرکب بنے گا۔ آکسیجن و ہائیڈروجن ہر دو قاتل و مہلک گیس ہیں جن کے مختلف اوزان سے لاکھوں مرکبات تیار ہو سکتے ہیں اور ہر مرکب زہر ہلا ہلا ہوتا ہے لیکن اگر دو حصے ہائیڈروجن اور ایک حصہ آکسیجن کو ترکیب دی جائے تو ان دو زہروں سے پانی تیار ہوگا جو تمام عالم کا مدار حیات ہے۔

ترجمہ: ہم نے پانی کو ہر چیز کا مدار حیات قرار دیا ہے۔ (انبیاء 30)

غور فرمائیے کہ اللہ مقادیر کا کتاب بڑا عالم ہے وہ کس طرح معین مقداروں سے کائنات کی مختلف اشیاء تیار کر رہا ہے۔

ترجمہ: ہم نے ہر چیز کو (عناصر کی) معین مقدار سے پیدا کیا ہے۔ (قمر 49)

لیہوں اور کالی مرچ ہر عدد ہائیڈروجن دس حصے اور کاربن بیس حصے سے تیار ہوئے ہیں لیکن سالمات کے تفاوت سے ہر عدد کی شکل، رنگ، ذائقہ اور تاثیر بدل گئی۔ اسی طرح کونلہ اور ہیرا کاربن سے بنے ہیں لیکن سالمات کے اختلاف سے ایک کارنگ کالا دوسرا سفید ایک قابل شکست اور دوسرا ٹھوس ہے۔

ترجمہ: ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس ہیں اور ہم معین مقدار میں ہر چیز کو نازل کرتے ہیں۔ اور ہم اشیاء کی تخلیق (و ترکیب) سے غافل نہیں تھے۔ (مومنون 71)

کائنات کی ہر چیز عناصر کی نہایت دقیق و انسب آمیزش سے تیار ہوتی ہے اگر یہ ترکیب ذرہ بھر کم و بیش ہو جائے تو سلسلہ حیات آناً فاناً برہم برہم ہو جائے اگر آج اللہ تعالیٰ پانی کی ساخت میں سے ہائیڈروجن صرف ایک درجہ کم کر دے تو دریاؤں اور سمندروں میں زہر کا سیلاب آجائے اور کوئی ذی حیات باقی نہ رہے غور فرمائیے کہ اللہ کا علم عناصر و مقادیر کس قدر لرزہ لگن اور ہیبت انگیز ہے

## اچانک تراویح کا فیصلہ اور اللہ کی مدد

عزیز الرحمن عزیز پشاور

ہر کوئی ان کی تعریفیں کرنے میں بخل سے کام نہ لیتا تھا اور پریشان تھے کہ دو ماہ بعد رمضان المبارک شروع ہونے والا ہے اب ہمیں کوئی دوسرا حافظ لانا پڑے گا مگر اللہ رب العزت نے ان لوگوں کی لاج رکھ لی اور اس فوت ہو جانے والے حافظ قرآن کی دلی مراد پوری کر دی میرا ہر واقعہ حیران کر دینے والا ہوتا ہے اور انسان سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ یہ ناممکن ہے یہ تو ہو ہی نہیں سکتا مگر یہ واقعہ آپ کو سوچنے پر مجبور کر دے گا کہ ناممکن ممکن ہو سکتا ہے۔

ہاں تو بچو! آج میں ایک حافظ قرآن کا ایک معجزانہ کارنامہ تحریر میں لاؤں گا جس تحریر سے شاید آپ کی ڈکشنری میں ناممکن کا لفظ ”ممکن“ میں بدل جائے اور ہر کام آپ کی نظر میں آپ کو ”ممکن“ نظر آنے لگے۔ مگر شرط ہے کہ محنت اور دیوگی کی حد تک آپ اپنے مشن پر جت جائیں بس اسی میں کامیابی کا راز مضمر ہے۔

ہاں تو بات ہو رہی تھی سیالکوٹ کے ایک حافظ قرآن کی۔ ہوا یوں کہ سیالکوٹ کے کسی گاؤں کی مسجد کے مولوی صاحب امام مسجد بھی تھے اور حافظ قرآن بھی تھے۔ لوگ مولوی صاحب سے بڑے خوش تھے ان کا احترام لوگ اپنے اوپر فرض کر کے کرتے تھے ان مولوی صاحب کا زینہ اولاد میں ایک بیٹا بھی تھا اور باقی 3 لڑکیاں۔ خدا کو جو منظور ہوتا ہو وہی کچھ ہوتا ہے اس راز کو اللہ ہی جانتا ہے کوئی انسان نہیں جان سکتا مگر اس واقعہ کے بعد جو کے سب کیلئے افسوسناک ہوتا ہے حقیقت میں وہ ویسا نہیں ہوتا۔ رمضان شریف کی آمد آگئی کہ مولوی صاحب اس فانی دنیا سے انتقال فرما گئے اللہ ان کو اپنی رحمتوں سے نوازتا رہے آمین ثم آمین۔ اللہ مہربان و رحیم ہے تمام عمر اپنے علاقے کے مسلمانوں کی خدمت میں گزار دی۔ اصل دنیاوی زندگی تو یہی ہے کہ دوسروں کی خدمت میں گزاری جائے اور اس کا فائدہ ان صاحب کو جو کہ اہل علاقہ کی تربیت اور اصلاح میں صرف کی اس کا بدلہ انہوں نے ان کی وفات کے بعد دیا کہ ہر کوئی ان کی تعریفیں کرنے میں بخل سے کام نہ لیتا تھا اور پریشان تھے کہ دو ماہ بعد رمضان المبارک شروع ہونے والا ہے اب ہمیں کوئی دوسرا حافظ لانا پڑے گا مگر اللہ رب العزت نے ان لوگوں کی لاج رکھ لی اور اس فوت ہو جانے والے حافظ قرآن کی دلی مراد پوری کر دی اور وہ بھی فوتگی کے بعد۔ اللہ مہربان نے قرآن عظیم الشان کا معجزہ کر دیا۔

فوت ہونے والے مولوی صاحب کی دلی خواہش تھی کہ ان کا بیٹا بھی حافظ قرآن بنے اور مسجد میں تراویح پڑھاے۔

اب جب بھی کوئی مولوی صاحب کے صاحبزادے سے افسوس کرنے کیلئے ملتا ہے ذکر ضرور کرتا کہ آپ نے اگر اپنے

والد مرحوم کی بات مانی ہوتی تو آج نہ ہمیں اور نہ ہی تمہیں پچھتنا نا پڑتا اور تمہیں ہم مصلے پر دیکھتے اور تراویح بھی پڑھتے۔ مگر افسوس کہ آپ کے والد مرحوم کی یہ خواہش نہ پوری ہو سکی ہر ایک گاؤں کا فرد بشمول خواتین کے کہہ دیتیں مگر سوائے خاموشی اور سر جھکائے رکھنے کے سوا کچھ بھی تو نہیں کر سکتا تھا۔

ایک دن معلوم نہیں مولوی صاحب کے صاحبزادے کو کیا ہوا کہ اس نے اعلان کر دیا کہ میں تراویح ضرور پڑھاؤں گا اور واقعی کہ موصوف نے ہی کر دکھایا جو اس نے کہا تھا کہ اس نے ایک پارہ انتہائی خوش الحانی سے سنایا تو سارا گاؤں سوچ

میں پڑ گیا کہ کل کیا ہوگا؟ مگر ہر روز ایک پارہ روزانہ سنا کر اپنے حجرہ میں چلا جاتا رہا (نماز مکمل کرنے اور دعا کرنے کے بعد) اور اسی طرح اس صاحبزادہ نے تیس دنوں میں پورا قرآن عظیم الشان حفظ کر لیا یہ ہے قرآن عظیم الشان کا معجزہ اگر کوئی بھی شخص اگر یہ یا وہ کام کرنے کا مصمم ارادہ کر لے اگر کوئی کتاب جو کہ اردو، فارسی، عربی یا انگریزی میں ہو تو اس کو یاد کرنا کوئی مشکل نہیں ہے۔ صرف پختہ ارادہ کر لینا ہی ضروری ہے۔ دیکھا آپ نے کہ ایک لڑکا جس نے صرف ناظرہ قرآن پڑھا ہوا تھا مگر لوگوں کے توجہ دلانے پر اور پورے یقین اور ارادے سے پورا قرآن تیس دنوں میں حفظ کر لیا۔

یہ ہے توجہ اور ارادے اور اللہ مہربان کی عنایت کہ جو کچھ کرنا ہے وہ اللہ مہربان اور پختہ ارادہ سے ہی ناممکن ممکن ہو جاتا ہے۔

### محنت میں عظمت ہے

جاڑے کا موسم تھا اور رخت بارش ہو رہی تھی۔ تمام آدمی اور جانور سردی کے مارے تھر تھر کانپ رہے تھے۔ پرندے بھی پروں میں سر چھپائے اپنے اپنے گھونسلوں میں سمٹے سمٹائے بیٹھے تھے۔ گہر اور دھند کی وجہ سے کچھ بھائی نہ دیتا تھا۔ ایسی حالت میں ایک بھوک ٹنڈی چیونٹی کے پاس جا کر بولی: بہن چیونٹی سلام! چیونٹی نے جواب دیا ”سلام بہن ٹنڈی کہو! ایسی بارش میں کیسے آنا ہوا؟ ٹنڈی کا تمام جسم بھگا ہوا تھا اور وہ سردی سے کانپ رہی تھی۔ ٹھنڈی سانس لے کر بولی کیا بتاؤں۔ بہن! دیکھتی ہو دو دن سے کیسی سخت بارش ہو رہی ہے۔ آج تمام دن پھرتے پھرتے تھک گئی مگر کھانے

کو کچھ نہ ملا۔ بھوک کے مارے برا حال ہے۔ مجبور ہو کر تمہارے پاس آئی ہوں۔ تم نے کافی خوراک اکٹھی کر رکھی ہے۔ اگر مہربانی کر کے تھوڑی سی مجھے بھی دے دو تو یہ جاڑے کے دن نکل جائیں گے۔ تمہارا احسان ہوگا۔ چیونٹی نے منہ بنا کر جواب دیا: تمہارا خیال صحیح ہے میرے پاس کافی خوراک ہے۔ مگر یہ خوراک میں نے انہی دنوں کیلئے اکٹھی کی تھی اگر تمہیں دے دوں تو پھر میں سارے جاڑوں کیا کھاؤں گی؟ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ تم گرمی بھر کیا کرتی رہی جو اس وقت ایک دانہ بھی تمہارے پاس نہیں ہے؟؟ ٹنڈی نے شرم کر کہا بہن! اس وقت میں ہری بھری گاس میں بیٹھ کر موسم کا حرا لیا کرتی تھی۔ چیونٹی نے بس کر کہا: موسم کا حرا لیا کرتی تھی؟؟ بہت خوب!!! تو میرے خیال میں اب جاڑوں میں بھی موسم کا حرا لیتی رہو! اسی سے پیٹ بھر جائے گا۔ پیارے بچوں! جو لوگ کام کے وقت کام نہیں کرتے اور وہ وقت کھیل کود میں گزار دیتے ہیں وہ بعد میں اسی ٹنڈی کی طرح پچھتاتے ہیں۔

### روحانی پچھی پیغام شفاء

کافی عرصہ سے پیٹ کے مسائل کا شکار تھا ہر وقت گیس، بدھشی کا شکار تھا اور طبیعت جو بھل بھول رہتی تھی، اکثر قبض کی شکایت، ڈاکٹری ادویات استعمال کر کر کے حالت خراب ہوئی تھی۔ پندرہ دن سے تکلیف بہت زیادہ تھی تنگ آ کر ڈاکٹری ادویات استعمال کرنا چھوڑ دیں اور حالت یہ تھی کہ کسی محفل میں جانے سے بھی کتراتھا تھا اور اتنا پریشان کہ اس مسئلے کیلئے کوئی دوائی ہی نہیں۔ اللہ بھلا کرے حکیم صاحب کا جنہوں نے روحانی پچھی بنائی اور یہاں بھیجی، عقربی سے روحانی پچھی کے متعلق پڑھا اور لے کر گیا استعمال کی اور کہنے پر مجبور ہو گیا کہ روحانی پچھی پیغام شفاء ہے۔ روحانی پچھی نے میرا بہت بڑا مسئلہ حل کر دیا۔ (محمد اسلم، گجرات)

### استغفار کے چند فوائد

گناہوں سے معافی کیلئے	اولاد جیسی نعمت کیلئے
رزق کی فراوانی کیلئے	کاروبار میں ترقی کیلئے
قرضے سے نجات کیلئے	مصیبت زدوں کی خوشحالی کیلئے
بیماری سے شفاء کیلئے	اور ہر نیک مراد کیلئے
سکون حاصل کرنے کیلئے	روحانی ترقی کیلئے

اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوبُ اِلَیْہِ۔ 100 مرتبہ شروع اور آخر میں درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب۔ نوٹ: نماز کی پابندی ضروری ہے۔

(قاری محمد مظہر حسین)



حیاء مستور، کراچی

## بدبودار سانس کا مسئلہ کیسے حل کیا جائے؟

کھانے کی بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو منہ میں بدبو پیدا کرتی ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ ذلل لبس، پیاز اور تیز مسالحوں کو ہے۔ غذا سے پیدا ہونے والی منہ کی بدبو دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھانے کے بعد ذرا سا زیرہ سیاہ یا اجوائن چبائیں، الائچی کھالیں

کرتی ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ ذلل لبس، پیاز اور تیز مصالحوں کو ہے۔ غذا سے پیدا ہونے والی منہ کی بدبو دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھانے کے بعد ذرا سا زیرہ سیاہ یا اجوائن چبائیں، الائچی کھالیں۔ زیادہ ریشہ والی ہڈیاں اور پھل ضرور کھانے چاہئیں اور خوب کھانا چاہیے۔ یہ ریشہ مسوڑھوں کو صاف کرتا اور انہیں صحت مند رکھتا ہے لہذا ان پر تعدیہ اثر نہیں کرتا۔ چیونٹ اور پودینے کے سست سے تیار شدہ گولیوں سے منہ میں تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہے جو منہ کو تر رکھتا ہے اور پوٹیں آتی۔

معالج کہتے ہیں کہ یہ بات اتنی اہم نہیں ہے کہ آپ دن میں کتنی بار دانتوں کی صفائی کرتے ہیں، جتنا یہ اہم ہے کہ آپ برش کس طرح کرتے ہیں۔ یاد رکھیے! کہ جب بھی دانت صاف کریں برش یا مسواک سے دانتوں پر زیادہ زور نہ ڈالیں اور دانتوں کو رگڑیں نہیں۔ اس طرح مسوڑھے خراب ہو جاتے ہیں اور دوسرے مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔ مسواک اور برش کو اس جگہ رکھیے جہاں دانت اور مسوڑھے ملتے ہیں اور پھر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر اوپر سے نیچے چار پانچ دفعہ چلائیں۔ عام طور سے یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ دن میں دو بار دانت ضرور صاف کریں، خصوصاً رات کو سونے سے قبل ضرور دانت صاف کریں تاکہ ریجنوں میں پھنسے ہوئے غذا کے ذرے صاف ہو جائیں اور منہ میں بدبو پیدا نہ ہو۔ کئی کئی بعض دواؤں ایسی ہیں جن سے وہ میل اور ذرے بھی صاف ہو جاتے ہیں جو مسواک یا برش سے صاف نہیں ہو سکے تھے۔ اس سے منہ اور سانس میں خوشبو بھی پیدا ہو جاتی ہے لیکن بعض مالتھ واش بے اثر بھی ہوتے ہیں۔ سمجھنے کی بات یہ ہے کہ ان چیزوں کو سانس کی بو کا علاج نہ تصور کر لیا جائے۔ یہ عارضی اثر ہے یعنی ایک خوشبو تھوڑی دیر کے لیے بدبو پر غالب آ جاتی ہے اور کچھ دیر بعد پھر وہی پہلے والی کیفیت ہوتی ہے اس میں کوئی ہرج تو نہیں لیکن یہ کوئی دیر پا علاج نہیں ہے۔

سانس کی بدبو کا مسئلہ یہ ہے کہ ہمیں خود اس کا پتہ مشکل ہی سے چلتا ہے۔ یہ جاننے کا سب سے اچھا طریقہ یہی ہے کہ

اندازہ ہے کہ دس میں سے نو لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے منہ یا سانس سے زندگی کے کسی نہ کسی مرحلے میں بو آتی ہے۔ باقی لوگوں کے منہ کی بو تو آتی جاتی رہتی ہے یا ختم ہو جاتی ہے لیکن ہر چار میں سے ایک شخص ایسا ہوتا ہے کہ جس کیلئے یہ شکایت مزمن یا دائمی ہو جاتی ہے گو اس صورت حال سے کامیاب کے ساتھ پنہا جاسکتا ہے لیکن ہوتا یہ ہے کہ اسے سرے سے ختم کرنے کے بجائے زیادہ توجہ وقتی علاج کی طرف دی جاتی ہے آئیے دیکھتے ہیں کہ منہ کی بدبو سے چھٹکارا پانے کیلئے کیا جاسکتا ہے؟ بیکنگ یا میٹھا سوڈا منہ کی تیزابی سطح میں ایسا ردوبدل کرتا ہے کہ وہاں بیکٹیریا کیلئے سازگار ماحول باقی نہیں رہتا۔ پہلے اسے پانی میں ملا کر لگدی یا پیسٹ بنا لیتے تھے یا تھوٹھ برش پر اسے سفوف کی شکل میں چھڑک کر دانت صاف کر لیتے تھے لیکن اب یہ اکثر تھوٹھ پیسٹ میں شامل کیا جاتا ہے۔ اگر روزانہ منہ کی اچھی طرح صفائی نہ کی جائے تو منہ یا سانس میں بدبو پیدا ہوتی ہے لیکن منہ کی بدبو کی وجہ صرف یہی نہیں بلکہ کچھ اور وجوہ بھی ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر جن لوگوں کے مسوڑھوں میں تعدیہ ہو جاتا ہے ان کے سانس میں بھی بدبو آنے لگتی ہے۔ عموماً مسوڑھوں کے تعدیے (انفیکشن) کی علامات یہ ہوتی ہیں کہ ان کا رنگ لال ہو جائے، ان پر سوجن آجائے یا برش کرنے سے ان سے خون رسنے لگے اس صورت میں دانتوں کے ماہر سے رجوع کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ سانس میں بدبو پیدا ہو جانے کی دیگر عام وجوہ منہ کے چھالے یا دانے، دانتوں کا تعدیہ دانتوں کا میل اور ریجنوں میں پھنسے ہوئے غذا کے ذرات شامل ہیں۔

اکثر منہ ناک، معدے اور آنتوں کی تکالیف بھی سانس کی بدبو کا باعث ہوتی ہیں اور بعض دواؤں کے استعمال سے بھی منہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔ کافی اور الکحل پینے سے سانس میں بو پیدا ہوتی ہے جبکہ زیادہ پانی پینے سے یہ بو کم ہو جاتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ پانی زیادہ پینے سے تھوک زیادہ بنتا ہے اور منہ خشک نہیں رہتا۔ منہ خشک رہے گا تو بو بڑھ جائے گی۔ کھانے کی بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو منہ میں بدبو پیدا

ان لوگوں میں سے کسی سے پوچھا جائے جو ہم سے بہت نزدیک ہیں۔ مثال کے طور پر شریک حیات یا دوست احباب..... اور اگر اس بات کی تصدیق ہو جائے تو فوری طور پر اس کا مداوا ہونا چاہیے ورنہ اس سے انسان کی گھریلو اور سماجی زندگی اکثر خاصی متاثر ہونے لگتی ہے۔

اجمود یا خراسانی اجوائن اور ہری سبزیوں میں پایا جانے والا کلوروفل زہریلے بیکٹیریا یا اور تیزاب کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ لہذا پتوں والی سبزی کو چبانے سے موثر طریقے سے منہ کی بدبو کا توڑ کیا جاسکتا ہے۔ ریوند چینی منہ کی بدبو کو دور کرنے کے سلسلے میں موثر ہے۔ خصوصاً اگر یہ بدبو قبض یا معدے کی خرابی کی وجہ سے ہو۔ تحقیق کے مطابق اگر بیس منٹ تک بغیر شکر والی چیونٹ چبائی جائے تو منہ کے بیکٹیریا میں خاطر خواہ کمی ہو جاتی ہے۔ پودینہ، لونگ یا سونف چبانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ صبح کی باس کو ختم کرنے کا سب سے موثر طریقہ صبح کا ناشتہ ہے۔

تحقیق کے مطابق چکنائی اور گوشت والی چیزیں کھانے اور کافی پینے سے منہ میں بیکٹیریا خوب پلتے ہیں۔ مچھلی، گوشت اور دودھ سے بنی چیزیں کھانے کے بعد دانتوں کی صفائی لازمی کریں۔ تجربوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ مالتھ واش اور چیونٹ جن میں جست شامل ہوتا ہے منہ اور سانس کی بدبو پر قابو پانے میں مدد دیتے ہیں۔

**روحانی ٹوٹکہ:** منہ کی بدبو دور کرنے کیلئے وتر کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ النضر، دوسری رکعت میں سورۃ الہب اور تیسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھنے کے منہ کی بو دانتوں کا درد اور مسوڑھوں کی حفاظت ہوتی ہے۔ یہ ٹوٹکہ گارنٹی شدہ اور لا جواب ہے۔

### شہد سے کولیسٹرول کا کامیاب علاج

شہد دوچھ، دارچینی کا پاؤڈر تین چمچ اور چائے کے پانی سولہ اونس میں ملا کر کولیسٹرول کے مریض کو دینے پر دو گھنٹے کے اندر اندر دس فیصد کولیسٹرول کم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح شہد اور دارچینی کا پاؤڈر دن میں تین مرتبہ روزانہ پینے سے دائمی کولیسٹرول کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

باغات کا خالص شہد قارئین کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک کلو اور 330 گرام کی لا جواب پیکنگ میں دستیاب ہے۔

330 گرام کی پیکنگ صرف -200 روپے۔

ایک کلو:- 600 روپے۔

شہد کے مزید حیرت انگیز فوائد کے لئے ادارہ ”عجری“ کی

”شہد کی کرامات“ کتاب کا مطالعہ ضرور فرمائیں۔

## طبی مشورے

## جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

## شیو کے بعد دانے ☆ چہرے پر تیزاب ☆ بہت شرمندہ ہوں ☆ بیلنس آؤٹ ہو گیا ☆ لا علاج

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا تو جب طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوانی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا شیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوانی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی

## پیش

مجھے روزانہ 15-10 پیش آتے ہیں۔ بعض اوقات مروڑ کے ساتھ خون بھی آتا ہے۔ جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں میری صحت دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے جبکہ آج سے تقریباً دو سال پہلے تک میری صحت قابل رشک تھی اور مجھے اس طرح کا کوئی مسئلہ درپیش نہیں تھا۔ ان دو سال میں مجھے پیٹ کی بہت سی بیماریوں نے گھیر لیا ہے، برائے مہربانی کوئی اچھا نسخہ بتادیں۔ (سوریا، فیصل آباد)

مشورہ: سوف 100 گرام، سوڈ 50 گرام، ہلبلہ سیاہ 25 گرام، شکر 175 گرام ان سب کو کپڑے میں چھان کر کے رکھ لیں اور صبح شام 1/4 تا 1/2 چمچ تازہ پانی کیساتھ استعمال کریں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

## جسم میں گرمی

عرصہ پانچ سال سے مجھے تکلیف ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ سانس پھولتی ہے تھوڑا سا چلوں یا تھوڑا سا کھالوں تو پیٹ غبارے کی طرح بہت بڑا ہوجاتا ہے۔ پیٹ میں گرمی لگتی ہے۔ جلن وغیرہ نہیں ہے۔ طبیعت بوجھل رہتی ہے۔ کسی کام کو کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ اس ہوا گیس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ قبض وغیرہ نہیں ہے۔ براہ مہربانی کوئی اچھی دوائی دیں اگر گرم دوائی کھاؤں تب بھی سانس تیز ہوجاتا ہے۔ اللہ کا شکر ہے بلڈ پریشر نارمل ہے۔ (مسرتیق، ساہیوال)

مشورہ: آپ کچھ عرصہ ہانم خاص اور جوہر شفاء مدینہ استعمال کریں۔ چائے مرچ، مصالحوں، کھٹائی سے پرہیز ضروری ہے۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

## آپریشن کے بعد.....

میں نے بواسیر کا آپریشن کروایا تھا جس سے مجھے بلڈ پریشر ہو گیا اور جوڑوں کا درد شروع ہو گیا۔ گرم دوائیوں سے مجھے یرقان (بی) کی شکایت ہو گئی ہے۔ میری عمر تقریباً 35 سال ہے۔ میں بیوہ عورت ہوں۔ میری دو بچیاں ہیں۔ مجھے کوئی اچھا نسخہ بتائیں۔ (ساجدہ، کراچی)

مشورہ: عرق گلاب سد آتش، عرق سوفن اصلی آدھی پیالی، خالص شہد ایک چمچی دو پہر رات کو غذا کے بعد پیئیں۔ طبیب سے رو برو مشورہ ضروری ہے۔ غذا میں صرف سبزیاں، انگور کھائیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

## چہرے پر تیزاب

تقریباً دو سال پہلے میرے چہرے پر تیزاب پڑ گیا تھا، زخم تو ٹھیک ہو گیا ہے لیکن نشان باقی ہے دھوپ میں یا آگ کے سامنے کام کرنے سے وہ نشان سرخ ہوجاتا ہے اگر اوپر کوئی کریم استعمال کرتی ہوں تو داغ ختم ہوجاتا ہے لیکن دوبارہ ظاہر ہونا شروع ہوجاتا ہے ایسا لگتا ہے کہ جیسے اندرونی زخم ٹھیک نہیں ہوا۔ براہ مہربانی آپ مجھے طبی مشورہ دیں کہ مجھے کوئی میڈیسن اور کریم استعمال کرنی چاہیے۔ (کرن فرید، شیخوپورہ)

مشورہ: عرق گلاب خالص دو اونس نیلوفر ایک اونس ملا کر صبح پیئیں۔ عمدہ اصلی سفید صندل کو عرق گلاب خالص میں پتھر پر گھس کر نشان پر لگائیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

## بیلنس آؤٹ ہو گیا

مجھے چکر آتے ہیں ان کا میں نے بہت علاج کروایا مگر بے سود۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ کانوں کے ساتھ ایک بیلنس ہوتا ہے وہ آؤٹ ہو گیا ہے جبکہ حکماء دماغی کمزوری بتاتے ہیں مگر فائدہ نہیں ہوتا ایک ایک علاج تین تین ماہ تک کروایا ہے۔ صبح کھڑی نہیں ہو سکتی۔ اگر کھڑی ہوجاؤں تو پورا کمرہ گھومتا نظر آتا ہے اور گر پڑتی ہوں۔ ک، ہ، یو ایس اے)

مشورہ: تین بوتل عرق گلاب سد آتش اصلی میں ایک تولہ سونے کی ڈلی کو آگ پر سرخ کر کے ڈبو دیں اس طرح سات بار کریں پھر اسی طرح پانچ تولہ چاندی کی ڈلی کو بجھائیں۔ روزانہ دو اونس یہ عرق صبح و شام پیئیں۔ سوتے وقت اصلی عرق عنبر پیئیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

## میری نماز..... میرا وضو.....

میری عمر 19 سال ہے پیشاب کرنے کے بعد ایک دو

قطرے رہ جاتے ہیں بہت کوشش کے باوجود خارج نہیں ہوتے جب میں تھوڑا چل پھر کے بیٹھتا ہوں تو وہ خارج ہوجاتے ہیں اور میرے کپڑے ناپاک ہوجاتے ہیں اور میں نماز ادا نہیں کر سکتا، کئی مرتبہ تو میری نماز میرا وضو ٹوٹ جاتا ہے اور ناک کیساتھ گالوں پر دانے نکل آئے تھے جو کہ تقریباً تین سال تک رہے ہیں نے بہت سی کریمیں استعمال کیں مگر کچھ اثر نہیں ہوا میں نے غلط کام چھوڑے تو دانے بھی ختم ہو گئے بس کچھ نشان باقی ہیں۔ (محسن شفیق، راولپنڈی)

مشورہ: 7 دانے بادام رات کو پانی میں بھگو دیں صبح چھیل کر اچھی طرح چبا کر کھالیں۔ دو پہر کو کھانا کھانے کے بعد عمدہ سندر خانی کشش ایک دو ٹھی کھائیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

## بہت شرمندہ ہوں

میری عمر 15 سال ہے۔ میری آواز بہت بھاری ہو گئی ہے جس کی وجہ سے میں بہت شرمندہ ہوں کسی سے فون پر بات کروں تو وہ کہتا ہے یہ تو زیادہ عمر کا ہے اور آدی لگتا ہے پہلے میری آواز ٹھیک تھی اب ایسی ہوئی ہے۔ (آمنہ شاہدرہ)

مشورہ: بالغ ہونے پر آواز میں فرق آ جاتا ہے مگر یہ فرق ایک دم نمایاں نہیں ہوتا، بتدریج ہوتا ہے۔ بڑے ہو کر آواز بھی بڑوں جیسی ہوجاتی ہے بچوں جیسی نہیں رہتی۔ اگر آواز میں یہ بھاری پن معمول کے خلاف ہو تو نزلہ زکام گلے کی خرابی کا علاج ہونا چاہیے۔ شفا کے حیرت سیرپ تین ماہ استعمال کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

## لا علاج بیماری

میری آنٹوں میں السر ہے عرصہ دس سال سے اسٹرائیڈز پر ہوں۔ ڈاکٹر سرجن کہتے ہیں جب تک اس سے کام چلے چلاؤ ورنہ آپریشن کروا کر پاؤں لگالو۔ بڑی آنت کو بند کر دیتے ہیں اور بڑے پیشاب کا دوسرا راستہ بنا کر پاؤں لگا دیتے ہیں۔ پہلے مجھے خون آتا تھا پیپ آتی تھی دو آنٹوں کو تکلیف اسی طرح ہوجاتی ہے۔ سرجن اور ڈاکٹر اس بیماری کو لا علاج بتاتے ہیں۔ (نسیم، کراچی)

**مشورہ:** نیکل ایک مشہور پھل ہے یہ پنساریوں سے سوکھا ہوا بھی ملتا ہے اس کا مربہ بھی بنتا ہے اور شربت بھی بنتا ہے بہت خوشبودار پھل ہوتا ہے بہت ہلکا اور خوش ذائقہ۔ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت یہ پھل روزانہ کھائیں۔ مقدار کی کوئی قید نہیں ہے جس طرح عام طور پر کھانا کھانے کے بعد پھل کھاتے ہیں اسی طرح کھالیا کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہو جائے گا۔ نہایت مفید ہے۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

### بالوں میں خشکی

میں جب بہت چھوٹی تھی تو میرے بال جھڑنے لگ گئے تھے ان میں عجیب طرح کی خشکی ہے بال اوپر سے خشک ہیں لیکن اس کی جڑیں چکنی ہیں اگر میں دو تین دن بالوں کو نہ دھو لوں تو چکنی خشکی اترنے لگتی ہے جس دن دھوئی ہوں اس دن خشکی اترتی ہے مگر اس دن چکنی نہیں ہوتی بلکہ دوسرے دن چکنی ہوتی ہے۔ مجھے آپ سے یہ پوچھنا ہے کہ مجھے تیل لگانا چاہیے یا نہیں کیونکہ بال اوپر سے بہت زیادہ خشک اور پھیپے ہوئے ہیں اور بے رونق ہیں اس کے علاوہ دھوتے وقت بال بچھوں کی صورت میں گرتے ہیں۔ (حسنہ گوہر انوالہ)

مشورہ: آپ عقربى رواخانے سے طب نبوی ہیز آئل اور اس میں ہیز پاؤڈر ملا کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے بالوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ آپ کے بالوں کے مسائل حل ہو جائیں گے۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

### پیشاب کی بیماری

مجھے پیشاب کی بیماری ہے ہر وقت پیشاب آتا ہے ہمارا

پہاڑی برفانی علاقہ ہے سخت سردی میں چائے کے بغیر گزارہ نہیں ہے مگر چائے پینا میرے لیے مصیبت ہے اس سے ایک دم پیشاب زیادہ ہو جاتا ہے۔ میں نے اسلام آباد لاہور کراچی میں بھی بہت علاج کروایا مگر سوائے نقصان کے کچھ نہیں ہوا مجھے شوگر نہیں ہے سردی ہے۔ گرمیوں میں پیشاب کی زیادتی تو رہتی ہے مگر سردیوں کی بہ نسبت کم ہوتی ہے۔ میں نے اصلی سلاجیت بھی بہت کھائی ہے اصلی سلاجیت ہمارے علاقے میں ہوتی ہے یہیں سے سب جگہ جاتی ہے۔ مجھے جلدی مشورہ دیں۔ (حفیظ اللہ چنور کھنڈ غدر) مشورہ: آپ کے علاقہ میں سنجور پھل ہوتا ہے۔ یہ آپ کے علاقہ کا نام ہے۔ اردو زبان میں اسے باؤبیر کہتے ہیں۔ طب کی زبان میں اس پھل کو ابیل کہتے ہیں۔ کوئٹہ بلوچستان میں یہ بیر بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ آپ کے علاقہ میں یہ چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ان کے پھولوں سے آپ کی پوری وادی خوشبودار رہتی ہے معلوم ہوتا ہے جیسے کسی امریکن یا برطانوی بڑے ڈیپارٹمنٹل سے گزر رہے ہیں۔ یہ پھل آپ تھوڑا سا کھالیا کریں۔ بس اسی ایک دوا سے آپ کو فائدہ ہو جائیگا انشاء اللہ۔ سبزیوں، تازہ پھلوں سے قطعی پرہیز کریں۔ چاول آپ لوگ ویسے بھی کم ہی کھاتے ہیں۔ کھاتے بھی ہیں تو ابلے ہوئے چاول ہوں یا پلاؤ یا بریانی، سب کو سائلن سمجھ کر روٹی کے نوالے میں لے کر کھاتے ہیں تو غرض یہ کہ چاول سے بھی پرہیز رکھیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

### غلط علاج کا نتیجہ

میری عمر 42 سال ہے مجھے تقریباً آٹھ سال سے کمر کے نچلے

حصے میں درد ہے پہلے تو میں نے خاص تو جنہیں دی اب عمر کے بڑھنے سے درد بھی زیادہ ہوتا ہے۔ زیادہ دیر بیٹھ نہیں سکتی۔ قرآن پاک کی تلاوت زیادہ نہیں کر سکتی نماز پڑھنے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے کہا کہ تمہارا وزن زیادہ ہے اور پرہیز بھی بتایا یعنی آلو چاول، بادی اشیاء سے پرہیز کرنی ہوں اور واک شروع کر دی جس سے وزن کافی کم ہو گیا لیکن چہرے پر بہت برا اثر پڑا چہرے سے برسوں کی مریض لگنے لگی۔ دودھ تو ویسے بھی میں نہیں پیتی۔ کبھی بکھار پی بھی لوں تو درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سو کر اٹھوں تو درد زیادہ ہوتا ہے۔ دن کو چلنے پھرنے سے کچھ کم ہوتا ہے۔ (شکیلہ بہاولپور) مشورہ: غلط علاج اور دواؤں کے استعمال سے یہی ہوتا ہے کہ اصل مرض تو وہیں رہتا ہے مگر اس کے ساتھ دوسرے امراض ایسے لگ جاتے ہیں کہ مریض اصل مرض کو بھول کر ان نئے امراض کی فکر میں لگ جاتا ہے۔ آپ جوڑوں کا درد کورس کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ دیسی گھی میں بکرے کے گوشت کو پکائیں اور روٹی سے کھائیں۔ زخموں کیلئے مرہم سکون استعمال کریں۔ قبض کیلئے دیسی جوارن سنا کے پتے دس دس گرام نمک لاہوری تین گرام گرانڈر میں پیں کر محفوظ کر لیں جب ضرورت ہو سوتے وقت ایک دو چٹکی ضرورت کے مطابق کھائیں۔ اس تدبیر سے قبض، بواسیر اور کمر درد کو فائدہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ کچھ عرصہ ادویات یا پرہیز کر کے چھوڑ دینے سے مرض دوبارہ ہو جاتا ہے کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے ادویات استعمال کریں۔ انشاء اللہ آہستہ آہستہ دائمی فائدہ ہوگا۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

## حضرت حکیم صاحب کا 2012ء کا سفری شیڈول (انشاء اللہ تعالیٰ) | جگہ اور اوقات کا شیڈول عقربى کے مقامی نمائندے سے معلوم کریں

ملتان	کلینک	بروز اتوار 6 مئی
پشاور	کلینک	بروز اتوار 20 مئی
راولپنڈی	کلینک	بروز اتوار 3 جون
گوجرانوالہ	کلینک	بروز اتوار 17 جون
بوریوالہ	کلینک	بروز اتوار یکم جولائی
منڈی بہاؤالدین	کلینک	بروز اتوار 15 جولائی
میانوالی	کلینک	بروز اتوار 19 اگست

**ضروری نوٹ**

حکیم صاحب حسب سابق ہر شہر میں ہر مریض کو انفرادی وقت دینگے اور مستقل کلینک کریں گے۔ ہر شخص کی چاہت ہوتی ہے کہ حکیم صاحب اس سے ذاتی ملاقات کریں لہذا روحانی و جسمانی یکپہرہ کی ترتیب کو ختم کر کے سابقہ کلینک کی ترتیب بحال کی جاتی ہے۔ فیصل آباد، ٹانک اور بہاولپور میں یکپہرہ ہوئے لہذا ان شہروں کو انفرادی ملاقات کیلئے پھر سے کلینک کا جلد وقت دیا جائیگا۔ سابقہ تکلیف کی معذرت!

**مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ**

**غذا نمبر 1:** کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجڑی، بن، رس، ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سائ، مونگی کی پتی دال، بغیر جھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دیسی میٹھا، براؤن بریڈ، سلا، امروہ، گندھیری، انار، تربوز، گرماسرد، خربوزہ، حلوہ، کدو، پیپے، کیلا، چھلکا اسپنول، مربہ، آملہ، مربہ، ہریڈ، مربہ، گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ، گاؤز بان، عرق گاؤز بان، عرق سوف، عرق پودینا، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا)، شکر، پالک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

**غذا نمبر 2:** چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیوں، ہر قسم کی دیسی انڈے، آلیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریڈ، نہاری، پائے، دال مونگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے، بجنے، کباب، پیاز کی سلا، ناریل، مفتی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ

# میری زندگی کے تین عجیب واقعات

گھوڑی بڑی تیزی سے چل رہی تھی۔ صوفی رب نواز کے (بادھے) کے پاس اچانک گھوڑی رک گئی۔ میں دیکھتا ہوں تو ایک پتھر پر اتنی روشنی ہے جیسے ہزار واٹ کا بلب جل رہا ہے اس وقت وہاں بجلی کا کوئی نظام نہیں تھا

(ریاض حسین، کھوڑے خوشاب)

جیل بیانی رات۔ تریماں مندروات

سَلَامٌ قَوْلًا قَيْنَ رَبِّ جَنِيم۔ تین دفعہ پڑھنا ہے سارا پڑھنا ہے۔ تین میل کے علاقے میں یہ چیزیں نقصان نہ دیں گی۔ منزل پر پہنچ کر تین دفعہ درود شریف اول و آخر۔

سَلَامٌ عَلٰی نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ پڑھ کر پھونک دیں تاکہ ان کی ڈاڑھ کھل جائے۔ اگر ڈاڑھ نہ کھولی گئی تو پڑھنے والا گنہگار ہوگا کیونکہ یہ بھی خدائی مخلوق ہے۔

میں نے اعمال سے کیا پایا؟ (سائرہ کراچی)

امی کو پچھلے دنوں پیشاب میں انفیکشن بہت ہی شدید ہوا تھا۔ میں نے کالی دنیا کالا جاوڑی کتاب کے صفحہ نمبر 227 سے پیشاب میں ریت اور پتھری دور کرنے کیلئے صبح وشام یہ دعا پڑھی۔ رَبَّنَا أَنْتَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقْدَسُ اسْمُكَ أَنْتَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا أَنَّ رَحْمَتَكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاعْفُفْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ اور عقربى سے آپ کا لکھا ہوا مضمون ”آئیں تندرستی کا ایک راز پائیں“ جو جنوری 2010 میں چھپا تھا۔ جس میں پھلکڑی دس گرام اور کباب چینی سو گرام ہر ایک پیس کر چوتھائی چائے والا چمچ دن میں تین سے چار بار کھلی کسی پیالنی کے ہمراہ دوا لانسدیا تو انفیکشن ٹیسٹ کرانے تو رزلٹ صفر آیا۔

اسی طرح ابھی جون میں بھائی بھائی اور بچے عمرے پر جا رہے تھے اور جس دن ان کی فلائٹ تھی اسی دن طوفان کی پیش گوئی تھی تو میں نے کالی دنیا کالا جاوڑے صفحہ نمبر 236 پر موجود بارش روکنے کی دُعا اَللّٰهُمَّ حَوِّ لَنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَيَّ الْاَسْكَامِ وَالْجَبَالِ وَالصَّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ تین بار پڑھی تو طوفان تو جیسے غائب ہی ہو گیا۔

اسی سال میرا عمرے پر جانے کو بہت ہی دل چاہ رہا تھا۔ ہمارے پاسپورٹ بھی ایکسپائر ہو گئے تھے اور بظاہر کوئی صورت نہیں تھی میں نے عقربى اگست 2007ء صفحہ نمبر 30 سے سورۃ الانعام کی آیت 45۔ تین دن آئیں مرتبہ عصر کے بعد پڑھا اور ہمارا عمرہ ہر طرح سے آسان ہو گیا۔

سورۃ قمریش کا عمل: ایک بار ہم کوئی دکان ڈھونڈ رہے تھے جو ہمیں نہیں معلوم تھی میں نے سورۃ قمریش پڑھی شروع کی تو ہمیں فوراً دکان مل گئی۔

1۔ میں عرصہ دراز سے قبض اور دردِ غیرہ میں مبتلا تھا کافی ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کرواتا رہا لیکن وقتی آرام آجاتا ہے مستقل آرام نہ آیا ایک دن خواب میں اشارہ ہوا کہ عرق کاؤ زبان اور گلغند استعمال کرو بندہ ناچیز نے گل قند اور عرق کاؤ زبان استعمال کیا اس سے میری دیرینہ بیماری خدا کے فضل و کرم سے ٹھیک ہوئی۔ 2۔ دوسرا واقعہ: بندہ کا گاؤں وادی کون سے لیکر تحصیل ضلع خوشاب میں واقع ہے ایک روز مغرب کے وقت گاؤں سے باہر ایک ضروری کام کی وجہ (ڈھوک تڑاڑی) جانا تھا میرے پاس ایک گھوڑی تھی جس کے اوپر میں سوار تھا جن کے ہاں میں نے جانا تھا وہاں پہنچ گیا ان لوگوں نے میری بڑی منت کی کہ رات کا وقت ہے رات نہیں پرگزاریں میں نے کہا کہ گھوڑی میرے پاس ہے گھوڑی بڑی مندر و تھی اور غصے کی بڑی سخت تھی میں راستے میں آ رہا تھا گھوڑی بڑی تیزی سے بھاگ رہی تھی۔ صوفی رب نواز کے (بادھے) کے پاس اچانک گھوڑی رک گئی۔ میں دیکھتا ہوں تو ایک پتھر پر اتنی روشنی ہے جیسے ہزار واٹ کا بلب جل رہا ہے اس وقت وہاں بجلی کا کوئی نظام نہیں تھا۔ گھوڑی نے میرے ہاتھ سے لگام کھینچ لیا اور بڑی تیزی سے وہاں سے نکلے میں نے بڑا لگام کھینچا لیکن وہ رکنے کا نام نہ لیتی تھی گھر پہنچے تو والد صاحب لائین لے کر نکلے گھوڑی پسینہ سے شرابور تھی اور کانپ رہی تھی والد صاحب سمجھ گئے کہ یہ راستہ میں ڈر گئے ہیں۔ مجھے بھی کم دیا اور گھوڑی کو ہاتھ پھیرا۔ کہنے لگے جب بھی کہیں رات کے وقت جانا ہو تو دائیں ہاتھ کی انگلی سے سینہ کے اوپر حضرت عمر بن خطاب کا نام لکھ کر اور ایہ لکری تین دفعہ پڑھ کر چاروں طرف پھونک دیں۔ آپ کے پاس کوئی ہوائی چیر نہیں آئیگی۔

تیسرا واقعہ: ایک دفعہ اسی راستے پر آ رہے تھے میرے ساتھ ایک عورت بھی تھی چاند کی چاندنی تھی میں سانپ کے اوپر سے گزر گیا میرے پیچھے جو عورت تھی اس کے پاؤں میں آ گیا۔ اس نے کہا ہائے! سانپ..... میں نے دیکھا تو سانپ جا رہا تھا میں نے پتھر اٹھایا تو سانپ نے میرے ساتھ مقابلہ کیا بڑی مشکل سے سانپ کو مارا۔ میں نے والد صاحب سے ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی رات کا سفر ہو تو تین دفعہ اول و آخر درود شریف اور یہ منتر بتایا

بسم اللہ تڑچھواں۔ شیاں سپاں بچھواں

عقربى کی ادویات آپ کے شہر میں

علاج معالجے کے سلسلے میں ادارہ کا کوئی نمائندہ مقرر نہیں نوٹ: اعتماد سے صرف عقربى ہی کی ادویات خریدیں۔

لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ہرگز ادا نہ کریں۔

احمد پور شریف: فارابی دواخانہ 0622272198-ٹاک: مکتبہ ظفر اقبال 0321-5247893-علمی بک ڈپو ایک 057-2602020-باغ آزاد شہر: بلال میڈیکل سنٹر 0312-5619880-اکی ضلع مانسہرہ شاہ مار سویت خان محمد-0300-2753463-بہاولنگر: المدینہ سٹیشنرز-0333-6320766-بہاولپور: قاضی نیوز، 0333-6367755-عقربى ہاؤس بہاولپور-فون نمبر: 0301-6367755-پور پوالا: تنویر احمد 118/M پور پوالا 0673352712-پشاور: افتخار اللہ جان 0314-9007293-پشاور: شاہ ہومیو ایڈ ہرمل سنٹر 0333-9161237-ٹاک: صوفی ستر یونانی میڈیسن کچنی 0963511209301-8790927-جھنگ صدر: غلام قادر ہراج 0333-6756493-محمود یہ کتب خانہ 0321-7359861-چنڈ: ایوب علوی 0333-5783167-کدو بائل 0333-5480393-حیدرآباد: محمد اقبال قریشی 0300-3790255-راولپنڈی: اسلامپور ٹریڈرز-0333-5648351-ڈھڈ پال آزاد شہر: الجبال اسلامی بک وکسٹ ہاؤس 0302-5898995-ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ ٹریڈرز 0966-710887-سلاواٹوالی: البواب کتب خانہ 0300-5665317-میر گودھا: میاں احمد حسن 0301-6762480-سکر: رفیق ٹریڈرز 057-5625019-شیخوپورہ: حکیم ناصر حسین 0321-4716370-فیمل آباد: رحمان میڈیکل سنٹر 0301-7118200-کنگڑی ضلع لورالائی: حوالہ شانی کلینک 0828-601084-کٹہ پالو: ماشاء اللہ جی سائیڈ 0300-3215348-کراچی: عقربى اکیڈمی 0300-3218560-کوسٹ: غزنوی کتب خانہ 081-2824617-گجرات: غوثی گفٹ سنٹر 0302-6292132-گوجرانوالہ: شانی دواخانہ 0300-6453745-گلگت: عمر خطاب اینڈ برادرز-لاہور: غوری برادرز 0324-4280213-ملتان: ادارہ اشاعت النیر 0322-6748121-مٹھی بہاول الدین: حذیفہ دواخانہ-0345-6810615-مظفر گڑھ: الحبیب نیوز ایجنسی 0333-6031077-ملکی: امتیاز احمد-0321-7982550-میانوالی: مکتبہ جاوید 0303-7523280-چشتیاں: اکبر بوٹ ہاؤس 0321/0300-6989035-نارووال: قاری عبدالرشید 0322-4861522-نواب شاہ: فیضان کیونیکیشن

حضرت حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (بیرون ملک)

حضرت حکیم صاحب ہر ہفتے کی شام 7 بجے سے 9 بجے تک صرف بیرون ملک کی کالیں سنیں گے۔ قارئین کا اندرون ملک رسالہ خط اور ملاقات کے ذریعے حکیم صاحب سے رابطہ ہے بیرون یہ ذرائع نہیں ہیں۔ براہ کرم اندرون ملک سے کال نہ کریں بیرون ملک مجبور لوگوں کا حق نہ ماریں۔ اندرون ملک موصول کالیں کاٹ دی جائیگی۔ مجبوری کی صورت میں پیشگی معذرت۔ موبائل: 0343-8710009

# قرض اور سود سے نجات کی انوکھی دعا

پہلے دن آپ نے دشمن کے خلاف صبر کیا۔ دوسرے دن آپ نے دشمن سے مسلح مقابلہ کیا اور اس کے اوپر کامیابی حاصل کی۔ ایک مغربی مفکر کا قول ہے کہ ”اچھا سپاہی جنگ کے پہلے ہی دن لڑ کر مر نہیں جاتا بلکہ وہ زندہ رہتا ہے تاکہ اگلے دن وہ دشمن سے لڑ سکے۔“

یہ قول صرف معروف قسم کی بڑی بڑی جنگوں کیلئے نہیں ہے۔ وہ روزانہ پیش آنے والے عام مقابلوں کیلئے بھی ہے اگر کسی کے ساتھ آپ کی ان بن ہو جائے اور آپ فوراً ہی اس سے آخری لڑائی لڑنے کیلئے کھڑے ہو جائیں تو آپ ایک بُرے سپاہی ہیں۔ آپ اپنی زندگی میں کوئی بڑی کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اکثر حالات میں آدمی پہلے دن زیادہ مؤثر لڑائی لڑنے کی پوزیشن میں نہیں ہوتا۔ اس لیے عقل مند وہ ہے جو پہلے دن لڑائی کو ادا نہ کرے۔

وہ لڑائی کے میدان سے ہٹ کر اپنے آپ کو مضبوط اور مستحکم بنانے کی کوشش کرے تاکہ یا تو اس کے مقابلہ میں اس کا حریف اتنا کمزور ہو جائے کہ وہ لڑائی کے بغیر ہتھیار ڈال دے۔ یا وہ خود اتنا طاقتور ہو جائے کہ وہ ہر معرکہ کو کامیابی کے ساتھ جیت سکے۔

اس اصول کی بہترین مثال اسلام کی تاریخ ہے۔ پیغمبر اسلام ﷺ نے اپنی پیغمبرانہ مدت کا نصف سے زیادہ حصہ مکہ میں گزارا۔ یہاں آپ کے مخالفین نے ہر قسم کا ظلم کیا۔ مگر آپ نے ان سے لڑا تو نہیں کیا۔ آپ کی طرف طور پر صبر کرتے رہے۔ مدینہ کی طرف ہجرت کے بعد جب پھر انہوں نے ظلم کیا تو آپ نے اپنی فوج کو منظم کر کے ان سے جنگ کی۔ اس کے بعد دوبارہ آپ حدیبیہ کے موقع پر جنگ سے رک گئے اس کے بعد جلد ہی وہ وقت آیا کہ دشمن نے کسی لڑائی کے بغیر ہتھیار رکھ کر اپنی شکست مان لی۔

پہلے دن آپ نے دشمن کے خلاف صبر کیا۔ دوسرے دن آپ نے دشمن سے مسلح مقابلہ کیا اور اس کے اوپر کامیابی حاصل کی۔ حدیبیہ کے ”دوسرے دن“ تو مقابلہ کی نوبت ہی نہیں آئی۔ دشمن نے بلا مقابلہ شکست مان کر ہتھیار رکھ دیئے۔

”آج“ کا صحیح معنی آج کو قربان کرنا نہیں بلکہ آج کو استعمال کرنا ہے جو لوگ اس حکمت کو جانیں وہی اس دنیا میں بڑی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

میری بیوی مغرب سے قبل برتن دھو رہی تھی اور برتن دھونے کی جگہ کے ساتھ ہی اٹیچ ہاتھ ہے۔ اچانک ہی اٹیچ ہاتھ کی چھت جو عام ٹین کی چادروں کی ہے اس پر پانچ انچ کے بڑے ہلاک رکھے ہوئے تھے وہ ہلاک اور چھت ایک دم میری بیوی کے قریب آکر گرے مگر اللہ تعالیٰ نے میری بیوی کو بچالیا

## دعا نے سب کام بنادیتے (کیپٹن حبیب اللہ گوجرانوالہ)

فوج سے ریٹائر ہونے کے بعد میں نے بڑے بچے کو کاروبار کرایا الحمد للہ میرے پاس کافی رقم تقریباً 16 لاکھ تھی تو ساری رقم میں نے کاروبار میں لگا دی اور بڑے بیٹے کا کاروبار بھی اچھا چل گیا پھر ایک آدمی نے میرے بیٹے سے کاروبار میں شراکت کی بات کی۔ میرے بیٹے نے مجھ سے پوچھے بغیر کئی لوگوں سے رقم سود

پر لے لی اور پھر بینک سے بھی سود پر قرضہ لے لیا۔ اس رقم کے آتے ہی ہماری پریشانیاں بڑھ گئیں سکون برباد ہو گیا، کاروبار تباہ ہو گیا۔ ساری رقم ختم ہو گئی، نقصان پر نقصان ہوا۔ اصل لاگت بھی ختم ہو گئی۔ اب جن سے رقم لی تھی اور بینک میں قسطیں جمع کرائی تھیں ان کی پریشانی الگ..... میرے ایک دوست حکیم صاحب کے مرید تھے وہ مجھے حکیم صاحب کے پاس لیکر آئے اور میں نے ساری صورتحال حکیم صاحب کو بتائی تو حکیم صاحب نے بڑی شفقت فرمائی کہ آپ پریشان نہ ہوں اللہ کرم کر دیں گے، پھر حکیم صاحب نے فرمایا اس دعا کو صبح و شام دیوانہ وار پڑھیں، پورے یقین کیساتھ۔ میں نے اور میرے گھر والوں نے اس دعا کو پورے یقین کیساتھ پڑھنا شروع کر دیا۔ تھوڑے عرصہ میں اللہ نے اتنا کرم کیا کہ بینک کی قسطیں ختم اور باقی لوگوں کی رقم بھی لوٹا دی اور اللہ نے اتنا کرم کیا کہ کسی بندے کو میرے دروازے تک نہیں آنے دیا، الحمد للہ حکیم صاحب کی برکت سے عزت سے اس مصیبت سے نکل گیا اور مجھے حکیم صاحب کے الفاظ یاد آگئے کہ ”اللہ کرم کرے گا“ اور اللہ نے کرم کر دیا۔

میری قارئین سے گزارش ہے کہ اس وظیفہ میں واقعی خزانہ ہے کوئی لینے والا ہوتو۔

اس خزانے کے الفاظ یہ ہیں:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَ اَتُوْجِّهْ اِلَیْكَ بِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتُوْجِّهْ بِكَ اِلَیْ رَبِّکَ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ۔

(خالد محمود اعوان، کراچی)

محترم حکیم صاحب میرا ایک دوست ہے طاہر وہ پلہ رنگ اور نائز وغیرہ کا ٹھیکہ پر کام کرتا ہے وہ ایک دن میرے پاس آیا کہ میرا سارا کام بند ہو گیا ہے اور کسی قسم کا کوئی ٹھیکہ یا کام نہیں ملتا۔ محترم حضرت شیخ صاحب میں نے آپ کی کتاب کا لاجا دوسے کاروبار کی بندش دور کرنا صفحہ نمبر 545 اور پورا عمل بتا کر اور دو عدد نقش بھی بنا کر اس کو دے دیئے اور 15 یا بیس دن کے اندر اس کو چھوٹے موٹے ٹھیکے پر کام ملنا شروع ہو گیا اور ابھی بھی وہ کام کر رہا ہے۔

حکیم صاحب طاہر کا یہ کام کرنے کے بعد جان محمد بروہی گوٹھ میں ہی میری بیوی کی خالہ کا گھر بھی ہے وہ خالہ بہت بیمار تھیں اس لیے اس کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا اور خالہ کے گھر میں خالو اور اس کے تین بچے اکیلے تھے اس لیے میں اور میری بیوی ان کے گھر چلے گئے تاکہ میری بیوی صبح کا ناشتہ دوپہر کا اور رات کا کھانا ان کو بنا کر دے۔ طاہر کو جب یہ نقش بنا کر دیئے تھے اس کے دو تین دن کے بعد خالہ کے گھر میں میری بیوی مغرب سے قبل برتن دھو رہی تھی اور برتن دھونے کی جگہ کے ساتھ ہی اٹیچ ہاتھ ہے۔ اچانک ہی اٹیچ ہاتھ کی چھت جو عام ٹین کی چادروں کی ہے اس پر پانچ انچ کے بڑے ہلاک رکھے ہوئے تھے وہ ہلاک اور چھت ایک دم میری بیوی کے قریب آکر گرے مگر اللہ تعالیٰ نے میری بیوی کو بچالیا اور اس کو آج بھی نہیں آئی اور پھر اسی رات کو میری بیوی کا بستر پاؤں کی طرف سے نیچے بچھانے والی تلافی وہ بھی جل گئی اور بہانہ پھر کوئل کا بن گیا اور پھر جب خالہ ہسپتال سے واپس اپنے گھر آ گئیں تو ہم اپنے گھر چلے گئے اور پھر دو تین دن کے بعد ہم اپنے کچے مکان میں سو رہے تھے کہ اس رات کو بھی یہی ہوا۔ مجھ کے کوئل کو لگا کر ہم سو گئے اور صبح میری آنکھ اذان سے قبل کھل گئی اور بہت گھٹن محسوس ہو رہی تھی اور جب غور سے دیکھا تو پورا تنکیر اور نوم کی گدی جل گئی تھی میں نے فوراً تنکیر اور گدی صحن میں پھینکی کمرے کے پردے اوپر کیے سارا دھوا ہوا میں چلا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس دن بھی اپنے فضل و کرم سے ہماری جان بچالی۔ میں اور میری بیوی رات کو جان و مال کی حفاظت کا عمل اور پھر قرآن کی سورتیں پڑھ کر سوتے تھے اللہ تعالیٰ نے بہت حفاظت فرمائی۔



# شادی میں سمجھوتے کا جذبہ کریں

بعض لوگ کہتے ہیں کہ سمجھوتوں پر پوری زندگی نہیں گزاری جاسکتی۔ ہو سکتا ہے کہ اس جذباتی جملے کی کوئی اپنی اہمیت ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہمیں زندگی کے قدم قدم پر سمجھوتوں سے کام لینا پڑتا ہے لیکن یہ سمجھوتے ضروری نہیں کہ ایسے ہوں جو مزاج کے خلاف ہوں

شادی کے بارے میں اب تک بہت کچھ لکھا سنا اور کہا گیا ہے لیکن اس کے باوجود شادی ایسا چار حرفی لفظ ہے جس پر جتنا کہا جائے اتنا ہی کم ہے اور دلچسپ بات یہ ہے کہ ہمیشہ اس بارے میں کہنے کی گنجائش موجود رہتی ہے کیونکہ یہ ایک ایسا رشتہ ہے جو نہ صرف تہذیب یافتہ معاشرے کی ضرورت ہے بلکہ یہ ایک زندگی کی حقیقت بھی ہے اور اس کی اتنی ساری جہتیں اور سمتیں ہیں کہ آپ شادی پر ساری عمر بھی لکھتے رہیں تو اس کے کئی پہلو پھر بھی بحث سے رہ جائینگے۔

ایک دوسرے کیساتھ تعاون کا جذبہ: انسان کی زندگی کے مطابق مقابلہ کرتے ہیں۔ شادی کی زندگی کی تیاری ایک رات میں نہیں ہو سکتی۔ بچے کا خاص چال چلن اس کے خیالات اس کے طرز اور اس کے افعال سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ خود کو جوانی اور اس کے بعد کیلئے کس طرح تیار کر رہا ہے۔ بچے پانچویں یا چھٹے سال ہی میں محبت کے اہم اصول اپنے لیے قائم کر لیتا ہے۔

بچے اور جنسی معلومات: عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ بچوں کے ذہن میں یہ تصور بہت پختہ ہوتا ہے کہ ان کی ایک بیوی یا شوہر ہوگا یہاں تک کہ ایسے بچے جن کے والدین آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں ان کا بھی یہی حال ہوتا ہے کہ انہیں جوانی میں ایک ساتھی کے ساتھ رہنا ہوگا۔ بچہ شادی کے بارے میں جو خیال رکھتا ہے وہ بہت اہم ہوتا ہے۔ اگر بچے کو غلط سمجھا دیا گیا ہو تو وہ شادی کو خطرناک چیز سمجھتا ہے اور اس کو اپنے لیے پسند نہیں کرتا۔ حال ہی میں کی گئی ایک اسٹڈی میں یہ بات سامنے آئی کہ جن بچوں کو چار پانچ یا چھ برس کی عمر میں جنسی معلومات سے آگاہ کر دیا گیا تھا وہ بڑی عمر میں عشق و محبت اور شادی سے گھبراتے اور کسی کی خوبصورتی یا کشش کو وہ اپنے کیلئے خطرے کی گھنٹی تصور کرتے تھے۔ اس معاملے میں بچے کی صحیح تربیت کرنے کیلئے بعض افراد کا خیال ہے کہ ان کی غلط رہنمائی نہ کی جائے ان سے جھوٹ نہ بولا جائے۔ بچے کو اتنا ہی سمجھا دیں جتنا وہ معلوم کرنا چاہتا ہے تاکہ اس کا تجسس بہت زیادہ نہ بڑھے۔ ضرورت سے زائد معلومات بچے کیلئے نقصان دہ ہوتی ہیں۔

شادی میں سمجھوتے کا جذبہ: بعض لوگ کہتے ہیں کہ سمجھوتوں پر پوری زندگی نہیں گزاری جاسکتی۔ ہو سکتا ہے کہ اس جذباتی جملے کی کوئی اپنی اہمیت ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہمیں زندگی کے قدم قدم پر سمجھوتوں سے کام لینا پڑتا ہے لیکن یہ سمجھوتے ضروری نہیں کہ ایسے ہوں جو مزاج کے خلاف ہوں۔ یہ سمجھوتے بہت اچھے بھی ہوتے ہیں مثلاً دونوں میاں بیوی کو یہ طے کرنا ہے کہ وہ ایک دوسرے کی آزادی پر رقرار رکھیں گے۔ آزادی سے مراد فیصلہ کرنے، سوچنے اور جسے درست سمجھا جا رہا ہو اس پر عمل کرنے کا نام ہے۔ ایک دوسرے پر مسلط ہونے کا احساس نہ ہو۔ یہ احساس اس خوبصورت رشتے کو گہنا کر رکھ دیتا ہے۔ اکثر ہمارے ہاں دونوں جانب سے اس طرح کے مظاہرے کیے جاتے ہیں کہ ہر فرد خود کو جبر تلے زندگی گزارتا ہوا محسوس کرتا ہے۔

ایک دوسرے سے مخلص رہیں: میاں بیوی کو ہمیشہ ایک دوسرے سے مخلص رہنا ہوتا ہے۔ خلوص میں کسی اس رشتے کو گھن کی طرح کھا جائیگا۔ بیوی سے تو اسے احساس ہونا چاہیے کہ اس کا شوہر کتنی محنت سے پیسہ کماتا ہے۔ اسے خرچ کرتے ہوئے اس کے ذہن میں ہونا چاہیے کہ کبیں اسراف تو نہیں ہو رہا، کبیں وہ غیر ضروری طور پر اپنے شوہر کی کمائی ضائع تو نہیں کر رہی؟ بیوی کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کے شوہر کے

دیگر حقوق بھی ہیں اور اسے پورا کرنے میں اسے اپنے شوہر کی مدد کرنی چاہیے اور بالکل اسی طرح شوہر کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنی بیوی سے مخلص ہو کسی اور عورت سے اس کا تعلق نہیں ہونا چاہیے کیونکہ یہ بات یاد رکھیں کہ اگر کوئی شخص بے وفائی کو معمولی چیز سمجھتا ہے تو ہرگز شادی کرنے کے قابل نہیں ہے۔

ہمارے ہاں اکثر دیکھا گیا ہے کہ شادی کے شروع ہی میں بعض غلطیاں کی جاتی ہیں۔ ایک شخص جو بچپن سے لاڈ پیار سے بگاڑ دیا گیا ہو شادی کے بعد محسوس کرتا ہے کہ اس سے لا پرواہی برتی جا رہی ہے۔ یہ احساس اس لیے پیدا ہوتا ہے کہ اس نے سماجی زندگی کے مطابق زندگی بسر کرنے کی تربیت نہیں پائی۔ بعض دفعہ لاڈ لاپچہ شادی کے بعد ایک جابر شوہر ثابت ہوتا ہے اور بیوی خود کو مظلوم سمجھتی ہے اور وہ شوہر سے مقابلہ کرتی ہے ایسا شوہر چاہتا ہے کہ بیوی اس کی ہمیشہ دیکھ بھال کرے جبکہ اگر بیوی کی بھی ایسے ہی لاڈ پیار سے تربیت کی گئی ہے تو وہ بھی چاہے گی کہ اس کے ناخوگے اٹھائے جائیں۔ یہاں تک کہ وہ پورے سسرال سے توقع کرے گی کہ اس کا خیال رکھا جائے اور اس کی خواہشیں الودین کے چراغ کی طرح پوری کی جائیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان دونوں میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کرتا اور نہ کر سکتا ہے یوں دونوں کی تسلی اور تشفی نہیں ہوتی جس کا نتیجہ بعض اوقات یہ بھی نکلتا ہے کہ شوہر کسی اور عورت میں دلچسپی لینے لگتا ہے۔

شادی زندگی کا آخری مقصد نہیں: شادی صرف ایک بندھن میں بندھ جانے کا نام نہیں ہے بلکہ یہ قطعی ایک نیا دور اور نئی زندگی کا آغاز ہے۔ ایک ایسی زندگی جس کے بارے میں شادی سے پہلے کوئی تجربہ نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر اوقات نئے جوڑوں کو ایڈجسٹ ہونے میں وقت لگتا ہے۔ شروع کے سال اگلے سالوں کے مقابلے میں زیادہ سخت ثابت ہوتے ہیں۔ دراصل شادی ہماری جسمانی ضروریات ہی نہیں بلکہ ہماری سماجی زندگی کا بھی مطالبہ ہوتا ہے۔ شادی شدہ افراد معاشرے میں زیادہ پر اعتماد اور باعزت خیال کیے جاتے ہیں۔ لوگ انہیں زیادہ قابل بھروسہ سمجھتے ہیں اور زیادہ عزت و توقیر دیتے ہیں۔ اکثر ہمارے ہاں ایک چیز بہت عجیب دیکھی گئی ہے کہ پیشتر لوگ شادی کو زندگی کا آخری مقصد سمجھتے ہیں یہ قطعی بے بنیاد اور غلط تصور ہے۔ ہم ناولوں اور قصے کہانیوں میں ایسے ہی انجام دیکھتے ہیں کہ شادی ہوئی اور کہانی ختم..... جی نہیں! کہانی تو ابھی شروع ہوئی ہے یہ تو مرد اور عورت کی زندگی کی ابتدا ہے لیکن اسے کوئی خوفناک امتحان نہیں سمجھنا چاہیے۔

انتخاب: ڈاکٹر محمد مطہر لاہور

## بے مثال خوبصورتی کیلئے آزمودہ ٹانک

کھانے میں پودینہ، اجوائ، سوٹھ، سفید زیرہ، زیتون شامل کریں۔ لیموں کا رس بھی پیشاب کے اخراج کا کام دیتا ہے۔ دودھ بغیر بالائی کے پینیں دوپہر کے کھانے میں کچی سبز یوں اور پھلوں کا استعمال کریں۔ تمام کھانوں کو بہت احتیاط سے پکائیں اور ان کی زیادہ سے زیادہ غذائیت کو برقرار رکھیں دنیا میں ایسا کون ہے جو حسین اور خوبصورت نظر آنا نہیں چاہے گا۔ خصوصاً خواتین میں یہ چاہت فروز تر ہوتی ہے لیکن خوبصورتی نظر آنے اور حقیقی معنوں میں خوبصورت ہونے میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ اس کیلئے ہم اپنے ہاتھ پاؤں اور چہرے کو خوبصورت بنانے کیلئے ہزاروں روپے خرچ کر دیتے ہیں اور کاسٹیکس کا سامان تیار کرنے والی کمپنیاں کروڑوں ڈالر ماہانہ کماری ہیں اور طرح طرح کے نت نئے ماسک، کریمیں، ماؤتھ واش، صابن اور لوشن وجود میں آ رہے ہیں۔

میک اپ پر اتنے بھاری اخراجات کے باوجود کچھ رکاوٹیں ایسی بھی ہیں جو حسین نظر آنے کی راہ میں حائل ہو جاتی ہیں۔

مثلاً موٹاپے کو ہی لے لیجئے آپ چاہے جتنی بھی خوبصورت بنیں لیکن اگر آپ موٹی ہیں اور پیٹ بڑھا ہوا ہے تو آپ کا سارا حسین اور حسین بننے کیلئے کی گئی تمام کوششیں بے کار ہیں۔ تمام تر خوبصورتی کے باوجود محفلوں میں اکثر اوقات آپ کو مختلف طریقے سے تضحیک کا نشانہ بننا پڑتا ہے۔ زیادہ موٹا ہونے کی وجہ سے جسم کے ہاتھوں آپ کا چہرہ بھی متاثر ہوتا ہے جس سے آپ کے اندر موجود خود اعتمادی مجروح ہوتی ہے۔ اگر آپ کا وزن زیادہ ہے تو دل پر بھی زیادہ بوجھ محسوس ہوگا جس وجہ سے بلڈ پریشر دل کی تکلیف اور ذیابیطس جیسے امراض کا شکار بھی ہو سکتی ہیں۔ اس لیے آپ کی صحت اور ظاہری حالت کیلئے پہلا قدم وزن کم کرنا اور دبلا ہونا ہے اور اتنا بھی دبلا نہیں کہ بہت زیادہ پتلی ہو جائیں۔ دبیلے سے میری مراد متناسب جسم اور مناسب وزن ہے۔ وزن کم کرنے کیلئے مؤثر اقدامات بھی ہیں کہ وزن کم ہو جائے لیکن صحت اور جسمانی طاقت بہر حال برقرار رہے آئیے ہم آپ کو موٹاپے سے بچنے اور صحت کو برقرار رکھنے کیلئے کچھ غذاؤں سے متعارف کراتے ہیں۔

**مقوی اور ان چھنی خوراک:** ان چھنی خوراک میں نہ صرف وٹامنز اور معدنیات زیادہ پائے جاتے ہیں بلکہ چھنی ہوئی غذا کی نسبت اس کے بے شمار فوائد ہیں۔ ریشہ دار خوراک کم ریشہ دار خوراک سے تقریباً 10 فیصد کیلوریز کو گھٹا دیتی ہے۔

آدھا لیموں کا رس اور پسے ہوئے پیاز کا ایک چمچ۔ یاد رکھیے! بدقسمتی سے وزن کم کرنے کا کوئی بھی آسان اور بغیر تکلیف کے طریقہ بھی دریافت نہیں ہو سکا ہے۔ دبلا اور متناسب جسم رکھنے کیلئے آپ جو طریقہ بھی چاہیں آزمائیں لیکن اس کے ساتھ قوت ارادی کا ہونا ضروری ہے۔

سیب کے سرکہ میں بہت زیادہ معدنی اجزاء ہوتے ہیں اور یہ جسم کے اندر مادہ حیات کو درست اور برقرار رکھتے ہیں دبلا ہونے کیلئے رکھانے کے بعد سیب کے سرکہ کا ایک چمچ ایک گلاس پانی میں ملا کر پی لیں۔

کیلیپ سمندری جڑی بوٹیوں کا نام ہے۔ اس کا شمار بہت زیادہ مفید معدنیات والی غذاؤں میں ہوتا ہے۔ اس میں خاص طور پر آئیوڈین پائی جاتی ہے۔ غددوں میں اس کی خاص طور پر بہت ضرورت ہوتی ہے۔ یہ غذا کو جزو بدن ہونے میں مدد دیتی ہے اور کھانے کو جلد ہضم کر دیتی ہے۔ خواتین کو اس کا استعمال ضرور کرنا چاہیے کیونکہ خواتین میں مردوں کی نسبت آئیوڈین کم مقدار میں ہوتی ہے۔

مزید غذائیں جو آپ کو دبلا کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ **چوکر (بھوسا چھان):** ناکارہ کی ہوئی چیزوں میں سے یہ بہت اہمیت کی حامل غذا ہے۔ یہ قبض کو ختم کرتی ہے اور موٹے لوگ اکثر قبض کے مریض بھی ہوتے ہیں۔ اس کی عام خوراک کا استعمال روزانہ کھانے کے دو چمچ ہیں، کھانا کھانے سے پہلے چوکر کا ایک چائے کا چمچ پانی میں ملا کر پی لینے سے بھوک کم ہو جاتی ہے۔ چنانچہ آپ کو زیادہ کھانے کی اشتہا نہ رہے گی اچھی قسم کی بھوئی اناج، میٹھے کھانوں، مشروبات، مختلف ڈشوں یا بھنی ہوئی چیزوں میں ملا کر بھی کھا سکتی ہے۔

**گندم کے دانے:** چوکر کی طرح اس میں بھی مقوی غذائیت موجود ہوتی ہے۔ اس میں وٹامن ای پی اور 28 فیصد پروٹین موجود ہے اور اس میں معدنیات کی خصوصیات بھی پائی جاتی ہے۔ یہ اناج مختلف غذاؤں میں ملا کر بھی کھایا جاسکتا ہے۔ ریت میں بھون کر بخنی اور دودھ میں پکا کر استعمال کیا جاسکتا ہے اور اسے روٹی کے نعم البدل کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ **بغیر بالائی کے دودھ:** اس سلسلے میں پہلے بتایا جا چکا ہے کہ غذائیت سے بھرپور دودھ کی نسبت اس میں کیلوریز کی مقدار کم ہوتی ہے۔ یہ چکنائی سے خالی اور پروٹین حاصل کرنے کا بہت اچھا ذریعہ ہوتا ہے۔ بالائی مکھن والے دودھ کی جگہ اس دودھ کے پاؤڈر کا ایک چمچ دوسری غذاؤں کو طاقت بخش بنادیتا ہے۔

ان کی بجائے درج ذیل میں سے کسی کو آزما لیں۔  
☆ تھوڑا سا شہد اور سرسوں کا مرکب ☆ پاؤڈر کے دودھ کا بڑا چمچ اور سیب اور لیموں کے رس کا ایک ایک چمچ (تھوڑا سا گرم مصالحہ بھی شامل کر لیں) ☆ آدھا کپ نمائٹ کا جوس جس میں

# حضرت موسیٰ کا ملک الموت کو تھپڑ

عابد محمد صادق آباد

## تین سوال، تین جواب

لہذا آپ اپنی نشست سے اتر کر میری جگہ کھڑے ہو جائیں رومی راہب پر تو سکتے طاری ہو گیا

اموی خلیفہ ہشام بن عبد الملک کا دربار آراستہ ہے کہ ایک رومی راہب (عبادت گزار) دربار میں حاضر ہوتا ہے اور کہتا ہے میرے ذہن میں چند سوالات ہیں کئی یہودیوں اور عیسائیوں سے میں نے اس کے جوابات طلب کیے لیکن مجھے کوئی مطمئن نہ کر سکا کہ اب میں مسلمانوں کے پاس آیا ہوں۔ پہلا سوال یہ ہے کہ خدا سے پہلے کون تھا؟ دوسرا سوال یہ ہے کہ خدا کا رخ کس طرف ہے اور تیسرا سوال خدا اس وقت کیا کر رہا ہے.....؟؟؟؟ کسی نے بادشاہ سے کہا کہ ان کا جواب صرف ایک شخص دے سکتا ہے جو کوفہ میں رہتا ہے۔ کوفہ کے اس نوجوان کو بلایا گیا جو نعمان بن ثابت (امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے نام سے مشہور تھے۔ دربار خلافت میں ہر شخص حیران تھا کہ رومی راہب کو یہ نوجوان کیا جواب دیتے ہیں۔ رومی راہب اس وقت بادشاہ کی بائیں جانب سر اپنا تکیہ بنا بیٹھا تھا کہ اسی اثناء میں کوئی نوجوان بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوئے اور رومی راہب سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ اس وقت آپ سوال کرنے والے ہیں اور میں آپ کا جواب دینے والا ہوں۔ نہایت معذرت کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ طلب کرنے والے کا یہ انداز نہیں ہوتا کہ مانگنے والا نشست پر اطمینان سے بیٹھا رہے اور دینے والا کھڑا رہے۔ لہذا آپ اپنی نشست سے اتر کر میری جگہ کھڑے ہو جائیں رومی راہب اپنی جگہ چھوڑ کر اتر آیا نوجوان نے باوقار انداز میں رومی راہب کی جگہ لیکر کہا اب آپ اپنے سوالات دو ہرائیں راہب نے اپنے سوالات دہرائیے۔ آپ نے نہایت اطمینان کے ساتھ پہلے سوال کا جواب ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا کہ ایک سے دس تک گنتی کا شمار کرو راہب نے گنتی گننا شروع کر دی نوجوان نے کہا کہ میں یہ جانتا چاہوں گا کہ ایک سے پہلے کیا ہے راہب نے کہا کہ یہ دیوانگی ہے ایک سے پہلے تو کچھ نہیں نوجوان نے کہا کہ یہ تمہارے پہلے سوال کا جواب ہے۔ پھر آپ نے درباریوں سے فرمایا کہ ایک چراغ لاؤ اور اس کو جلاؤ چراغ لانے کے بعد جلا گیا تو آپ نے راہب سے پوچھا کہ اس چراغ کا رخ کس طرف ہے اس نے کہا کہ اسکی روشنی تو چاروں طرف ہے اس کا رخ کسی ایک طرف نہیں تو امام صاحب نے فرمایا یہ تمہارے دوسرے سوال کا جواب ہے۔ تمہارا تیسرا سوال یہ تھا کہ خدا اس وقت کیا کر رہا ہے تو اس کے

فرمایا بیٹا! اس وقت موت کی حالت بیان کرنا ناممکن ہے لیکن میں کوشش کرتا ہوں اور فرمایا ”اللہ کی قسم ایسے معلوم ہو رہا ہے کہ جیسے میرے کندھوں پر پہاڑ رکھا ہوا ہے اور میری روح سوئی کے ناکے میں سے نکل رہی ہے اور میرے پیٹ میں کائنات بھرے ہوئے ہیں

### خوشی اور غم

اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کا پتلا بنایا تو اس کے بنانے کے بعد اس پتلے میں انتالیس دن رنج و غم اور پریشانی کی ہوائیں چلائیں اور صرف ایک دن خوشی اور بے فکری کی ہوا چلائی۔ یہی وجہ ہے کہ انسان غمگین زیادہ اور خوش کم رہتا ہے۔ کبھی کبھی بغیر کسی وجہ کے دل اداس ہو جاتا ہے۔ دولت، عزت، شہرت ہونے کے باوجود تفکرات اور پریشانیاں انسانوں کا چپچھا نہیں چھوڑتیں۔

### مہمانِ رحمت باری تعالیٰ

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا ”اے مالک جب تو خوش ہوتا ہے تو کیا کام کرتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں بارش برساتا ہوں، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پھر عرض کیا جب تو اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں بیٹیاں پیدا کرتا ہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پھر عرض کیا یا باری تعالیٰ جب تو سب سے زیادہ خوش ہوتا ہے تو..... اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں مہمان بھیجتا ہوں۔

### موٹا پاؤ اور خوفِ خدا

کسی بزرگ نے کیا خوب فرمایا ہے کہ جس شخص کے دل میں خوفِ خدا ہوگا اس کا جسم کبھی بھی بھاری نہیں ہوگا۔

### موت اور نمسی

ایک دفعہ کچھ لوگ قہقہہ لگا کر ہنس رہے تھے آپ ﷺ نے دیکھا تو فرمایا ”کیا ان کو اپنی موت یاد نہیں؟“ قہقہہ لگا کر ہنسنے والوں کے دل مردہ ہو جایا کرتے ہیں۔

### موت کی کیفیت

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ میرے والد (عمر بن العاص) اکثر فرمایا کرتے تھے کہ اس آدمی پر مجھے بہت تعجب ہوتا ہے جس پر موت کے آثار ظاہر ہونے لگیں اور اس کے ہوش و حواس بھی قائم ہوں اور اس کی زبان بھی بند نہ ہوئی ہو اور وہ پھر بھی موت کی کیفیت نہ بتائے۔ اتفاق سے جب ان کی اپنی موت کا وقت قریب آیا تو ان کے ہوش و حواس بھی باقی تھے اور زبان بھی کھلی ہوئی تھی۔ میں نے کہا اباجان! آپ تو ایسی

حالت میں موت کی کیفیت نہ بتانے والے پر تعجب کا اظہار فرمایا کرتے تھے اور اب آپ ہی موت کی کچھ کیفیت بیان فرمادیں۔ فرمایا: بیٹا! اس وقت موت کی حالت بیان کرنا ناممکن ہے لیکن میں کوشش کرتا ہوں اور فرمایا ”اللہ کی قسم ایسے معلوم ہو رہا ہے کہ جیسے میرے کندھوں پر پہاڑ رکھا ہوا ہے اور میری روح سوئی کے ناکے میں سے نکل رہی ہے اور میرے پیٹ میں کائنات بھرے ہوئے ہیں اور یوں لگتا ہے کہ آسمان اور زمین دونوں آپس میں مل گئے ہیں اور میں ان کے درمیان دبا ہوا ہوں۔ اللہ اکبر! اے مسلمانو! اس ذات کی طرف جلد پلٹ آؤ جو پیدا کرتے، کھلانے، سنانے اور مارنے پر قادر ہے۔

### پیامِ موت..... اور حضرت موسیٰ علیہ السلام

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا موت کا فرشتہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور کہا آپ کا رب آپ کو بلا رہا ہے۔ یعنی یہ موت کا پیغام تھا۔ یہ سن کر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ملک الموت کو تھپڑ دے مارا۔ ان کی آنکھ باہر نکل آئی۔ ملک الموت اللہ تعالیٰ کی طرف گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھ کو درست کیا اور کہا میرے بندے یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف جاؤ اور کہو اگر آپ دنیا کی زندگی چاہتے ہیں تو اپنا ہاتھ تیل کی کسر پر رکھ دیں جتنے بال آپ کے ہاتھ کے پیچھے آئیں گے آپ کی عمر کے اتنے سال بڑھادیئے جائیں گے۔ ملک الموت نے یہ پیغام دیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا: پھر کیا ہوگا؟ ملک الموت نے کہا ”پھر موت آئیگی“ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ”پھر ابھی موت آجائے“ اور کہا اے رب مجھے بیت المقدس کے قریب ایک پتھر مارنے کے فاصلے پر کر دے، اس کے بعد آنحضرت ﷺ نے فرمایا ”اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں موسیٰ علیہ السلام کی قبر دکھاتا، جو اس راستے کے قریب سرخ ٹیلے کے پاس ہے۔ (بخاری)

### ایجنسی ہولڈر حضرات کی شکایات کا ازالہ

ایجنسی ہولڈر حضرات کو رسالہ ”کتا میں یا ادویات ملنے میں پریشانی یا مشکلات ہوں یا اس کی بہتری کیلئے کوئی تجویز ہو تو اپنے فون نمبر کے ساتھ عقبري کے پتے پر تفصیلاً لکھیں۔ ازالہ کیا جائے گا۔ (ادارہ)

الگ الگ حروف میں اس طرح لکھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کے بعد اس کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔

هَذَا مَكْنُوبٌ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ الْفَقِيرِ (یہاں نام اور والدہ کا نام لکھیں) اَلِی الْمَوْلٰی الْجَبَلِ الْکَبِیْرِ رَبِّ اَنِّیْ مَسْتَنِی الصُّرَّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ بِخُزْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اِکْشِفْ صُرِّیْ وَ اَغْنِ فَقْرِیْ وَ اَجَابْ کَسْرِیْ وَ اِزِلْ هَمِّیْ وَ غَمِّیْ اَنْتَکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پھر اس کا غز کا تعویذ بنا کر اسے لمبا موڑ کر ایک بانس کی نکلی میں ڈال دیں اور بانس کے دونوں سروں پر موم لگا دیں۔ اس بانس کے ٹکڑے کو پتھر سے باندھ کر دریا نہر تالاب جھیل یا سمندر میں ڈال دیں۔

اس کے بعد بیٹھے چاول پکا کر گیارہ کم عمر معصوم بچوں کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ کے اندر اندر اللہ تعالیٰ کی طرف سے غیبی مدد آئیگی اور رکے ہوئے کام چل جائیں گے۔ کاروبار میں زبردست ترقی ہوگی۔ بیروزگاری دور ہو جائیگی۔ غیبی نصرت ظہور میں آئیگی جس کی پہلے کبھی امید ہی نہ تھی۔

### سفر کے دوران حفاظت

سفر کے خطرات سے حفاظت اور ہر قسم کے حادثے چور ڈاکو کے لوٹنے اور جان سے مارنے سے حفاظت کیلئے یہ عمل بہت کامیاب ہے۔ سفر پر جانے سے پہلے با وضو تین بار درود شریف پڑھیں ایک بار آیہ الکرسی پڑھیں اور تین بار سورہ اخلاص پڑھیں او میں آخر تین بار درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر اور سامان پر دم کر لیں۔ انشاء اللہ سفر کے دوران ہر قسم کے شر بم دھماکہ ایکسیڈنٹ اور مصیبت سے جان و مال محفوظ رہے گا۔

### عقربى ادویات سے نقصان

عقربى دوا خانہ کی ادویات نہایت احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر کسی کو اس سے نقصان یا علامات میں کمی بیشی ہو یا فائدہ نہ ہو تو یہ اس دوا کا نقص نہیں ہے بلکہ طریقہ استعمال اور مواقع استعمال کا فرق ہے کیونکہ ہزاروں میں سے کسی ایک کو نقصان ہونا یا فائدہ نہ ہونا دوا کا نقص نہیں بلکہ طبیعتوں کا فرق ہوتا ہے۔ لہذا اس شکل میں کسی قسم کا کوئی کلیم قابل قبول نہیں ہوگا۔ حسب طبیعت مقدار کم یا زیادہ کر لیں۔

## شاہ عبدالرحیم دہلوی کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص بیروزگاری سے پریشان ہو یا کاروبار بندش کا شکار ہو یا اکثر کام طرح طرح کی رکاوٹوں کے سبب نہ ہوتے ہوں تو اس کیلئے یہ عمل مجرب ہے۔ نیا چاند دیکھنے کے بعد پہلی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد اکتالیس روز یہ عمل کریں

زندگی بلکہ متعلقین اور دوست احباب کیلئے بھی وہ بڑی مصیبت بن جاتے ہیں۔ مثلاً کسی آدمی کو وہم ہو جاتا ہے کہ اگر میں نے کسی سے ہاتھ ملایا تو میرے ہاتھوں میں خارش ہو جائے گی میں نے کسی کا جھوٹا گلاس پانی پی لیا تو بیماری لگ جائیگی۔ کسی بیمار کی عیادت کو گیا تو میں خود اس مرض میں مبتلا ہو جاؤں گا اگر کسی کا ہاتھ جسم کو لگ گیا تو اس جگہ کو اور کپڑے کو دھو یا جا رہا ہے کہ جراثیم میرے جسم میں لگ کر مجھے نقصان پہنچائیں گے۔

اس کا آسان علاج یہ ہے کہ نماز کی پابندی کی جائے اور ہر وقت با وضو رہے اور درود شریف کا ورد رکھے اور ایک بوتل پانی پر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پھر تین سو بار یہ آیت با وضو پڑھ کر دم کر دے اور اس پانی کو چار وقت پیے۔

صبح ناشتہ سے قبل۔ دوپہر کو گیارہ بجے۔ بعد نماز عصر اور سوتے وقت انشاء اللہ بے جا وہم دور ہوگا اور زندگی میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ وہ آیت یہ ہے: فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَفِظًا وَ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ (یوسف 64)

### بیروزگاری سے نجات کاروبار میں

اگر کوئی شخص بیروزگاری سے پریشان ہو یا کاروبار بندش کا شکار ہو یا اکثر کام طرح طرح کی رکاوٹوں کے سبب نہ ہوتے ہوں تو اس کیلئے یہ عمل مجرب ہے۔ نیا چاند دیکھنے کے بعد پہلی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد اکتالیس روز یہ عمل کریں۔ عشاء کی نماز پڑھ کر با وضو قبلہ رخ پاک مصلے پر بیٹھ کر روزانہ

2500 بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھیں اکتالیس روز مسلسل اور بلا ناغہ پڑھنے کے بعد پھر تمام زندگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ انیس مرتبہ پڑھنی ہے تاکہ عمل قبضے میں رہے اور اس کے اثرات زائل نہ ہوں۔ اکتالیسویں روز عمل ختم ہونے کے بعد اگلے دن ایک سفید کاغذ پر عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم الگ الگ حروف میں لکھیں۔ اس دن نفلی روزہ بھی رکھیں اور روزہ کی حالت میں لکھیں۔ بسم اللہ شریف کو

### شوہر بیوی یا گھر کا کوئی فرد لاپتہ ہو جائے

اگر کسی عورت کا شوہر بیٹا یا بیٹی یا بھائی بہن گھر سے ناراض ہو کر چلا جائے یا کسی کی بیوی بیٹا یا بھائی ناراض ہو کر گھر سے بغیر بتائے چلا جائے تو اس کی واپسی کیلئے بعد نماز عشاء روزانہ اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھے اس کے بعد 1300 بار یہ کلمات پڑھے

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

پھر اس کی واپسی کیلئے دعا کرے۔ انشاء اللہ لاپتہ شخص واپس آجائے گا۔

### بیجا ڈر خوف دہشت اور گھبراہٹ سے نجات

بعض لوگ وہم کا شکار ہو جاتے ہیں طرح طرح کے خیالی بلاؤں پکاتے پکاتے خود کو بے جا اور ناجائز خوف میں مبتلا کر لیتے ہیں، کبھی مستقبل کے بارے میں سوچتے ہیں کبھی اپنی زندگی کو ناکام زندگی قرار دیتے ہیں اور کچھ خیالات اور بے ہودہ وہم کے سبب کوئی کام نہیں کرتے۔ نتیجہ یہ ہے کہ ہر طرح محتاج اور پیسے پیسے سے ترستے ہیں اور طرح طرح کے اندیشوں میں مبتلا رہ کر طرح طرح کے امراض کا شکار بن جاتے ہیں۔ ان تمام خرافات سے نجات کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ تمام بے جا شکوک و شبہات اور وہم و خیال ختم ہو جائیں گے۔ اول نماز چھجگانہ باجماعت ادا کرے اور ہر نماز کے بعد با وضو گیارہ بار درود شریف (درود ابراہیمی) پڑھے اس کے بعد ایک سو پچاس بار

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ

آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے رات کو سونے سے قبل بھی یہ عمل کر کے سوئے۔ انشاء اللہ حالات بہتر ہوتے چلے جائیں گے۔

### عجیب و غریب قسم کے وہم کا علاج

بعض لوگوں پر مختلف حالات اور حادثات کے گزرنے سے عجیب و غریب قسم کے وہم مسلط ہو جاتے ہیں اور وہ اس میں اس حد تک آگے بڑھ جاتے ہیں کہ نہ صرف ان کی

# کیلے سے پائیں بہترین صحت

ساجد رحیم، خانیوال

## زیارت نبوی ﷺ کیلئے

درود شریف الصلوٰۃ والسلام علیک ایتھا التبی گیارہ سو بار پڑھیں۔ اول اس درود شریف کی زکوٰۃ نکالیں

### ہر قسم کا درد دور کرنے کیلئے

جس جگہ درد ہو اس جگہ کو مضبوط پکڑ کر دس مرتبہ سورۃ فاتحہ اور دس مرتبہ سورۃ کافرون پڑھ کر دم کر دیں اور چھوڑ دیں پھر مریض سے دریافت کریں کہ آرام آیا یا نہیں اگر نہیں آیا ہوتو دوبارہ اسی طرح کریں۔ تین بار کرنے سے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا اور اگر پھر بھی نہ جائے تو گیارہ مرتبہ کرنے سے یقیناً درد دور ہو جائے گا۔ (ص 173)

### گلے کا درد

اتوار کے روز با وضو یہ تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ گلے کا درد جاتا رہے گا۔  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِیْہَا نَعِیْذُكُمْ  
وَمِنْہَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی کَہٰیضِ حَمِ عَسَقِ۔  
(ط 55) (ص 173)

### برائے دفع خوف

جو شخص کسی صاحب حکومت سے خوف رکھے اس کو چاہیے کہ کھنہیض کھنہیض حَمِ عَسَقِ حَمِیث ہاتھ باندھ کر پڑھیں اور ایک ایک حرف پر انگلی کھول دے اور دائیں ہاتھ سے شروع کریں اور بائیں ہاتھ پر ختم کریں اور ہاتھ بند کیے حاکم کے سامنے جائیں اور وہاں جا کر ہاتھ کھول دیں۔ (ص 175)

### برائے زیارت رسول و برکت روزی

درود شریف الصلوٰۃ والسلام علیک ایتھا التبی گیارہ سو بار پڑھیں۔ اول اس درود شریف کی زکوٰۃ نکالیں اور وہاں طرح کہ اکتالیس روز گیارہ ہزار بار اس درود شریف کو پڑھیں بعد ازاں گیارہ سو بار روزانہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے مشرف ہوگا اور روزی میں بھی کشادگی ہوگی۔ (ص 175)  
(مزید ایسے بہترین روحانی نفع حاصل کرنے کیلئے ”کالی دنیا کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات کا مطالعہ کریں“ نوٹ: جو عمل آزمائیں تفصیل سے لکھیں لاکھوں کا نفع، آپ کا صدقہ جاریہ)

چہرے کی جھانیاں اور داغ دھبے ختم کرنے کیلئے کیلے کے گودے کے ساتھ خر بوزے کے بیج پیس کر چہرے پر لگائے جاتے ہیں۔ اس آمیزے کو چند دن تک لگانے سے چہرے کا رنگ نکھر جاتا ہے اور داغ دھبے ختم ہو جاتے ہیں۔

کھلایا جاتا ہے وہ بہترین صحت کے مالک اور خوبصورت موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ کمزور اور لاغر بچوں کو اگر روزانہ دو گلاس دودھ کے ہمراہ دو کیلے کھلائے جائیں تو ان کی لاغری ختم ہو جاتی ہے۔ بچوں کے علاوہ کمزور ہائے والے اشخاص کیلئے بھی کیلا بہت مفید ہے۔ کیلے کے درخت کے تمام حصے دوا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثلاً کیلے کی جڑ، پھلیاں، پتے اور پھل وغیرہ..... خشک کھانسی اور بلغمی کھانسی میں کیلے کے خشک پتے کو جلا کر تھوڑا سا نمک شامل کر کے چٹانے سے کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے۔ کیلے کی پختہ پھلی کھانے سے عورتوں کا مرض سیلان الرحم (لیکوریہ) ختم ہو جاتا ہے۔ نکسیر کی شکایت میں کیلے کے تنے کا رس سگھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ رس پلانے سے پیشاب جل کر آنے کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔

چہرے کی جھانیاں اور داغ دھبے ختم کرنے کیلئے کیلے کے گودے کے ساتھ خر بوزے کے بیج پیس کر چہرے پر لگائے جاتے ہیں۔ اس آمیزے کو چند دن تک لگانے سے چہرے کا رنگ نکھر جاتا ہے اور داغ دھبے ختم ہو جاتے ہیں۔

قدیم طبی کتب کے مطابق سانپ کیلے کے درخت کے قریب ہرگز نہیں آتا ہے۔ بجز ایک خاص قسم کے سانپ کے جو سبز رنگ کا ہوتا ہے اور مخصوص علاقوں میں ہی پایا جاتا ہے۔ کیلے کے درخت خواہ کتنے ہی گھنے جھنڈ کی صورت میں ہوں ان میں سانپ نہیں آتا ہے۔ اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ کیلے کے درخت میں سانپ ہلاک کرنے والا کوئی جز پایا جاتا ہے اگر کسی شخص کو سانپ کاٹ لے تو فوراً کیلے کے درخت کے تنے سے تازہ رس نکالیں اور اس رس کے دو پیالے پلا دیں۔ سانپ کے کاٹے کیلئے یہ مجرب علاج ہے۔ اگرچہ یہ رس بدمزہ ہوتا ہے لیکن اس کے پیتے ہی زہر کا اثر تیزی سے زائل ہونے لگتا ہے۔ یہ رس پیشاب کی جلن بھی ختم کرتا ہے۔

جن بچوں کی نشوونما ست ہو اور جسم کمزور ہو انہیں کیلے کو کئی کے بیج کی طرح آگ پر سینک کر بھون کر کھلانے سے وہ موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ کیلا دودھ میں ملا کر یا گھی میں فراٹی کر کے کھانے سے جسم میں توانائی پیدا ہوتی ہے اور کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔

کیلے سارا سال پاکستان میں دستیاب ہوتا ہے۔ کیلے کے درخت کی لمبائی آٹھ سے اٹھارہ فٹ تک ہوتی ہے لیکن اس میں لکڑی بالکل نہیں ہوتی۔ کیلے کے درخت کے تنے پر بکل کے پرت ہوتے ہیں۔ ان پرتوں سے ہی پتے نکلتے ہیں۔ اس درخت میں پتوں کے علاوہ کوئی شاخ نہیں ہوتی۔ کیلا غذا ایت سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس میں کیشیم، میگنیزیم، حیاتین الف (وٹامن اے)، حیاتین ب (وٹامن بی)، حیاتین ج (وٹامن اے)، حیاتین ب (وٹامن بی)، حیاتین ج (وٹامن بی) بکثرت موجود ہوتے ہیں۔

حیاتین ج کی موجودگی کے باعث یہ دانتوں کے امراض کے لیے بے حد مفید ہے۔ کیلے میں پروٹین اور چربی کم مقدار میں ہوتی ہے۔ لیکن نشاستہ (کاربوہائیڈریٹ) کافی مقدار میں ہوتا ہے جس کی وجہ سے یہ جسم کو توانائی فراہم کرتا ہے۔ کیلوں کی کئی اقسام ہیں۔ بعض کیلوں میں بیج بالکل نہیں ہوتے اور بعض میں بیج بہت زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں۔ بعض اقسام کے کیلے اگرچہ کافی بڑے ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا ذائقہ خوشگوار نہیں ہوتا بلکہ پھیکے پھیکے ہوتے ہیں جبکہ بعض اقسام کے کیلے بہت خوشبودار اور خوش ذائقہ ہوتے ہیں۔

طبی اعتبار سے کیلا گونا گوں خوبیوں کا حامل ہے۔ یہ کئی امراض میں مفید ہے۔ خشک کیلے کا سفوف یعنی آنا دستوں اور پیش کیلئے بہترین غذائی دوا ہے۔ دست، پیش اور سنگرہنی کی شکایت میں کیلا دہی کے ساتھ ملا کر کھانے سے فائدہ ہوتا ہے اگر دہی میں تھوڑی سی زعفران بھی شامل کر دی جائے تو بہت تیزی سے فائدہ ہوتا ہے۔

بعض لوگ جسمانی اعتبار سے بہت کمزور ہوتے ہیں اور ان کا جسم دبلا پتلا ہوتا ہے اگر ایسے افراد کچھ عرصے تک مسلسل دودھ میں کیلا پھیٹ کر صبح وشام پیئیں تو رفتہ رفتہ ان کا بدن بھاری ہونے لگتا ہے۔ اس غذائی نفع میں یہ خوبی ہے کہ اس کے استعمال سے جسم غیر ضروری طور پر موٹا پے کا شکار نہیں ہوتا کیونکہ کیلے میں چربی بہت کم ہوتی ہے۔

کمزور بچوں کیلئے کیلا بہترین غذا ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین دوا بھی ہے۔ جن بچوں کو شیر خوارگی کے دور سے کیلا



# خوشیاں حاصل کرنے کے ٹوٹکے

مسئلہ یہ ہے کہ ہم خوشیوں کیلئے دوسروں کی طرف دیکھتے ہیں جبکہ خوشی ہماری اندرونی کیفیت کا نام ہے۔ اکثر اوقات لوگ یہ محسوس کرتے ہیں کہ دولت ان کیلئے خوشیاں لاسکتی ہے لیکن کیا تمام امیر لوگ خوش رہتے ہیں؟ قطعی نہیں..... ان کے مسائل ہم سے بھی بدتر ہو سکتے ہیں۔

خوشی ایک ایسی چیز ہے کہ جس کی تلاش میں ہر انسان سرگرداں دکھائی دیتا ہے۔ مشہور انگریزی مصنف تھامس ہارڈی نے لکھا ہے ”خوشی“ درد کے ایک عام ڈرامہ میں مختصر سا وقفہ ہے، اس مقولہ کا درپردہ مفہوم یہ ہے کہ زندگی مشکل ہے اور خوشی کا حصول بے حد مشکل، یہ واقعی سچ ہے۔ لہذا زندگی کے صدمات کے باوجود خوشی کی طلب ہر کسی کو ہوتی ہے۔ لیکن بعض اوقات لوگوں کو اس بارے میں خود بھی یقین نہیں ہوتا کہ خوشی حقیقت میں کیا ہے؟ کچھ لوگ اسے موج میلہ اور تفریح منانا سمجھتے ہیں لیکن کسی کو بھی ہر وقت تفریح میسر نہیں آسکتی خوشی اس سے کہیں زیادہ گہرائی کی حامل ہے۔ یہ ایک انتہائی متعلقہ اصطلاح ہے جو بات کسی ایک کو خوشی فراہم کرتی ہے وہ دوسرے کیلئے رنج و غم کا سبب بھی ہو سکتی ہے۔

اب جب کہ لفظ خوشی کا انحصار قسمت پر ہے تو پھر ہم اسے اپنی زندگی کے مستقل جز ہونے کی توقع کیوں کر کر سکتے ہیں؟ آخر کار ہر شخص قسمت کے غیر یقینی ہونے اور اس کی متلون مزاجی سے بخوبی آگاہ ہے۔ خوش قسمتی اور بد قسمتی سے تو ہر ایک کا واسطہ پڑتا ہے اور قسمت تو ہمیشہ ہی متغیر رہی ہے اور کبھی بھی مستقل نہیں ہوتی۔

مثال کے طور پر شکار سے لطف تو آ سکتا ہے لیکن یہ بات متعلقہ جانور کی ہلاکت سے مشروط ہے ایسی خوشی صحیح اور حقیقی نہیں ہو سکتی۔ اپنی خوشی کی تلاش میں انسان کو اس بات کا احساس کرنا چاہیے کہ وہ اپنی من مانی نہ کرے بلکہ دوسرے کے جذبات اور احساسات کا بھی خیال رکھے۔

میری نگاہ میں خوشی سے بھرپور ذہن کا مطلب یہ نہیں کہ ہر وقت لطف اٹھاتے رہو یا لطیفہ بازی پر مسلسل ہنستے رہو، میری رائے میں حقیقی خوشی ذہن میں صحت مندانہ خیالات ہیں جو انسان زندگی کے مختلف تجربات اور مسائل سے دوچار ہونے کے بعد اپنے ذہن میں قائم کرتا ہے۔

لوگ اگر سخت محنت اور کوشش کریں تو اپنے لیے زیادہ خوشیوں کا اہتمام کر سکتے ہیں سب سے پہلے تو ہمیں یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ اپنی ذاتی خوشیوں کے ہم خود ہی ذمہ دار ہیں۔ ہم

اپنے ساتھ لائی ہے۔ یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں تھی لیکن اس کے دماغ میں تو وہی مسائل اور منفی خیالات رہے ہوئے تھے جو کہ گھر پر اس کے ذہن میں ہر وقت سائے رہتے تھے تب بھلا خوشی کہاں سے آسکتی تھی۔ لیکن جب ریشماں نے اپنی ذہنی پریشانیوں کے بارے میں عموماً سوچنا ترک کر دیا تب کہیں اسے تفریح میں لطف آنے لگا۔

انسان کو اپنا ذہن صاف اور آزاد رکھنا چاہیے اور اس کیلئے ضروری نہیں کہ تفریح کیلئے کسی مقام پر جا جایا جائے یہ کام گھر پر بیٹھ کر بھی کیا جاسکتا ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ ہم اپنے ذہن کو آرام و سکون کا وقفہ دیں۔

زندگی میں بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو انسانی اختیار سے باہر ہیں ایک محتاط طریقے سے ترتیب دیئے منصوبے کو قسمت اور نصیب تھیں نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن انسان کو اس کا سامنا کرنے کیلئے قوت ضرور پیدا کرنی چاہیے۔ اس سے قطع نظر کہ کیا کچھ ہوتا ہے؟ زندگی وہ ہے جو آپ اس سے حاصل کرتے ہیں اس کے بارے میں سوچتے ہیں۔ قدرت نے ہمیں صبر، تحمل، رواداری اور توانائی کے خزانے مہیا کیے ہوئے ہیں۔ ہمیں صرف اپنے اندر گہرائی تک جا کر انہیں کھودنا اور تلاش کرنا ہے۔

جب ذہن پریشان ہے اور دل بھی مطمئن نہیں ہے تو پھر خوش رہنے یا قہقہہ لگانے کی خواہش کو تلاش کرنا بے حد مشکل کام ہے۔ جب ذہن اور دل مطمئن ہوں کہ انہیں جو کچھ چاہیے تھا وہ حاصل ہے تو پھر دماغ با آسانی چہرے کے عضلات کو مسکرانے کی کمانڈ دے سکتا ہے اور ذہن اگر خالص وجدانی کیفیت نہ سہی تو لطف و سرور کی مسلسل کیفیت میں قائم رہ سکتا ہے۔ تو پھر خوشیوں کی ریل گاڑی تو قرار دی جاسکتی ہے، خیالات کی ریل گاڑی، یقین اور امید کے خیالات جو ایک ایسے ذہن کو ترغیب دے سکتے ہیں جو کہ مسائل اور پریشانیوں سے محروم ہوں، تحفظ کے اس احساس کے ساتھ کہ دنیا میں سب کچھ ٹھیک ہے۔ وہ خیالات جو ماضی کو ذہن سے ہٹا دیں اور انہیں حال کو تباہ کرنے سے باز رکھ سکیں۔ وہ خیالات جو مستقبل کے بارے میں فکر مند نہ ہوں بلکہ یہ اعتماد اور خوش امید قائم رکھیں کہ مستقبل میں سب کچھ ٹھیک ہوگا۔ وہ خیالات جو اس حال کے لمحے میں مکمل خوشی فراہم کریں۔

وہ خیالات جو کہ جو دوسروں سے بہت زیادہ توقعات وابستہ نہ رکھیں، وہ خیالات جہاں آپ اپنے آپ سے مطمئن ہوں۔ وہ خیالات جو نا کامیوں سے کامیابی کا حصول سکھائیں۔

مسئلہ یہ ہے کہ ہم خوشیوں کیلئے دوسروں کی طرف دیکھتے ہیں جبکہ خوشی ہماری اندرونی کیفیت کا نام ہے۔ اکثر اوقات لوگ یہ محسوس کرتے ہیں کہ دولت ان کیلئے خوشیاں لاسکتی ہے لیکن کیا تمام امیر لوگ خوش رہتے ہیں؟ قطعی نہیں..... ان کے مسائل ہم سے بھی بدتر ہو سکتے ہیں۔

دولت اہمیت ضرور رکھتی ہے اور اس سے عیش و آسائش خریدا جاسکتا ہے لیکن یہ خوشیوں کی ضامن نہیں ہو سکتی۔ جب باتیں یا واقعات ہماری پسند کے مطابق ہوتے ہیں تو ہمیں مسرت اور راحت محسوس ہوتی ہے لیکن ایسا ہر وقت تو ممکن نہیں۔ زندگی کے اپنے نشیب و فراز ہیں پھر ہمارے رویے بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ بات اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہے کہ کسی گلاس کے خالی حصے کو دیکھتے ہیں یا اس کے بھرے ہوئے حصے کو اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ ہم آیا خوش امید ہیں یا قنوطی، خوش امیدی ایک سرمایہ ہے۔

مسائل سے نبرد آزما ہونے کا ہمارا انداز بھی بے حد اہمیت کا حامل ہوتا ہے اگر ہم افسردہ بیٹھ کھوئے کھوئے سے رہیں تو ہم کبھی بھی خوش نہیں ہو سکتے۔ ہمیں چاہیے کہ مسئلہ کا جائزہ لیں اپنے آپ سے پوچھیں کہ آیا ہم اس سے نمٹ سکتے ہیں اور پھر اسے حل کرنے کی کوشش کریں۔ پریشان ہونے سے کوئی مدد نہیں ملے گی۔ حقیقت میں یہ تو مسئلہ کو اور سنگین بنا دے گی۔

ریشماں ان عورتوں میں سے تھی جو ہر وقت بڑبڑاتی اور شکایتیں کرتی رہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ یہ محسوس کرتی تھی کہ اس کا شوہر اسے نہ تو کوئی وقت دیتا ہے اور نہ خوشی..... اپنی بیوی کی تڑش روٹی اور چڑچڑے پن سے تنگ آ کر اس کا شوہر اسے تفریح کرانے ایک پہاڑی مقام پر لے گیا وہ بے حد پر فضاء مقام تھا اور قدرتی مناظر بے حد حسین تھے۔ لیکن ریشماں ایسے رومیٹک اور خوشگوار ماحول میں بھی خوش نہیں ہوئی۔

حقیقت میں اسے اس بات کا احساس تھا کہ وہ اپنا دماغ بھی

# پیاز گرمی کی شدت سے بچاؤ کا بہترین حل

جویریہ شیخ پورہ

## حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتب کشف المحجوب سبھا حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔  
(آئندہ حلقہ کشف المحجوب ☆ اپریل بروز اتوار کو ہوگا)

ہمارا جو باب چل رہا ہے جس کو میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کے واقعے سے آپ کو سمجھانے کی کوشش کی کہ کیسے مرشد اور مصلح کے ساتھ چلا جاتا ہے اور اس کے آداب کیا ہیں؟ یہ ہمیں اس واقعے سے پتہ چلتا ہے۔ میرے شیخ رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ کبھی تصوف اور روحانیت کی کتاب جس طرح بخاری شریف طلباء استاد سے پڑھتے ہیں اسی طرح یہ کشف المحجوب بھی کسی استاد سے پڑھنا اور معرفت کی کوئی بھی کتاب کسی استاد سے پڑھنا۔ اگر استاد سے پڑھو گے تو فتوتوں سے بچے رہو گے اور دوسروں کو بچاتے رہو گے ورنہ خود بھی گمراہ ہو گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کرو گے۔

ایسے ایسے فقہ آتے ہیں کہ بندہ اپنے آپ کو ہدایت پر سمجھتا ہے لیکن ہوتا فتنے پر ہے۔ پیر علی جویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سابقہ ابواب میں کئی فتنوں کا ذکر کیا ہے جو اس دور میں تھے اور آئندہ ابواب میں فتنوں کا تذکرہ آئے گا۔ اللہ والوں کی زندگی اٹھا کر دیکھیں ان کو جس چیز نے سب سے زیادہ نفع دیا اور میرے حضرت بھی فرمایا کرتے تھے کہ دو پرہیزگار اور راہ تصوف میں ہمیشہ پرواز کرواتے ہیں ایک اعتماد کا پر اور ایک اطاعت کا پر۔ پرندے کے بھی دو پر ہیں اگر ایک نہیں تو اڑنے کے قابل نہیں اگر اعتماد بھی سو فیصد ہو کہ نبوی ﷺ تعلیمات میں خیر ہی خیر ہے سکون ہی سکون ہے اور میرے مرشد اور میرے شیخ جو میری راہ سلوک میں تربیت کر رہے ہیں ان کی ماننے میں ہی عافیت اور برکت ہے میری سمجھ میں آئے یا نہ آئے۔ عقل ماننے نہ مانے شعور ساتھ دے نہ دے لیکن شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے وہ جو حکم فرمائیں گے اس پر سو فیصد ان کی اطاعت ہو۔ یہی دو پر سالک کو پرواز کرواتے ہیں اور معرفت کی منازل طے کرواتے ہیں۔ اس کی زندہ مثال پیر علی جویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ہے کہ جب ان کے شیخ نے حکم فرمایا کہ علی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) لاہور ہجرت کر جاؤ تو عرض کیا کہ وہاں تو پہلے ہی دین کا کام ہو رہا ہے۔ شیخ نے فرمایا جو کہا ہے اس پر عمل کرو۔ آپ حکم کے مطابق چل پڑے جب لاہور پہنچے تو دیکھا کہ میرا حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ کا جنازہ جا رہا ہے۔ پھر شیخ کے حکم کی حکمت سمجھ آئی۔

پیاز کی بواس کی سب سے بڑی خرابی ہے لیکن یہی چیز پیٹ میں پہنچ کر آنتوں کے جراثیم کے خاتمے کا باعث ہوتی ہے۔ اس کیلئے پیاز کو لیموں کے عرق، کالی مرچ اور نمک کے ساتھ بطور سلا دیکھنا زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ آج میں نے ایک ایسی چیز کو موضوع بنایا ہے جو تقریباً ہر گھر میں صبح و شام تک کئی مرتبہ مختلف ڈشوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ پیاز..... جی ہاں! یہ میرا آج کا موضوع ہے۔ پیاز کے جسم انسانی پر مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں ہم اسے مصالحہ وغیرہ کی صورت میں سالن کا ذائقہ بڑھانے کی غرض سے استعمال کرتے ہیں لیکن اس کے طبی خواص سے ناواقفیت کی بنا پر اس کے مکمل فوائد سے استفادہ نہیں کر پاتے۔ پیاز کو پکا کر کھلانے سے یرقان، پرانی کھانسی، سینے کی جلن اور بلغم کے انجماد میں خاص طور پر فائدہ ہوتا ہے۔ اسے کھانے سے پیشاب بار بار آتا ہے۔ سرکہ میں اگر اس کا اچار بنا کر استعمال کیا جائے تو تلی کے درد میں فائدہ ہوتا ہے۔ صفراوی متلی وغیرہ دور ہوتی ہے۔ آنکھ کی سوزش، سفیدی اور موتیا بند کی ابتداء میں پیاز کا عرق شہد میں ملا کر آنکھ میں لگانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ پیاز کو کوٹ کر 4 سے ساڑھے چار تولہ مقدار میں دینے سے بچھو کے زہر کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

یہ عرق مقامی طور پر بھی زہریلے زخموں کا مداوا ثابت ہوتا ہے۔ سفید پیاز کے عرق کو دگنے شہد میں ملا کر پکا کر قوام بنائیں اور نو ماشہ روزانہ کھائیں۔ اس سے جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی۔ پیاز کے آدھ پاؤ عرق میں 5 تولہ شکر ملا کر پکا کر بار بار کھلانے سے خوبی اور سیر دور ہو جاتی ہے۔ پیاز کو سداب کے پتوں اور نمک کے ہمراہ کوٹ کر بوا سیری مسوں پر لپ کرنے سے ورم اور درد میں افادہ ہوتا ہے۔ ویدک طریقہ علاج میں پیاز کو دودھ میں خوب ابالنے کے بعد گائے کے گھی میں تلتے ہیں پھر اس میں شہد ملا کر جسمانی کمزوری کیلئے استعمال کرایا جاتا ہے۔ پیاز کو ابال کر جوشاندے کی صورت میں استعمال کرنے سے پیشاب کی جلن میں فائدہ ہوتا ہے۔ کھجلی اور خارش کیلئے یہ اکسیر ہے۔ اس کے عرق کو کان میں ڈالنے سے درد فوراً جاتا رہتا ہے۔ اس کا جوشاندہ پینے سے بلغم خارج ہوتا ہے۔ سرکہ میں ملا کر بار بار چٹانے سے گلے کی سوزش جاتی رہتی ہے۔ عرق پیاز کو رانی کے تیل میں ملا کر جوڑوں پر مالش کرنے سے

سفید پیاز کا عرق شہد خالص ہموں ملا کر پکائیں جب پانی خشک ہو کر شہد کا قوام رہ جائے تو ڈھائی ٹی اسپون صبح و شام استعمال کریں۔ اس سے جسم انسانی میں تھکن زائل ہو کر اعصاب کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ ان نسون کے علاوہ پیاز کے اچار بنا کر محفوظ کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ پیاز کو چھیل کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں پھر انہیں کسی شیشے کے مہتابان میں ڈال کر نمک، مرچ سیاہ، زیرہ سیاہ، رائی اور دیگر مصالحات بقدر ضرورت ڈالیں اس کے اوپر سرکہ خالص اس قدر ڈالیں کہ پیاز کے ٹکڑوں کے اوپر آجائے۔ برتن کا منہ بند کر کے چند یوم دھوپ میں رکھیں۔ یہ غذا کو ہضم کرتا ہے مقوی معدہ ہے اور تیز ابیت کو دور کر کے بھوک بڑھاتا ہے۔

سے پرہیز کریں۔

## اپریل میں کیا کھائیں؟

اس مہینہ میں بھی ہوئی چیزیں، شکار کے گوشت اور سر کے کی چیزیں استعمال کرنی چاہئیں۔ اگرچہ اس موسم میں تیز مصالحہ والی بھی ہوئی غذاؤں کو طبیعت چاہتی ہے مگر نہ تو زیادہ تیز مصالحہ اچھی چیز ہے کہ یہ معدے کی چٹنوں کے فعل کو باطل کرتا ہے اور نہ ہی حد سے زیادہ بھنا ہوا گوشت مفید ہے کیونکہ اس کے تمام حیاتین جل کر تباہ ہو جاتے ہیں اس لیے بھنے ہوئے سے مراد معتدل (درمیانہ درجہ) بھونا ہے۔ مچھلی بھی کھا سکتے ہیں۔

پودینہ اور پیاز کی پٹنی یا ٹماٹر ساس بھی نہ صرف کھانے کو لذیذ بناتے ہیں بلکہ ہضم میں بھی مدد و معاون ثابت ہوتے ہیں ہر قسم کا پاجار کھانے سے اس لیے پرہیز کرنا چاہیے کہ اس سے گلے کے غدود کو نقصان پہنچتا ہے۔ رات کو کھانا کھائیں اور اس کے بعد کچھ دیر چل قوی کریں اس سے ہضم میں بھی مدد ملتی ہے بعد ازاں سونے کیلئے پٹنگ پر جائیں۔ سوچوں سے دماغ کو خالی کریں صرف اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں مغفرت کی دعائیں مانگیں اور سو جائیں۔

## کسی بھی جائز مقصد کیلئے مجرب نسخہ

جو شخص کسی بھی جائز مقصد میں باوجود پوری کوشش سے کامیاب نہ ہو رہا ہو یا اس کی شادی نہ ہو رہی ہو تو اس کو چاہیے کہ تہجد کے وقت خوب گریہ و زاری اور مطلوب کا تصور کر کے **ذبت انی مغلوب فانتصر** تین سو بار پڑھے مع درود شریف اول و آخر سو بارہ۔ یہ عمل 41 دن کرتے۔ انشاء اللہ دلی مراد پوری ہوگی۔ لیکن یقین شرط ہے۔ میں آج تک جس کو بھی یہ عمل دیا ہے اور اس نے یقین کے ساتھ کیا ہے اللہ نے اس کی دلی مراد ضرور بالضرور پوری کی ہے۔

(حکیم چوہدری عمر دراز لاہور)

## ہم آپ کے تاثرات کے منتظر ہیں

سارے عالم کو محبت و رواداری اور امن و سلامتی کی مہکتی خوشبوؤں سے معطر کرنے والے عبقری کو قارئین نے کیسا پایا؟ عبقری نے ان کو کیا دیا؟ قارئین آپ زندگی کے جس شعبے سے بھی چاہے وہ سیاسی، سرکاری، پرائیویٹ یا کسی تجارتی شعبے سے ہوں، عبقری کے سلسلے میں اپنے قیمتی تاثرات ہمیں ضرور لکھیں، ہم آپ کے تاثرات کے منتظر ہیں۔ (ادارہ)

## گرمی کی آمد اور حفاظتی اقدامات

ڈاکٹر زین کراچی

کھیاں بھی جو کہ پیٹنے جیسی مہلک وباء کا باعث ہوتی ہیں گندی جگہوں پر پرورش پاتی ہیں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ اپنے گھر میں سفیدی کروائیں۔ نالیوں میں صفائی کے بعد فینائل چھڑکیں۔ صحن اور کمروں کے فرش کو دھوئیں اور ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں ہی خارج اور زائل کر دینا چاہیے تاکہ موسمی تغیر کے پیدا کردہ جلدی اور جسمانی عوارض کے امکانات و اثرات کو ابتداء ہی میں ختم کیا جاسکے۔

جلاب یا فصد کے ضمن میں حتی الوسع تمام ممکنہ امور و احتیاط کو ملحوظ رکھنا قطعی ضروری ہے کیونکہ بے احتیاطی کے ساتھ جلاب و فصد کا عمل باعث نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

سیر و تفریح کیلئے بہترین موسم

اس مہینہ میں اچھے اور خوبصورت نظاروں کی حامل جگہوں کی سیر کرنی چاہیے۔ سال بھر کی محنت و مشقت کے بعد چند دن جسم اور جان (روح) کو آرام دے دیا جائے تو تھکاوٹ، کسٹمندی اور بے دلی کم ہو کر انسان تازہ دم ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ترقی یافتہ اقوام کے افراد ان دنوں مختلف جھیلوں، پہاڑوں اور جنگلوں کے پُر فضا مقامات پر چند یوم ضرور بسر کرتے ہیں اور یہی چیز ان کی تندرستی میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

## صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھیں

ویسے تو رہائشی جگہوں کو صاف ستھرا رکھنا انسان کا فرض ہے۔ مگر خاص طور پر ان ایام میں ذرا زیادہ ہی توجہ دی جائے تو اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو ملیہر یا جیسے موسمی مرض سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے کیونکہ گندی جگہوں پر مچھروں کی افزائش ہوتی ہے جو ملیہر یا بخار پھیلاتے ہیں۔ اسی طرح کھیاں بھی جو کہ پیٹنے جیسی مہلک وباء کا باعث ہوتی ہیں گندی جگہوں پر پرورش پاتی ہیں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ اپنے گھر میں سفیدی کروائیں۔ نالیوں میں صفائی کے بعد فینائل چھڑکیں۔ صحن اور کمروں کے فرش کو دھوئیں اور ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں۔ کوڑے کرکٹ کو ڈھکنے والے ٹن یا پلاسٹک کے تھیلوں میں جمع کریں۔ کمروں میں وقتاً فوقتاً اگر بتی جلائیں یا ہل کر دھونی دیں تاکہ ہوا صاف رہ سکے۔ سوتے وقت پھچھروانی کا استعمال نہایت مفید ہے۔ روزانہ غسل کریں۔ بدن پر سرسوں کے تیل کی مالش کریں۔ خوشبوئیں اور پھول سوگھنا بھی مفید ہے۔ نہار منہ پانی پینے

سردی رخصت ہو رہی ہے اور گرمی کی آمد آمد ہے۔ بھاری بھر کم بستروں میں سے لحاف وغیرہ اٹھائے جارہے ہیں۔ اس ماہ کے دن بہ نسبت راتوں کے کسی قدر بڑے ہو جاتے ہیں۔ موسم کے مزاج میں حرارت اور قوت بڑھ جاتی ہے خون کی حدت میں اضافہ اور تیزی ہو جاتی ہے، پروا ہوا چلنے لگتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کے اعتبار سے مارچ کے مہینے میں بعض عوارض یقینی اور متوقع ہوتے ہیں جن کا سدباب کرنا بے حد ناگزیر ہے۔

اس مہینے میں کالی کھانسی، بخار، خرابی خون، لاکڑا، لاکڑا، خسرہ، موتی جھرا اور دیگر جلدی عوارض کے سر اٹھانے کے امکانات نہایت شدید ہوتے ہیں اور ایسے افراد کیلئے جنہوں نے جنوری فروری بالخصوص مارچ کا مہینہ بے احتیاطی و بے اعتدالی سے نہ کسی طبی احتیاط و اعتدال کے بغیر گزارا ہوا ان کیلئے ماہ اپریل کی بہار آفرینی مہینہ کا پہلا ہفتہ ختم ہوتے ہی عجیب عجیب جلدی امراض کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔

بلغمی امراض کے علاوہ موسم گرما کے اداسی امراض نزلہ زکام اور خسرہ وغیرہ کی شکایات اکثر دیکھنے میں آتی ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ مہینہ خوشگوار موسم کا حامل ہوتا ہے۔ درختوں میں نئی کونپلیں اور شگوفے پھوٹتے ہیں جو انواع و اقسام کے ثمرات کی افزائش کا باعث بنتے ہیں۔ رنگ برنگے پھول کھلتے ہیں جن کی خوبصورتی نہ صرف بصارت اور دل و دماغ کو ہی تقویت دیتی ہے بلکہ طرح طرح کی خوشبوئیں بھی فضا کو معطر کرتی ہے اور روح انسانی مسرت حاصل کرتی ہے۔ بدیں وجوہ طبیعت میں فرح واسطہ ہوتا ہے۔

اس مہینے کے صحیحی تقاضوں کے بارے میں اپنی تحقیقات و طبی تجربات کی روشنی میں متفقہ طور پر یہ اصول معین کیا ہے۔ اس مہینے میں جلاب لینا اور فصد کھلوانا حفظ صحت کے نکتہ نظر سے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ جن تیزابی اور آتش مزاج مادوں کے گوشت اور جلد کو چیر کر بیرون خروج کرنے کا قطعی امکان ہوتا ہے اور جو معالجاتی اعتبار سے اچھی خاصی تشویش و پریشانی کا موجب ہوتے ہیں انہیں جلاب یا فصد کے ذریعہ

پڑھیں اللہ تعالیٰ آپ کی تمام (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

محبت جس کو تم سے ہو وہی محب ہے میرا

حب رسول ﷺ ایسا نقطہ اتحاد ہے جس پر مشرق سے مغرب تک پوری امت مسلمہ عاشقانہ طور پر متحد ہو سکتی ہے مگر شیطان کے جال میں پھنسے ہم لوگ فردی و جمعی چیزوں کو اصول کا درجہ دے کر اہل حق سے برسر پیکار ہیں۔

میرے نبی ﷺ کے عاشقوں میں ہیں اور میں اپنے شیخ سے بغض کی وجہ سے آپ سے بغض رکھتا تھا، شیخ عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ اس اخلاص اور جذبہ سے حد درجہ متاثر ہوئے اور دل میں خیال آیا کہ جس شیخ کے متسبین کے اخلاص اور عشق رسول کا یہ حال ہے وہ یقیناً بڑا صاحب کمال ہے مجھے بھی اس کی صحبت لازم پکڑنی چاہیے اور دن نکلنے کے بعد شیخ ابودین رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت ہو گئے۔ تذکرہ نگاروں نے اس واقعہ کو محفوظ کر کے امت پر بڑا احسان کیا ہے، حب رسول ﷺ ایسا نقطہ اتحاد ہے جس پر مشرق سے مغرب تک پوری امت مسلمہ عاشقانہ طور پر متحد ہو سکتی ہے مگر شیطان کے جال میں پھنسے ہم لوگ فروغی چیزوں کو اصول کا درجہ دے کر اہل حق سے برسرِ پکار ہیں۔

شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے بزرگ گزرے ہیں۔ ان کا دل شیخ عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ سے ملنے کو نہیں چاہتا تھا وجہ یہ تھی کہ وہ ان کے پیر و مرشد ابومدین رحمۃ اللہ علیہ سے بغض رکھتے تھے اپنے پیر و مرشد اور مدنی شیخ ابومدین رحمۃ اللہ علیہ سے بغض کی وجہ سے شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کے دل میں بھی شیخ عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ سے تکدراور بغض کی کیفیت پیدا ہوگئی تھی، جمعہ کی رات تھی دو تہائی رات گزر چکی تھی شیخ اکبر بن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب دیکھا، جناب رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہیں، فرما رہے ہیں اے محی الدین! کیا بات ہے تم شیخ عبدالرحمن سے نہیں ملنے اور ان سے بغض رکھتے ہو شیخ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! عبدالرحمن میرے شیخ ابومدین رحمۃ اللہ علیہ سے بغض رکھتے ہیں اس لیے میں ان سے نہیں ملتا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا عبدالرحمن ہم سے محبت رکھتے ہیں؟ شیخ نے عرض کیا، بیشک یا رسول اللہ ﷺ ہر مسلمان آپ سے حد درجہ محبت رکھتا ہے اور شیخ عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ تو بڑے محدث ہیں وہ یقیناً آپ سے حد درجہ محبت رکھتے ہیں۔

ہم میں سے اللہ اس کے رسول فرشتوں کتابوں تقدیر اور یوم آخرت پر ایمان میں سب متفق ہیں۔ اللہ ایک، رسول ایک، کعبہ ایک، قرآن ایک، سب کا کلمہ ایک، اسلام کے ارکان سب کے ایک، ایک پانچ وقت کی نماز پر سب متفق، زکوٰۃ اور روزہ و حج کے فرضیت پر سب متفق، یہاں تک کہ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے شرائط و ارکان سب کے نزدیک ایک اس کے باوجود چند فروعی مسائل کو لیکر ایسا معرکہ حق و باطل ہوتا ہے جیسے سارا دین بس آئینہ بالمجہر جیسی چیزوں میں منحصر ہے، برصغیر کے ایک ملک میں سفر کے دوران لوگوں نے بتایا کہ یہاں کے تمام اہل دین دو اداروں کے مکاتب فکر میں بٹے ہوئے ہیں ایک طبقہ کہتا ہے کہ نماز کے بعد دعا کرو و یا بدعت ہے اور دوسرے کی رائے یہ ہے کہ دعا مستحب ہے۔ اب ہر دین دار سے تعارف کیلئے معلوم کیا جاتا ہے کہ آپ کا تعلق کس طبقہ سے ہے؟ کاش ہم ملت کو اداروں، شخصیتوں، تحریکوں اور ذیلی نسبتوں سے جوڑنے کے بجائے اپنی کاوشوں، صلاحیتوں اور اپنے اداروں و تحریکوں اور پوری ملت اسلامیہ بلکہ پوری انسانیت کو اللہ اور اس کے رسول سے جوڑنے کے مرکز کا اتحاد سے وابستہ کرتے تو قوم میں انتشار کے مرض میں مبتلا نہ ہوتی، کیا ایک ادنیٰ سے ادنیٰ مسلمان کیلئے کسی دوسرے مسلمان سے محبت رکھنے اس کی کوتاہیوں اور غلطیوں کو نظر انداز کرنے کیلئے یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہمارے پیارے اور محبوب رسول سے سچی اور اولہا نہ محبت رکھتا ہے۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے محمدی الدین رحمۃ اللہ علیہ کیا وجہ ہے کہ تم ہماری محبت کی وجہ سے شیخ عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ سے محبت نہیں کرتے اور اپنے شیخ سے بغض رکھنے کی وجہ سے ان سے بغض رکھتے ہو؟ کیا تمہارے نزدیک ہماری محبت کے مقابلہ میں شیخ کے بغض کی اہمیت زیادہ ہے؟ ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کی آنکھ کھل گئی، ان کو حد درجہ ندامت تھی اور خیال آیا کہ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ شیخ عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ میرے نبی ﷺ سے حد درجہ محبت رکھتے ہیں بلکہ وہ سچے عاشق رسول ﷺ ہیں، اس لیے مجھے اپنے آقا سے محبت رکھنے والے سے محبت رکھنی چاہیے۔

وہ فجر سے قبل اپنے گھر سے نکلے اور شیخ عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ کے دروازے پر پہنچے شیخ نماز کیلئے گھر سے نکلے تو شیخ الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بڑے شیخ کو اپنے دروازے پر دیکھ کر حیرت میں آگئے، ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ ان سے چٹ گئے، دل سے معافی مانگی، مجھ سے بڑی بھول ہو رہی تھی، آپ تو

بعد لگتا میری نماز قبول نہیں ہوئی۔ میں بہت پریشان تھی رات دن صرف بے کوفی تھی۔ ایک دفعہ میری ایک دوست نے مجھے عفری دیا اور اس میں موجود روحانی محفل کرنے کو کا حکیم صاحب میں نے صرف ایک ماہ ہی روحانی محفل کی تو مجھے کافی کافیا ملا۔ اب مسلسل چھ ماہ سے روحانی محفل کر رہی ہوں اور الحمد للہ پہلے میں نیند کی گواہیاں لے کر سوتی تھی لیکن اب مجھے بغیر گویوں کے نیند آ جاتی ہے اور وہم تو مجھے ختم ہی ہو گیا ہے۔

(شائستہ جلیل، راولپنڈی)

جواب میں فرمایا کہ کچھ دیر پہلے میرا خدا اس کام میں (باقی صفحہ نمبر 46 پر) (بقیہ: تین سوال، تین جواب)

مخوف تھا کہ آپ جیسے عزیز دل باگاہ نشین سناٹا کر فرشتے بھیجا کر دیا اور کوفہ کے ایک عام نوجوان کو خلیفہ وقت کے برابر بیٹھے کا اعزاز بخشا اور اب میرے خدا کی مصروفیت یہ ہے کہ اس نے روم کے عظیم دانشور کو ایک معمولی علم رکھنے والے طالب علم کے سامنے عاجز کر دیا۔

# بد ہضمی گیس، تبخیر پیٹ کا بڑھنا قابل علاج ہے (کورس)

موجودہ زندگی کی غذائی بے اعتدالی پھر غیر متحرک زندگی اور جلتی پر تیل کا کام کہ مرچ مصالحے چٹ پٹی چیزوں کا بکثرت استعمال یہ تمام عوامل مل کر معدے اور آنتوں کے نظام کو ناکارہ اور غیر فعال کر دیتے ہیں۔ انسان جو غذا بھی استعمال کرتا ہے وہ چونکہ دیر سے ہضم ہوتی ہے یا پھر اس کے ہضم ہونے کیلئے حرکت یعنی چلت پھرت چاہیے اور وہ ہوتی نہیں پھر وہی غذا معدے اور آنتوں میں سڑ کر گیس اور تیزابیت بناتی ہے یہ گیس اگر دماغ کی طرف اپنے اثرات بڑھائے تو غنودگی ہر وقت نیند کی کیفیت یا پھر نیند بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ چہرے کے اطراف سرخ اور گرم ہو جاتے ہیں۔ سر چکراتا ہے، بلڈ پریشر، تھوڑی تھوڑی بات سے ٹینشن اور بد مزگی پیدا ہونا۔ غذا کا جزو بدن نہ بننا، دل کی دھڑکن تیز، دل کا ڈوبنا اور گھبراہٹ کا بار بار پیدا ہونا یا پھر جسم پر مستقل گھبراہٹ کا مسلط رہنا، منہ سے بد بو، کٹھے ڈکار، قبض یا پھر اجابت کا غیر تسلی بخش آنا، مسوڑھوں کا پھول جانا، منہ میں چھالے اور زبان کا پھٹ جانا یا پھر اس پر سفید تہہ کا جم جانا یہ تمام علامات معدے کی خرابی، تبخیر یا گیس بادی اور بد ہضمی کی ہیں ایسی حالت میں اگر سوڈا واٹر یا تیزابی پانی استعمال کیا جائے تو اس کی بظاہر اچھی کیفیت، لیکن حقیقت میں بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے اور یہی بڑھ کر معدے میں السر یا پھر معدے کے لاعلاج مرض کی شکل اختیار کر لیتا ہے ہمارے شعبہ تحقیق نے اس مرض کا شافی علاج دریافت کیا ہے۔ آپ بھی اس سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں اور ایسے لوگوں کی فہرست میں آسکتے ہیں جن کا شمار صحت مند اور کامیاب لوگوں میں ہوتا ہے۔

**قیمت:- 600/- روپے علاوہ ڈاک خرچ**

فیوض درس

قیمت فی سی ڈی وکیٹ

40 روپے علاوہ ڈاک خرچ

حضرت حکیم صاحب کا ہفت روزہ ایمان افروز اور دگلداز درس جن کے فیض سے امت کا ہر طبقہ مستفید ہو رہا ہے لاکھوں لوگوں کی زندگیاں راہِ بغاوت سے راہِ معرفت پر آچکی ہیں وہ خود ہدایت کا ذریعہ بن رہے ہیں اور گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طریقے سے حل ہوئیں اب ہر درس کیسٹ کے علاوہ سی ڈی میں بھی دستیاب ہے خصوصاً ان لوگوں کیلئے جو چاہنے کے باوجود درس میں شرکت نہیں کر سکتے اب گھر بیٹھے اپنے ایمان کو تازگی بخش سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی ہدیہ کر سکتے ہیں۔ آپ یہ درس ویب سائٹ پر بھی سن سکتے ہیں۔ [www.ubqari.org](http://www.ubqari.org)



## ہیپاٹائٹس نجات سیرپ کے انوکھے کمالات

صرف ان ہزاروں لوگوں کے تجربات میں سے چند تجربات آپ کے مطالعے کیلئے

کیا واقعی یہ شوگر فری سیرپ ایسا ہی باکمال ہے؟ آزمائش شرط ہے!!!

**چہرے کی رنگت نکھر گئی** میرے چہرے پر داغ، دھبے، چھائیاں کیل مہاسے تھے۔ میں نے ہیپاٹائٹس نجات سیرپ استعمال شروع کیا پہلے تو فائدہ محسوس نہ ہوا لیکن میں نے اپنا اعتماد نہ توڑا مسلسل استعمال کرتی رہی، چند ہفتوں کے استعمال کے بعد اس کے واقعی وہ رزلٹ ملے جو غیر ملکی قیمتی کریموں نے بھی مجھے نہ دیئے تھے اور میرا چہرہ شفاف اور بالکل چاندی کی طرح ہو گیا ہے۔ **دائمی قبض اب بوسیر ختم ہو گئی** مجھے کسی نے یہ سیرپ دیا، جس کا لیبل اترا ہوا تھا میں نے بوتل کو منہ لگا کر پینا شروع کر دیا، دو دن میں ایک بوتل میں ختم کر دیتا تھا کیونکہ طریقہ لکھا ہوا تھا نہیں انہوں نے مجھے جگر کے امراض کیلئے دیا تھا، جہاں میرے جگر کے امراض میں فائدہ ہوا وہاں میں دائمی قبض کا مریض تھا اور پرانی بوسیر نے مجھے عاجز کر دیا تھا۔ اللہ کے فضل سے دائمی قبض بھی ختم ہوئی اور بوسیر کا بھی خاتمہ ہوا۔ **چہرے کے غیر ضروری بالوں کا نشان تک نہ رہا** مجھے پرانے ہارمونز مسائل تھے میں نے بے شمار ادویات استعمال کیں، وقتی فائدہ ہو جاتا اور پھر تکلیف دوبارہ ہو جاتی اس کے بعد میرے جسم پر غیر ضروری بال نکلتا شروع ہو گئے اور خاص طور پر چہرے پر بہت بری طرح بال پھیلنا شروع ہو گئے۔ ہماری ملنے والی ایک خاتون نے یہ سیرپ ان بالوں کیلئے استعمال کیا تھا اس نے دو چھ ہر دو گھنٹے کے بعد استعمال کیے اور ایک بوتل دو دن میں ختم کی بقول اس کے کہ دس بیس بوتلوں میں چہرے کے غیر ضروری بال چھائیاں موٹاپا، ہارمونز کے مسائل اور بڑا ہوا پیٹ بالکل ختم ہو کر جسم تندرست ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ پرانی لیکوریا بھی زندگی بھر کیلئے ختم ہو جاتی ہے۔ واقعی ایسا ہوا پھر میں نے اپنی بے شمار اور خواتین کو یہ استعمال کرایا ان کو بھی بہت فائدہ ہوا۔ **گیس، تبخیر، جلن، بد ہضمی ختم ہو گئی** مجھے ہیپاٹائٹس سی بہت پرانا تھا، انجیکشن کے تین کورس کرائے لاکھوں روپے خرچ کیے لیکن تکلیف بار بار ہو جاتی تھی۔ میں نے عبقری سے پڑھ کر یہ سیرپ استعمال شروع کیا اب اللہ کا فضل ہے کہ ہیپاٹائٹس بھی ختم ہو گیا اور ساتھ تیزابیت، گیس، تبخیر بالکل ختم ہو گئی۔ بھوک خوب لگتی ہے، کھانا ہضم ہوتا ہے، خون بنتا ہے، پہلے جسم میں دردیں اور کھچاؤ رہتا تھا اب وہ بھی ختم ہو گیا ہے۔ **ڈیپریشن اور ٹینشن ہمیشہ کیلئے جان چھوٹ گئی** میں ایک بہت بڑے سپیشلسٹ ڈاکٹر کے پاس ڈیپریشن کیلئے جایا کرتا ہوں ایک دن انہوں نے اپنی ٹیبل پر پڑا عبقری اٹھایا اور ہیپاٹائٹس نجات سیرپ کے بارے میں بتایا کہ مجھے کئی مریضوں نے اس کے فوائد بتائے ہیں ایک مریض نے اسے ڈیپریشن کیلئے بھی مفید بتایا ہے۔ میں اپنے پیشنت کو یہ سیرپ مسلسل تجویز کر رہا ہوں دس بیس بوتل پینے میں ہر مریض تندرست ہو گیا ہمیشہ کیلئے ڈیپریشن اور ٹینشن کی دوائیاں چھوٹ گئیں کوئی کم بوتل یا کوئی زیادہ لیکن سب تندرست ہوئے۔ اور آج وہ مطمئن زندگی گزار رہے ہیں۔ **اور ہیپاٹائٹس ختم ہو گیا** قارئین! ہزاروں سے بھی زیادہ ایسے مایوس اور لاعلاج مریض جو ہیپاٹائٹس سے عاجز اور تنگ آچکے تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں ہیپاٹائٹس سے واقعی نجات عطا فرمائی اور سو فیصد صحت مند ہو گئے۔

عبقری کا پیغام SMS پر حاصل کرنے کیلئے

اپنے موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔ سبسکرپشن چارج ایک روپیہ بعد میں بالکل فری۔